خُدا کا مہیا کردہ ایک راستہ

GOD HATH A PROVIDED WAY

صبح بخیر، دوستو۔ ہم آج صبح، خُداوند یسُوع کے نام میں، ایک بار پھر، اس ٹیبرنیکل میں آ کر خوش ہیں، تاکہ لکھے ہوئے کلام کے وسیلے اور بیماروں کیلیئے دُعا کرنے کے وسیلے، اُس کے لوگوں کی خدمت کر سکیں۔ میں خود بھی، یہاں، تھوڑی دیر سے– سے پہنچا ہوں۔

(2) اِس خوبصورت دِن میں یہاں آ کر، اور آپ سب لوگوں کو دیکھ کر خوش ہوں جو خُداوند کی خدمت کیلیئے یہاں موجود ہیں۔ میں...... کیا آج صبح، آپ خوش نہیں کہ آپ کو اِس چرچ میں آنے کیلیئے کافی قوت ملی ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ’’آمین۔‘‘ –ایڈیٹر۔] دیکھیں؟ بہت سارے لوگ ہیں جو نہیں آ سکے۔ وہ دن بھر، گھر میں رہ کر فون کرتے رہتے ہیں، اور بس لوگوں کی سنتے رہتے ہیں۔ اُنھیں بتائیں، کہیں، ’’بھئی، اس ٹیبرنیکل میں اتوار کی صبح ہم بیماروں کیلیئے دُعا کرتے ہیں۔‘‘ کچھ لوگ اندر آنا چاہتے ہیں، لیکن، وہ برسوں سے معذور ہیں۔ بس، ذرا سوچیں، آپ اس قابل ہیں اور آج یہاں موجود ہیں۔ باہر آنے جانے کے قابل ہونا کتنی بابرکت بات ہے!

(3) آپ جانتے ہیں، ایک پرانی کہاوت ہے جو میں نے ایک بار پڑھی تھی، لکھا تھا، ’’میں نے جوتے نہ ہونے کی شکایت تب تک کی جب تک میں نے ایک ایسے آدمی کو نہ دیکھا جس کے پاؤں ہی نہیں تھے۔‘‘ پس، یہ بات ہے۔ اگر آپ اِرد گرد دیکھیں، تو ہمیشہ کوئی ایسا شخص ہوتا ہے جو آپ سے بھی بُری حالت میں ہوتا ہے۔ پس ایسا ہے......

(4) لیکن آج صبح، ذرا سوچیں، کہ سب چیزوں سے بڑھ کر ہمارے پاس ایک محبت کرنے والا نجات دہندہ ہے، جو ہم سے محبت کرتا اور ہماری فکر کرتا ہے، اور جانتے ہیں یہ ایک عظیم زبردست کام ہے جس سے ہم گزر رہے ہیں، اور جن اوقات اور تناؤ سے گزر رہے ہیں، یہ صرف اِس سفر کا منفی حصہ ہے۔ پس کسی روز ہم ایک ایسا بدن حاصل کریں گے جو کبھی بیمار نہیں ہوگا، یا کبھی بوڑھا نہیں ہوگا۔ ایسا

کبھی نہیں ہوگا......اور ہمیں کبھی ایک دوسرے سے جدا نہیں ہونا پڑے گا۔ ہم ہمیشہ اکھٹے رہیں گے۔

(5) میں رفاقت کرنا پسند کرتا ہوں۔ مجھے یقین ہے، ہر ایک، اور خاص طور پر مسیحی، رفاقت کرنا پسند کرتے ہیں۔ پس اپنی بہترین رفاقت کے بارے میں ذرا سوچیں! اور، پھر، کسی دِن ہم اکیساتھ رہنے جا رہے ہیں، تا کہ کبھی جُدا نہ ہوں، بلکہ کبھی بھی جُدا نہیں ہونگے۔ اور کبھی بھی فکر کرنے کی ضرورت نہیں پڑیگی کہ کہیں بچے تکلیف میں تو نہیں ہیں، پس دیکھیں......وہاں کوئی ایسی چیز نہیں ہو گی۔ بس ایسا ہوگا...... ہمارے کھانے کیلئے کہاں سے آ رہا ہے اِس کے بارے میں کبھی بھی فکر کرنے کی ضرورت نہیں پڑیگی؛ وہ ہمیشہ ہمارے لیے تیار اور موجود ہونگے۔ اور کیا یہ حیرت انگیز بات نہیں ہے؟ یہ عظیم زمانہ ہے جو آنے والا ہے۔ اور اِسی وجہ سے ہمارے پاس کلیسیائیں ہیں، اور۔ اور پاک روحُ آج یہاں موجود ہے، اور۔ اور خُدا کو دِل سے پیار کرنے والے لوگ موجود ہیں، تا کہ انھیں اُس وقت کیلئے تیار کرے۔ یہ وہ لوگ ہیں جو اپنا فیصلہ، اُس وقت کیلئے کر رہے ہیں، اور یہی وہ لوگ ہیں جو ابد تک اِن برکات سے لطف اُٹھائیں گے۔

(6) پس مجھے یقین ہے کہ اگر یہاں پر کوئی ایسا شخص موجود ہے، جس نے آج تک، کبھی خُداوند یسُوع کی خدمت کرنے کا فیصلہ نہیں کیا، تو یہی وہ دِن ہے جس میں آپ یہ کام سرانجام دیں۔ اور، آج ہی سے، آپ ایمانداروں کے اِس عظیم لشکر میں شامل ہوکر، فتح کی جانب گامزن ہو جائیں۔ کسی دِن یہ وقت ختم ہو جائے گا۔

(7) بھائی فلی مین، مجھے یقین ہے کہ یہاں ایک۔ ایک۔ ایک بینچ موجود ہے، اب اگر آپ اِسے لینا چاہیں، تو بیٹھنے کیلئے لے سکتے ہیں۔ یہاں ایک کُرسی بھی موجود ہے، ہم...... ہمارا ٹیبر نیکل کافی چھوٹا ہے، ہمارے پاس لوگوں کیلئے مناسب جگہ نہیں ہے۔ لیکن، تو بھی، جمعے کی رات ہی سے، ہم اکثر کوشش کرتے ہیں کہ انہیں اندر لائیں، اور انھیں اُس مقام تک لے آئیں جہاں اتوار کی۔ کی صبح ٹیبر نیکل میں ہم ان کیلئے دُعا کر سکیں۔

(8) دُنیا کو دیکھیں، ہمارے پاس بیمار دُنیا ہے، اور بہت سارے لوگ، بیمار، تکلیف زدہ، اور پریشان ہیں۔ لیکن، ہم کہتے ہیں، ایک ایسا وقت آنے والا ہے جب یہ سب کچھ نہیں ہوگا۔ کیا یہ

شاندار بات نہیں پھر ہم بیماروں کیلیئے مزید دُعا نہیں کریں گے، نہ گنہگار کیلیئے دُعا کریں گے؟ یہ سب کچھ ختم ہو جائیگا، اور عظیم بھُول جانے والے زمانے میں، یہ سب کچھ غائب ہو جائیگا، اور پھر ہم اُس کے ساتھ رہیں گے۔

(9) اب، ہم جانتے ہیں یہاں بھیڑ لگ گئی ہے۔ اور ہماری- اور ہماری خواہش ہے کہ ہم آپ کو اچھی سہولت دیں سکیں، لیکن ہم ایسا نہیں کر سکتے۔ پس ہم صرف دُعا کرتے ہیں کہ ہمارا مہربان، آسمانی باپ آپ کو آپ کے دل میں، اپنی حضوری کے متعلق اتنا پُر جوش بنا دے، کہ عبادت کے دوران آپ بیٹھیں رہیں اور آپ تنگ حالت پر توجہ نہ دے پائیں۔ کاش آپ مسیح میں زیادہ آرام پا سکیں!

(10) اور اب دیکھیں، آج، ہم کچھ دیر کیلیئے کلام کا مطالعہ کرینگے، اور پھر بیماروں اور ضرورت مندوں کیلیئے دُعا کریں گے۔ بنیادی طور پر، میری یہ خدمت ہے...... میں خُدا کے کلام کے- کیلیئے، کوئی بہت بڑا اُستاد نہیں ہوں، اور شاید میں خُدا کی کتاب کے متعلق بہت زیادہ نہیں جانتا۔ لیکن، جیسے میں اکثر کہتا ہوں، میں مصنف کو بڑے اچھے طریقے سے جانتا ہوں۔ اور یہی سب سے اہم بات ہے۔ اور میں- میں اُسے ہی جاننا چاہتا ہوں۔

(11) اُس کو جاننا زندگی ہے۔ اور میں- میں نے اُسے جاننے کے وسیلہ زندگی حاصل کی ہے؛ یہ ابدی، اور لازوال زندگی ہے جو کبھی ختم نہیں ہو سکتی۔ یہ ہمیشہ کیلیئے ہے۔ اور خُدا اپنی ابدی زندگی کا تحفہ دیتا ہے، اور یہ ہمیشہ کیلیئے اچھی ہے۔ یہ کبھی فنا نہیں ہوگی، اور کبھی بوڑھی نہیں ہوگی اور نہ کبھی گھٹے گی۔ اگر آپ زندہ رہے، تو آپ کا بدن کسی دِن بوڑھا ہو جائیگا۔ لیکن آپ کی جان، آپ کی روح، کبھی بوڑھی نہیں ہوگی۔

(12) میں ایک بوڑھے شخص سے ملا، جس کی عمر ایک سو سال سے زیادہ تھی، اور اُس نے کہا وہ اُس وقت سے مسیحی ہے جب اُسکی عمر سات سال تھی۔ اور میں نے کہا، ''بھائی صاحب، دیکھیں، آج آپ کا کیسا وقت گزر رہا ہے؟''

(13) ''اوہ،'' اُس نے کہا، ''بھائی برنہم، جیسے جیسے سال گزرتے جا رہے ہیں وہ اور بھی میٹھا ہوتا جا رہا ہے۔'' وہ کوئی ایک سو چار، یا، پانچ، سال کی عمر کے لگ بھگ تھا۔

(14)اور میں نے سوچا،''اتنے سال گزرنے کے بعد بھی میٹھا ہے،'اُسے تقریباً ستانوے، یا اٹھانوے سال، خُداوند کی خدمت کرتے ہوئے ہوگئے ہیں،اور وہ اب بھی میٹھا ہے۔'' میں سوچتا ہوں، زمانوں کے گزر جانے کے بعد، مسیح تمام زمانوں سے بڑھکر میٹھا ہوگا؛ جب ہم پیچھے مڑ کر دیکھتے ہیں اور غور کرتے ہیں کہ خُدا ہمیں کہاں سے نکال کر لایا، اور ہمیں باہر لایا، اور ہمیں اندر داخل کر دیا۔

(15) مسیحی زندگی ایک-ایک سفر ہے۔اور ہم یہاں پردیسی ہیں،اور ہم اِس سرزمین سے گزر رہے ہیں۔اور ہم- ہم یہاں نہیں رہیں گے، آپکو یہ بات معلوم ہے۔بہت مرتبہ ہم گھر بناتے ہیں،اور ہم کہتے ہیں،''خیر، میں اور میرا گھرانہ یہاں رہیں گے۔'' لیکن، کب تک، کتنی دیر تک؟ سمجھے؟ آپ نہیں جانتے۔اور ہم ہمیشہ ایک ایسی جگہ حاصل کرنا چاہتے ہیں جسے ہم کہہ سکیں،''یہ ہماری جگہ ہے، یہ اچھی ہے۔'' لیکن یہ جگہ یہاں، زمین پر نہیں ہے۔ ہمارے پاس یہاں زمین پر ایسی کوئی جگہ نہیں ہے۔

(16) لیکن آپ میں کچھ ہے جو اُس جگہ کیلئے پکار رہا ہے۔اور اُس جگہ سے پہلے آپ میں کچھ ہونا چاہیے جو اُس جگہ کیلئے پکار رہا ہو،اور وہ جگہ موجود ہونی چاہیے، ورنہ اُسکے لئے پکارنے سے کچھ نہیں ہوگا۔کیونکہ گہراؤ گہراؤ کو اُس وقت تک نہیں پکارتا جب تک اُس کا جواب دینے کیلئے کوئی گہراؤ موجود نہ ہو۔پس اُس جگہ کو پکارنے کیلئے، آپکے اندر کچھ ہونا چاہیے، پہلے...... بلکہ، پہلے جگہ موجود ہونی چاہیے، تاکہ اُس گہراؤ کو پکارا جائے،اور پھر یہاں بھی کچھ ہونا چاہیے جسکے اندر یہ خواہش موجود ہو۔

(17) اب میں اپنے کچھ دوستوں کو دیکھ رہا ہوں اور ہم اکیساتھ بڑھے ہیں،اور یہاں بھی، ہم ایک ساتھ ہیں۔اور میں سوچتا ہوں، کہ کچھ سال پہلے کی بات ہے، کہ ہم چھوٹے لڑکے ہوتے ہوئے گلی میں ماربل سے کھیلا کرتے تھے،اور گھوما کرتے تھے،اور گھڑ سواری کرتے تھے،اور آج ہم درمیانی عمر کے مردوں میں گنے جاتے ہیں۔اور پھر میں اُن کے والدوں پر دھیان دے رہا ہوں، دو یا تین، آج صبح یہاں بیٹھے ہوئے ہیں،اور،اوہ، تب وہ جوان تھے، سیاہ سر والے مرد تھے،اور آج وہ یہاں کمزور اور بوڑھے ہیں۔اور ہمیں بھی کمزوری اور بڑھاپے کا تجربہ ہو رہا ہے۔لیکن بس ایک ایک کر کے، واپس جا رہے ہیں، ہم پردیسی اور مسافر ہیں،اور سفر کر رہے ہیں۔ دیکھیں، اسی میں برکت کی

بات موجود ہے......

(18) اب کچھ دیر پہلے ایک نوجوان خاتون سے بات کر رہا تھا، جو اعصابی حالت میں مبتلا تھی، اور اعصابی حالت کی بدولت تکلیف اُٹھا رہی تھی۔ میں......اُس نے بتایا کہ کیسے اُس نے اِس پر غالب آنے کی کوشش کی۔ اب دیکھیں، میں ایک کرسچن سائنس یا یونیٹیرین نہیں ہوں۔ میں- میں ایمان نہیں رکھتا کہ اس معاملے میں ذہن جیسی کوئی چیز ہے۔ میں ایمان رکھتا ہوں کہ خُدا شافی ہے۔ اب دیکھیں، میں...... بلکہ وہ عورت اُس اعصابی حالت میں پیدا ہوئی تھی۔ اُس کے ماں اور باپ فوت ہوگئے تھے جبکہ وہ ابھی، بچی تھی، اور پرورش پا رہی تھی، وہ ہر جگہ سے بے سکون تھی، اور کبھی بھی مناسب محبت اور دیکھ بھال نہیں کی گئی تھی جو ایک بچے کی ہونی چاہیے تھی۔

(19) ماں کے بارے میں، آپ جانتے ہیں، میں آپ کو کچھ بتانا چاہتا ہوں۔ میں جانتا ہوں مجھے وہاں پیچھے ایک لڑکا ملا تھا، وہ بہت زیادہ بیمار ہے، لیکن میں اسکے باوجود اُسے بچانا چاہونگا۔ اگر خُدا اُسے زندہ رہنے دے، تو مجھے یقین ہے کہ وہ ایک اچھا آدمی بنے گا، نہ کہ اُسے چیخ و پکار کرنے اور رونے دیا جائے، اور اُس کی چھوٹی سی شخصیت کو پریشان کر دیا جائے۔

(20) سنیں، کچھ سال پہلے کی بات ہے، کچھ نارمل جدید جادوگروں نے کہا تھا، کہ "اُس بچے کو رونے دو۔ اُسے نہ اُٹھاؤ۔ اِسطرح کی سب- سب باتوں کی وجہ سے، دادی نے اُس کو ہاتھ تک نہ لگایا۔" اور آپ جانتے ہیں اُنھوں نے کیا کیا؟ آپ دیکھیں یہ کیا ہے؟ ایک کمسن جرم ہے، یہ ایک نیوروٹکس کا جُھنڈ ہے۔

(21) خُدا نے ایک بچہ بنایا تاکہ اُس سے محبت کی جائے۔ اِسی وجہ سے اُس نے ایک ماں کو بنایا تاکہ بچے سے پیار کرے۔ اِسی لئے ہمارا- ہمارا- ہمارا بھی یہی طریقہ ہونا چاہیے۔ خُدا نے اِسکو اِسی طرح سے بنایا ہے۔ اور جب بھی آپ خُدا کے پروگرام میں گڑبڑ کرتے ہیں، اور جب بھی آپ خُدا کے پروگرام میں دخل اندازی کرتے ہیں، تو آپ یاد رکھیں آپ غلط کر رہے ہیں اور غلط ہی رہیں گے۔ خُدا کے پروگرام کی پیروی کریں۔ اُسی طرح کریں جیسے خُدا نے فرمایا ہے۔ اب دیکھیں، واحد یہی طریقہ ہے جس سے یہ کام ہوسکتا ہے......

(22) جیسے، آپ گنہگار پیدا ہوئے تھے۔ اور بس اسی وجہ سے آپ کبھی بھی ایک گنہگار کے علاوہ کچھ اور نہیں ہو سکتے، اسلیئے دوسرے جنم کی ضرورت ہے۔ آپ کا مسیحی جنم ہونا ضروری ہے۔ آپ ایک گنہگار پیدا ہوئے تھے، اسلیئے آپکو ایک مسیحی بننے کیلیئے پیدا ہونا پڑتا ہے۔ اور یہ ایک ایسی چیز ہے جو آپکے اندر جنم لیتی ہے۔

(23) اور یہی بات الٰہی شفا میں ہوتی ہے۔ یہی کچھ ہونا چاہیے، نہ کہ کوئی کام یا جذبات۔ یہ ایسی چیز ہے جو واقعی رونما ہوتی ہے، اور آپ جانتے ہیں کہ کچھ ہوا ہے۔ سمجھے؟ یہ صرف ایسا نہیں ہے، ''اوہ، ٹھیک ہے، میں اِس طرح سے سوچوں گا، اور اِس طرح اِسکا مطالعہ کروں گا'' یہ ایسا نہیں ہے۔ یہ کوئی چیز ہے جو واقعی رونما ہوتی ہے۔

(24) دیکھیں، آج، کچھ دیر میں، ہم توقع کر رہے ہیں کہ لوگوں سے بھری ہوئی دو ایمبولینس آ رہی ہیں ہے، وہ لوگ ہوائی جہاز سے آ رہے ہیں۔ اور ہم آج صبح ان لوگوں کیلیئے، سبق حاصل کرنا چاہتے ہیں جو یہاں موجود ہیں، اور کافی بیمار اور ضرورت مند ہیں، اور سبق الٰہی شفا کے موضوع پر مبنی ہے، تا کہ آپ کا ایمان الٰہی شفا پر قائم ہو سکے، اور آپ جانیں یہ حقیقت میں کیا ہے، اور جانیں کہ کیا کرنا ہے، اور کس طرح انتظام کرنا ہے تا کہ- تا کہ اپنے آپکو شفا کیلیئے تیار کر پائیں۔

(25) اِس مہینے میں، کتنے لوگوں نے کرسچن لائف پڑھا ہے؟ کیا آپ کو کرسچن لائف میگزین، پڑھنے کیلیئے ملا ہے؟ مجھے یقین ہے...... نہیں، میں آپ سے معذرت چاہتا ہوں۔ مجھے یہ اِس مہینے ملا، اور مجھے یہ بھیجا گیا تھا۔ ایلی نوئے میں ایک مشہور ڈاکٹر سے، سوال پوچھا گیا، ''الٰہی شفا کے بارے میں کیا خیال ہے؟'' کاش میں آج صبح، اِسے ساتھ لے آتا۔ اور اُس نے کہا، ''کیا ایسی کوئی چیز ہے؟'' اُنھوں نے اُس سے پوچھا، ''کیا الٰہی شفا جیسی کوئی چیز ہے؟''

(26) اُس نے کہا، ''یقیناً۔'' اور حالانکہ اُس ڈاکٹر نے اِس کی وضاحت ٹھیک طور پر نہیں کی تھی تو بھی میں نے اِسکی وضاحت کی ہے! جیسے میرا ہاتھ کٹ جاتا ہے، اور ٹشو نہیں بناتا؛ تو دوا لیتے ہیں۔

(27) ہم- ہم سوچتے ہیں دوائی بہترین ہے۔ ہم نہیں کہتے، ''اِسے استعمال نہ کریں۔'' کیونکہ، یہ کچھ ہے...... بالکل اِسی طرح، میں یہ نہیں کہتا، ''اپنے ہاتھ دھونے کیلیئے صابن استعمال نہ کریں۔'' یہ

ایک کیمیکل ہے۔لیکن، اِس کے باوجود، دوائی شفانہیں دیتی ہے۔دوائی صرف صاف رکھتی ہے،اور شفاخُدا دیتا ہے۔

(28) آپ اپنا بازوٹھیک نہیں کرسکتے ہیں،اور ڈاکٹر بھی آ کر آپ کا بازوٹھیک نہیں کرسکتا ہے،اور نہ کہہ سکتا ہے،''اب یہ ٹھیک ہوگیا ہے۔'' وہ صرف آپ کا بازو باندھتا ہے،اور چلا جاتا ہے اور خُدا آپکا بازوٹھیک کرتا ہے۔بس یہی واحد طریقہ ہے جو استعمال کیا جاسکتا ہے۔

(29) ٹھیک ہے، اب دیکھیں، اِسی طرح سے دوائی لینے کے وسیلہ ہوتا ہے۔ دیکھیں، دوائی ٹھیک ہے، اگر آپکا بازوٹوٹ جاتا ہے تو اِس کو باندھنا اچھا ہے،لیکن شفاخُدا دیتا ہے۔ٹھیک ہے،اب، یہ بات اِسطرح ہے......

(30) یہ شفا ہے،اور آپ کوضرور ایمان رکھنا چاہیے۔ یہ ایمانی شفا کہلاتی ہے۔اور اُس ڈاکٹر نے کہا،''خیر، معجزات جیسی چیز تو ہے،'' اُس نے کہا،''اور میں نے اِس کو، بہت بار دیکھا ہے۔'' وہ ایک مشہور سرجن ہے۔اُس نے کہا،''بہت بار......'' اُس نے کہا،''جب آپ خون سے خالی مقام پر آجاتے ہیں،تو کون کہہ سکتا ہے کہ کوئی آدمی کچھ کرسکتا ہے،یا۔یا کوئی یونیٹیرین،اور وغیرہ وغیرہ کچھ کرسکتا ہے،'' اور ڈاکٹر نے کہا،''میں براہِ راست اُس پر ہاتھ نہیں ڈالتا۔لیکن،'' اُس نے کہا،''میں ایمان رکھتا ہوں، اور جانتا ہوں، کہ یسُوع مسیح کا لہو کسی بھی بیماری کوٹھیک کرنے کیلئے کافی ہے۔'' سمجھے؟ اب دیکھیں، یہ مسیح کے وسیلے آتی ہے۔ شفا صرف، مسیح کی طرف سے آتی ہے۔اگر آپ کی تبدیلی ہوچکی ہے......تو یہ سب کچھ وہیں سے آتا ہے......

(31) اب میں نے اُن لوگوں کو دیکھا ہے جو ڈرامہ کرتے ہیں،اور کہتے ہیں،''خیر، میں ایک نیا صفحہ تبدیل کرنے جارہا ہوں۔ یہ ایک نیا سال ہے۔ میں پچھلے سال کی نسبت اِس سال تھوڑا بہتر کرنے کی کوشش کروں گا۔'' لیکن، آپ دیکھیں،اس سے کام نہیں ہوتا۔اور ایسے لوگ بھی ہیں جو اپنی شفا اچانک حاصل کرلیتے ہیں؛ اکثر یہ کام نہیں ہوتا۔ یہ اختتام نہیں ہے۔

(32) لیکن جب ایک مرد یا ایک عورت مسیح کے پاس آجاتے ہیں،اور پورے دِل سے اُسکے حوالے ہوجاتے ہیں،اور ایمان رکھتے ہیں، جب تک (اُن میں) یا اُنکے اندر کوئی تبدیلی نہیں آجاتی،

تو پھر ایسا شخص ہمیشہ کی زندگی حاصل کر لیتا ہے۔

(33) اور اِسی طرح الٰہی شفا کے ذریعے ہوتا ہے۔ جب کوئی انسان مسیح کے پاس آتا ہے، تو مسیح کے بہائے ہوئے خون پر ایمان رکھنے کی بنیاد پر آنا چاہیے کیونکہ یہ اُس کی شفا کیلئے ہے، ''اور اُسکے مار کھانے سے ہم نے شفا پائی ہے،'' اور اسے قبول کرے، جب تک اُس کے دِل میں کچھ ہو نہ جائے، جو کہے، ''ایسا ہی ہے۔ میں ٹھیک ہو جاؤں گا۔'' میں آپکو بتا رہا ہوں، پھر ایسے لوگوں کو ٹھیک ہونے سے کوئی بھی روک نہیں سکتا ہے۔ وہ ٹھیک ہو جائیں گے۔ یہ سچ ہے۔

(34) آپ کسی شخص کو نئے سرے سے جنم لینے کے بعد گناہ چھوڑنے کیلئے مت کہیں۔ یہ بس، خود بخود ہی رک جاتا ہے۔

(35) خیر، یہی بات ہے، آپ لوگوں کو مت بتائیں، ''اب اسے تھامیں رکھیں،'' اُنکے ٹھیک ہونے کے بعد ایسا ہوتا ہے۔ بس اُنکے...... اُنکے اندر کچھ ہوتا ہے۔ اور یہ ایسا نہیں ہے کہ باہر سے اندر کچھ ہوا ہے؛ بلکہ یہ اندر سے باہر کچھ ہوا ہے۔ پہلے، یہ یہاں اندر کچھ ہوتا ہے۔ آپ مکمل طور سے اس پر ایمان رکھتے ہیں۔ اور پھر، وہاں سے، یہ باہر کام کرتا ہے۔

(36) اور، پھر، میں نے دیکھا یہ اچانک ہوتا ہے، اور ایک بڑے معجزے کا باعث بنتا ہے۔

(37) اب، اِس سے پہلے، اسی عنوان پر، ہم خُدا کے کلام تک رسائی حاصل کریں، آئیں کچھ دیر اپنے سروں کو دُعا میں جھکاتے ہیں۔ اور سب، اپنے اپنے انداز میں، خُداوند سے بات کریں۔

(38) ہمارے مہربان، آسمانی باپ، ہم تیرے پاس، عاجزی سے، تیرے پیارے بیٹے، خُداوند یسُوع کے نام میں آتے ہیں۔ ہم اُس کے نام سے آتے ہیں کیونکہ اُس نے ہمیں ایسا کرنے کیلئے، کہا ہے، ''جو کچھ تم میرے نام سے باپ سے مانگو گے، میں وہی دونگا۔'' پھر، اگر ہم اُسکا نام سامنے رکھیں، تو ہم جانتے ہیں ہم خُدا کیساتھ بات چیت کر سکتے ہیں، اور یہ دُعا سیدھی اُس کے حضور پہنچ جائے گی۔

(39) اور، اے باپ، آج، ہمیں اِس دُعا کے جواب کی، انتہائی اشد ضرورت ہے۔ اور ہم ایک رات کی دُعا اور غور و فکر کرنے کے بعد، یہاں آئے ہیں، اور کلام کا مطالعہ کرنے کیلئے، صرف یہ التجا کر رہے ہیں کہ آج صبح، مرتے ہوئے، اور بیمار لوگوں سے کلام کر۔ ہم یہ جانتے ہیں کہ یہ ایک پختہ ذمہ

داری ہے، اور ہمیں خُدا کی میراث کیلئے اپنی مختاری کی وفاداری کا، کسی دِن، جواب دینا پڑیگا۔

(40) پس، ہم عاجزی سے آکر، ایمان رکھتے ہیں، اور تیرے حضور سر جھکاتے ہیں، اور کہتے ہیں، ''اے خُدا، آج ہم پر رحم کر۔ خُداوند، ہمارے سب گناہ معاف کر۔'' ہونے دے کہ یہ لوگ جو یہاں بیٹھے ہیں، اِن کے دِل، پوری طرح سے پاک ہو جائیں، تاکہ رُوحُ القُدس جلالی طور پر جنبش کرے، اور اپنے کلام کو لیکر ہر ایک دِل تک پہنچا دے۔ اور ہونے پائے کہ آج، ہر ایک بے ایمان، خُدا کا حقیقی بچہ بن جائے، اور نئے سرے سے پیدا ہو جائے۔ اور ہونے پائے کہ آج ہر ایک بیمار شخص ٹھیک ہو جائے۔ اور ہونے پائے کہ پاک روح ہمیں اوپر جانے کا ایمان عطا کرے جو ہر ایک سایہ اور بادل سے بالاتر ہو، اور خُدا کو تھام لے اور اُسے ہمارے درمیان میں لے آئے، بلکہ ہمیں اُس کی حضوری میں لے جائے۔ ہمیں سائیوں سے اوپر اُٹھا لے۔ اور ہونے پائے کہ کوئی سایہ باقی نہ رہے۔ اور اب ہم سب اپنی جانوں کو خُدا کے ساتھ رابطے میں قائم کرلیں۔

(41) خُداوند، اپنا کلام نازل فرما۔ خُداوند تُو نے وعدہ کیا ہے جہاں بھی کلام بولا جائیگا تُو اپنے کلام کو برکت دے گا۔ اور تُو نے کہا ہے میرا کلام بے انجام میرے پاس واپس نہ لوٹے گا، اور جس کام کیلئے اُسے بھیجا گیا ہے پورا کریگا۔ اور، اے باپ، تُو نے کلام کو بھیجا ہے! اب، ہونے دے پاک روح اِس کلام کو لے اور سیدھا لوگوں کے دلوں میں رکھ دے، اور اے خُداوند، مستحکم ایمان قائم کر دے، تاکہ بیمار اور تکلیف زدہ لوگ شفا پائیں۔ کھوئے ہوؤں کو نجات دے۔ اُن لوگوں کو اسکا تجربہ دے جو اِسکے بغیر ہیں۔ اے خُداوند، ہمیں مسیح کے پیچھے چھپا لے۔ اور ہمیں یہ عطا فرما، کہ ہماری ساری گفتگو، اور منادی، اور گواہی، اور جو کچھ بھی ہو، یہ سب یسُوع مسیح کے وسیلہ ہو، اسلیئے ہم یہ اُس کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔

(42) جب میں اُسکی بھلائی کے بارے میں سوچتا ہوں! اب، یہ ایک جانا پہچانا متن ہے۔ ساری رات، مجھے ایسا لگا...... اور یہاں تک کہ میں سونے کے بعد بھی، اِس متن کو اپنے ذہن سے نہیں نکال پایا تھا۔ میں- میں نے بس اِس بات کو- کو اپنے ذہن میں رکھا۔ پھر، کئی بار میں نے اِس تک رسائی حاصل کی۔ اور میں نے اِس بات کو اپنے ذہن میں رکھا۔ اور آج بھی، خُدا کی مدد سے، میں تھوڑا

سا بیان کرنا چاہتا ہوں، نہ جانتے ہوئے یہ کیا ہے، اور نہ اسکی منادی کی ہے، بالکل نہیں۔ ہم کسی نوٹس سے منادی نہیں کرتے ہیں۔ پس جو کچھ خُداوند فرماتا ہے وہی کرتے ہیں، شروع کرتے ہیں اور رک جاتے ہیں، اور، کوشش کرتے ہیں...... کہ اُس کے حکم پر قائم رہیں۔

(43) آئیں ہم پیدایش کی کتاب کے، بائیسویں باب کی ساتویں آیت سے، پڑھتے ہیں۔ ساتویں اور آٹھویں آیت، متن کیلئے ہے۔

تب اضحاق نے اپنے باپ ابرہام سے، کہا، اے باپ: اُس نے جواب دیا، اے میرے بیٹے، میں حاضر ہوں۔ اُس نے کہا، دیکھ آگ اور لکڑیاں تو ہیں: پر سوختنی قربانی کیلئے برّہ کہاں ہے؟

ابرہام نے کہا، اے میرے بیٹے، خُدا آپ ہی اپنے واسطے سوختنی قربانی کیلئے برّہ مہیا کرے گا: سو وہ دونوں آگے چلتے گئے۔

(44) اب، کلام کی تلاوت میں، ایک بہت ہی جانا پہچانا متن ہے، لیکن اگر خُدا کی مرضی ہوئی، تو تھوڑی دیر کیلئے، میں یہ متن لینا چاہتا ہوں: خُدا کا مہیا کردہ ایک راستہ۔

(45) اب، راستے موجود ہیں، اور آج صبح عبادت کیلئے، آپ جہاں کہیں سے بھی آئے ہیں، آپکو محکمہ ہائی وے نے، ایک راستہ مہیا کیا ہے تاکہ آپ جیفرسن ویل آسکیں۔ آپکے پاس...... ان کے پاس ایک مہیا کردہ شاہراہ ہے۔ آپ صرف شاہراہ پر چلیں۔ ایک نقشہ لیں، اور شاہراہ پر چلیں۔ یہ بہت آسان ہے۔ صرف شاہراہ کا نقشہ حاصل کریں، اور امریکہ میں کہیں بھی چلیں جائیں۔

(46) خُدا کے پاس ہماری شفا کیلئے، اور نجات کیلئے نشان لگایا ہوا نقشہ موجود ہے، اور جلال کیلئے نشان لگایا ہوا نقشہ موجود ہے۔ یہ سب کی اُسی طرف رہنمائی کرتا ہے۔ اور ہم اُس عظیم الشان، پرانی شاہراہ پر سفر کر رہے ہیں، اگر ہمیں شفا کیلئے کسی۔ کسی جگہ کی ضرورت ہے...... تو آپ نقشے پر، دھیان دیں، سڑک کے کنارے چھوٹے چھوٹے اسٹیشن موجود ہیں، جہاں خُداوند نے ہماری شفا کیلئے جگہ مہیا کی ہوئی ہے۔ سڑک کے ساتھ ساتھ اُس کے خادم موجود ہیں، جو کہ...... الٰہی شفا پر یقین رکھتے ہیں، اور وہ بیماروں اور ضرورت مندوں کیلئے دُعا کرتے ہیں۔

(47) جیسے ایک مسافر ڈاکوؤں میں گھِر گیا تھا، جو یریحو سے، بلکہ یروشلیم سے یریحو کی طرف آرہا

تھا، اور ایک سامری اُسے سرائے میں لے گیا، جو ایک چھوٹی سی مہیا کردہ جگہ تھی۔ اور تھوڑے پیسے دیئے، اُنھوں نے مرہم پٹی کی، اور وہ ٹھیک ہو گیا۔ اور خُداوند نے کہا، بلکہ، سامری نے کہا، ''اور جو کچھ اِس سے زیادہ خرچ ہو گا، جب میں واپس آؤں گا، میں۔ میں واپس آ کر، ادا کر دوں گا۔'' پس، ہم جانتے ہیں کہ خُدا کا مہیا کردہ ایک راستہ ہے۔

(48) آج صبح، ہم ابرہام کے کردار کے بارے میں بول رہے ہیں، یا اُسے بنیادی خیال کیلئے لے رہے ہیں۔ میری رائے کے مطابق، وہ، بائبل کے تمام کرداروں میں سب سے نمایاں کردار ہے، اور لوگوں میں مثال دینے کیلئے میرے پسندیدہ کرداروں میں سے ایک ہے۔

(49) اب عبرانیوں گیارہویں باب، یا بارہویں باب کی، پہلے آیت میں، یہ لکھا ہے:

......پس جبکہ...... گواہوں کا ایسا بڑا بادل ہمیں گھیرے ہوئے ہے، تو آؤ ہم بھی ہر ایک بوجھ، اور۔ اور...... بوجھ، اور اُس گناہ کو...... جو ہمیں آسانی سے اُلجھا لیتا ہے،......

(50) اب، ہم جانتے ہیں گناہ واحد ایک چیز ہے، اور وہ، بے اعتقادی ہے۔ گناہ اس واحد چیز میں ہے۔ گناہ...... آپ گنہگار ہیں کیونکہ آپ بے ایمان ہیں۔ آپ مسیحی ہیں کیونکہ آپ ایماندار ہیں۔ اب، اِسکا یہ مطلب نہیں ہے، ایک بار، بلکہ...... کئی بار میں نے کہا ہے، کہ، سگریٹ نوشی کرنا، شراب نوشی کرنا، جوا کھیلنا، اور زنا کاری کرنا، اور جھوٹ بولنا، گناہ نہیں ہے۔ یہ تو بے اعتقادی کی خصوصیات ہیں۔ بے اعتقادی یہ چیزیں پیدا کرتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آپ ایسا کام کرتے ہیں، کیونکہ آپ ایک بے اعتقاد ہیں۔ لیکن جب آپ ایک ایماندار بن جاتے ہیں، تو پھر یہ ساری چیزیں ختم ہو جاتی ہیں، اور ایمان کی نئی زندگی آ جاتی ہے، اور پھر اُس سے راستبازی، اطمینان، خوشی، محبت، صبر، نیکی، بھلائی، اور حلیمی پیدا ہوتی ہے۔ کیونکہ آپ ایماندار ہیں، اور یہ اسکی خصوصیات ہیں۔ اب دیکھیں، خُدا ہے...... کیا آپ نے سوچنا چھوڑ دیا ہے......

(51) اب، آئیں تھوڑی دیر کیلئے، براہِ راست کلامِ مقدس پر نگاہ کرتے ہیں۔ اور میں اِس سے محبت کرتا ہوں، کیونکہ یہ خُدا کا راستہ ہے۔ یہ خُدا کی راستبازی ہے۔

(52) اور وہ ساری باتیں جو ماضی میں پرانے عہد نامے میں ہوئیں ایک مثال ہیں اگر ہم اُسی

چیز کو لیتے ہیں اور اُنکے راستے پر چلتے ہیں، تو ہم کیا کر سکتے ہیں۔ بائبل کہتی ہے کہ وہ تلوار کی دھار سے بچ نکلے، اپنے مُردوں کو زندہ پایا، اُنھوں نے بہت سے ایسے مختلف کام سرانجام دیئے۔ آپ کہتے ہیں، ''یہ تو بائبل کے زمانے میں تھا۔'' لیکن یہ آج بھی ہو رہا ہے۔ یہ بھی بائبل کا زمانہ ہے۔ جب سے پاک روح آیا ہے، تب سے یہ مسلسل بائبل کا زمانہ ہے۔ ہم کبھی بھی اِس سے باہر نہیں ہیں۔ اگرچہ، آپ جانتے ہیں کہ ہمیں اِن معاملات پر ظلم وستم کا سامنا کرنا پڑتا ہے، اور جو لوگ اِس پر ایمان نہیں رکھتے وہ مذاق اُڑاتے، اور طنز کرتے ہیں۔ پس ماضی میں، یہ معاملہ اُن کے ساتھ بھی تھا۔

(53) لیکن کسی دِن، جب یہ زندگی پوری ہو جائے گی، تو اِس کہانی کو جلال میں بیان کیا جائے گا، جب مخلصی کا گیت گایا جائے گا۔ اوہ، میں تقریباً اُس وقت کو دیکھ سکتا ہوں جب یسُوع زمین پر آتا ہے، اور چھڑائے ہوئے اُسکی حضوری میں کھڑے ہو کر، اپنے ہاتھوں کو اُٹھا کر، نغمہ سرائی کرتے ہیں، ''فضل سے چھڑائے گئے ہیں!'' اور فرشتے جھکے ہوئے سروں کیساتھ، زمین کی چاروں طرف دائرے کی صورت میں کھڑے ہوں گے، اور یہ نہیں جانتے ہونگے کہ ہم کس بارے میں بات کر رہے ہیں۔ اُنھیں کبھی چھڑایا نہیں گیا۔ یہ میں اور آپ ہیں جنھیں چھڑائے جانے کی ضرورت تھی۔ یہ میں اور آپ تھے جن کیلئے مسیح موا تھا۔ یہی وجہ ہے ہم یہ گاتے ہیں ''چھڑانے والا فضل ہے!'' فرشتے اِس بارے میں کچھ نہیں جانتے؛ وہ کبھی نہیں گرے۔ یہ کیسا شاندار وقت ہوگا! اوہ، میرے خُدایا!

(54) جب میں یہ سوچتا ہوں، اِس بدن کی ساری پرانی جھریاں ختم ہو جائیں گی؛ سارے سفید بال ختم ہو جائیں گے؛ جھکے ہوئے کندھے سیدھے ہو جائینگے؛ ''بھائی، دیکھیں اُس نے میرے لیے کیا کچھ کیا ہے۔'' جب چھڑانے والے فضل کے بارے میں بات ہوگی، تو آپ میری آواز سنیں گے، میں جانتا ہوں آپ سنیں گے۔ نہ صرف میری، بلکہ ہر ایک کی، آپ اُنکی آواز سنیں گے جب وہ یہ کہانی گنگنائیں گے، ''یہ چھڑانے والا فضل ہے،'' کیسے اُس نے ہمیں چھڑایا ہے۔ اور اب ہمارے پاس اُسکی صفات موجود ہیں۔ کیونکہ ہمیں صرف اس کی پیمنٹ کا، بیعانہ ملا ہے۔ اور کسی دِن ہمارے پاس اس کی فُل پیمنٹ ہوگی۔

(55) یسُوع زمین پر آکر بے فائدہ نہیں موا۔ یسُوع زمین پر، اچانک نہیں آیا تھا۔ یسُوع نے

کبھی ایسا نہیں کیا۔ خُدا آسمان پر اپنے دفتر کا نظام، ڈھیلے انداز میں نہیں چلاتا۔ یسُوع ایک مقصد کے لئے زمین پر آیا اور موا، نہ صرف اسلیئے کہ کوئی دیکھے کہ اب کیا ہوگا۔ خُدا نے، بنائی عالم سے پیشتر، یہ قائم کیا تھا...... اور سب کچھ پہلے ہی دیکھ لیا تھا۔ کیا آپ اس پر ایمان رکھتے ہیں؟ پہلے سے دیکھ لیا! اور علمِ سابق کے وسیلہ وہ پہلے سے یہ جانتا تھا۔

(56) پس، وہ جانتا تھا ایک کلیسیا کو بلایا جائے گا، جس میں داغ اور دھبہ نہیں ہوگا۔ اور اُس کلیسیا کو بچانے کیلیئے تیاری کی گئی، اسلیئے اُس نے یسُوع کو بھیجا۔ اور ایسا نہیں '' شاید کوئی بچ جائے ،'' بلکہ وہ جانتا تھا کون بچے گا۔ اُس نے لوگوں کو بلایا، اور وہ لوگ آپ ہیں۔ اُس کے پاس ایسے لوگ ہیں جو الٰہی شفا پر ایمان رکھیں گے، اور اُس کے مار کھانے کے وسیلے اپنی شفا کو قبول کریں گے، اور وہ لوگ آپ ہیں۔ خُدا یہ جانتا تھا۔ خُدا جانتا تھا بے ایمان لوگ بھی ہوں گے۔ وہ تھے۔ وہ جانتا تھا وہ ہوں گے۔ اُس نے پہلے سے یہ جان لیا تھا، پس اسلیئے وہ پہلے سے کہہ سکتا تھا کہ یہ کام اِس طرح ہوگا۔

(57) اور وہ جانتا تھا کہ کوئی نہ کوئی ایسا ہوگا جو اُس پر ایمان رکھے گا، اسلیئے اُس نے یسُوع کو اُن لوگوں کیلیئے بھیجا جو اُس کا یقین کریں گے۔ اور آج وہ یہاں، ایک جگہ، جمع ہیں، تا کہ خُدا کی پیش بینی کو قبول کریں جو رونما ہوگی۔ خُدا نے اُن لوگوں کیلیئے تیاری کی جو یقین کریں گے، اور آپ اُس تیاری کا حصہ ہیں۔ اِس سے پہلے کہ دُنیا کی بنیاد رکھی جاتی، خُدا پہلے سے جانتا تھا، کہ ایسے دن آئیں گے، یہی وجہ ہے کہ وہ پہلے سے یہ بتا سکتا تھا۔ وہ پہلے سے یہ جانتا تھا، اور اُس نے اُن لوگوں کیلیئے تیاری کی جو اِسے قبول کریں گے۔

(58) اور آج صبح، آپ وہ لوگ ہیں، جو یہاں دُعا کروانے آئے ہیں، جس کی تیاری کی گئی تھی۔ خُدا یہ پہلے سے جانتا تھا۔ اوہ، میرے خُدایا! یہ بات ہماری جان میں جذبات کو ابھارتی ہے۔

(59) پس آپ پاک روح پر توجہ دیں، جب وہ کلام لیتا ہے اور پوری جماعت میں اِسے ترتیب دیتا ہے، تو پھر لوگوں کے جذبات دیکھیں۔ آپ جانتے ہیں پھر میں کیا کرتا ہوں؟ میں جانتا ہوں خُدا کی حضوری عمارت میں موجود ہے۔ جب آپ اِس طرح دیکھتے ہیں، تو اثر ہوتا ہے، جب آپ صرف

کلام کو دیکھتے ہیں، تو یہ لوگوں کو محترک کر دیتا ہے؛ خُدا تیاری کرواتا ہے اور مہیا کرتا ہے۔

(60) جس چیز کیلئے آپ اِس ٹیبرنیکل میں، آج صبح آئے ہیں، خُدا اِسے پہلے سے جانتا تھا اور اِسے ترتیب دیا تھا، تا کہ آپ کو وہی چیز مل سکے جس کو آپ آج صبح حاصل کرنے آئے ہیں۔ آمین۔ کیا آپ سمجھ گئے ہیں؟ غور کریں، ہر چیز پہلے سے ترتیب میں ہے۔ صرف ایک ہی کام ہے جو ہم نے کرنا ہے بس اسے قبول کرلیں۔ خُدا نے اِسے پہلے ہی بھیج دیا ہے۔ یہ یہاں موجود ہے۔ اب، ہمیں صرف اتنا کرنا ہے کہ اُٹھیں اور اِسے حاصل کرلیں۔

(61) اب آپ کو دِکھانا پڑے گا کہ اِسے کیسے حاصل کرنا ہے، کیسے اِس تک پہنچیں اور اِسے پکڑ لیں۔ اور جب آپ اِسے پکڑ لیتے ہیں، تو پھر آپ جان لیتے ہیں کہ یہ یہاں موجود ہے۔ اِس کو مٹانے والی کوئی چیز نہیں ہے؛ یہ نہ مٹنے والی چیز ہے۔ اِسے کبھی تبدیل نہیں کیا جا سکتا۔

(62) غور کریں، خُدا ابرہام اور اُسکے بیٹے اضحاق کے وسیلے، ہمیں ایک نمونہ دے رہا ہے۔ میں پیچھے اُس وقت کے بارے میں سوچ رہا ہوں جب ابرہام ایک عام سا آدمی تھا۔ وہ کسی دوسرے آدمی سے بڑھ کر نہیں تھا۔ وہ شاید......

(63) اُس کا باپ بت پرست تھا، اور کسدیوں کی سرزمین، اُور شہر سے، یعنی بابل سے نکل کر آیا تھا، وہاں وہ درختوں کی جڑوں کی پوجا کرتے تھے۔ اور وہاں اُن کے پاس ایک عورت تھی، جسے دیوی اور باقی سب کچھ سمجھا جاتا تھا، جسے نمرود نے- نے بنوایا تھا۔ اور بابل میں، سب سے پہلے بتوں کی پوجا کا آغاز کیا گیا۔ اور وہاں لوگ پراگندہ ہو گئے۔ اور بابل اُن سب کو ایک گروہ میں لے آیا تھا، جیسے کہ ایک بڑا سربراہ، یا ایک بڑی تنظیم ہوتی ہے۔

(64) مگر ابرہام اُس گروہ سے باہر نکلا تا کہ دور چلا جائے؛ اُس کا باپ بھی ساتھ تھا۔ اُس نے اپنی سوتیلی بہن سے شادی کی، اور باہر نکل آیا، مگر...... وہ- وہ وادیوں، بلکہ وادیِ سنعار میں رہتا تھا۔ اور خُدا اُس سے، ساٹھ سال کی عمر...... بلکہ پچھتر سال کی عمر میں ہمکلام ہوا، اور اُس سے الٰہی شفا کا وعدہ کیا۔ اور اُس کی بیوی، سارہ کی، عمر پینسٹھ سال تھی۔ اور اُس کے ایمان کے وسیلہ وعدہ کیا، جو وہ خُدا پر رکھتا تھا، وہ سارہ کیلئے الٰہی شفا مہیا کرے گا۔ آمین۔

(65) کیا خوبصورت تصویر ہے! کیسی شاندار بات ہے! کیا بات ہے، اور، اگر آپ دھیان دیں، تو ابرہام کا ایمان ہمیشہ قائم رہا! یہاں تک کہ سارہ نے اِس پر شک کیا، اور وہ ہنسی، اور خُدا نے خود اِس بارے میں بات کی، کچھ ہوا ہے، سارہ اُس پر ہنسی ہے۔ لیکن خُدا اپنی خودمختاری کے ذریعے، اپنے وعدے سے پیچھے نہیں ہٹ سکتا تھا۔

(66) اوہ، کاش آپ بیمار لوگ، یہ دیکھ پائیں، جبکہ اِس وقت کچھ ہونے والا ہے۔ بس یہی کچھ ہے۔ یہ خُدا میں آپ کے ایمان کی بنیاد ہے۔

(67) دیکھیں، خُدا نے ابرہام کو بتایا کہ وہ کچھ کرنے جارہا ہے، اور اُس کے ہونے سے پہلے، وہ ایک راستہ مہیا کرنے جارہا ہے۔ یہاں جو لوگ نوعمری پار کر چکے ہیں، یا اپنی نوعمری میں ہیں وہ جانتے ہیں، وہ کام بڑے عجیب طریقے سے ہوا تھا...... کچھ ہوا تھا۔ مگر اِس سے پہلے کہ خُدا یہ کرتا، یا اِس کا وعدہ کرتا، اُس نے وعدہ کرنے سے پہلے اِس کی تیاری کی تھی۔ اسلئے ایسا ہوگا۔

(68) اُن لوگوں کیلئے جو آج صبح یہاں بیٹھے ہوئے ہیں، اور کینسر، اور دِل کی بیماری، اور اندھے پن میں مبتلا ہیں؛ دیکھیں یہاں مافوق الفطرت جنبش ہوگی اور کام ہو جائیگا۔

(69) اور اتوار کی صبح، مافوق الفطرت جنبش ہوئی تھی، گزرے اتوار کی صبح، اور اُس عورت کو لیا تھا جو اسٹریچر پر پڑی ہوئی تھی، ٹخنے ٹوٹے ہوئے تھے، اور سوزش اور سوجن تھی، یہاں تک کہ وہ اپنے گرد کوئی کپڑا ابھی نہیں لپیٹ سکتی تھی؛ لیکن پھر پندرہ منٹ کے اندر اندر، وہ اِسے اپنے گرد لپیٹ پائی۔ کیونکہ تیاری کی گئی تھی۔ کیا آپ نے دیکھا تھا؟ اوہ، یہ کتنی جلالی بات ہے!

(70) تیاری کی گئی تھی۔ خُدا یہ پہلے سے جانتا تھا کہ وہ ابرہام کو بھیجے گا، اور اُس نے اُسے سیدھا نیچے جانے دیا یہاں تک کہ اُسکی عمر پچھتر سال ہوگئی تھی، اور اِسی طرح سارہ کو بھی سفر کرنے دیا، تاکہ دِکھائے کہ یہ ایک معجزہ ہوگا۔ اور جب وہ اُٹھارہ یا بیس سال کے تھے تو وہ اُن سے بات کر سکتا تھا، لیکن اُس نے اِس بات کو ایسے مقام پر پہنچنے دیا تاکہ ایک معجزہ ہو۔

(71) خُدا اپنی قدرت دِکھانا پسند کرتا ہے۔ یہ اُسکی مجبوری نہیں؛ بلکہ وہ ایسا کرنا پسند کرتا ہے۔ کیونکہ، وہ قادرِ مطلق ہے، اور اُسے یہ پسند ہے، تاکہ وہ اپنے لوگوں کو بتائے کہ وہ کون ہے۔ میں اِس

سے بہت خوش ہوں، کیونکہ اُس نے مجھے اپنی قدرت دِکھائی ہے۔ عموماً، جب خُدا اپنی قدرت کو ظاہر کرتا ہے، تو اِس سے قطع نظر کہ لوگ اِسکے متعلق کیا سوچتے ہیں، بلکہ لوگ ہر بار اس پر تالیاں بجاتے ہیں۔ یہ اُن کے دلوں کو تیار کرتا ہے۔ یہ اُنھیں تیار کرتا ہے۔ یہ اُن کو سنبھالتا ہے اور ایک نئی گرفت کیلئے تیار کرتا ہے۔

(72) ایسے لوگ ہیں جو الٰہی شفا پر، اور معجزات کے ظہور پر ایمان نہیں رکھتے ہیں، پس اِس میں کوئی حیرت کی بات نہیں ہے اسلئے ہماری کلیسیائیں ہلاک ہورہی ہیں۔ اِس میں کوئی تعجب کی بات نہیں ہے کہ وہ خون کے بغیر والے فرقوں کی جانب راغب ہورہے ہیں۔ اِس میں کوئی تعجب نہیں ہے کہ آج سماجی انجیل بہت زیادہ غالب آرہی ہے، اِسی وجہ سے ہماری سیمنریاں، اور ہر چیز، اور ہم سب غیر معمولی خُدا سے دور ہورہے ہیں۔

(73) اور خُدا خود غیر معمولی ہے۔ وہ تخلیق کرنے والی ہستی ہے۔ وہ یہوواہ ہے۔ وہ بہت بڑی حقیقت ہے۔ ہر چیز جو زمین پر بنائی گئی وہ اُسکا عظیم جوہر ہے، اور اُسی کے وسیلے سب کچھ بنا ہے۔ وہ ہر صبح سورج طلوع کر کے، اپنی بارش کو بھیج کر، اور اپنی قوسِ قزاح کو ترتیب دے کر اپنی قدرت کو ظاہر کرتا ہے۔ وہ اپنے لوگوں کے پاس آتا ہے، اور اُن کو بیماریوں سے شفا دیتا ہے اور اُن کو گناہوں سے نجات دیتا ہے۔ آمین۔

(74) جیسے کہ لفظ، ''خُدا ہے،'' دیکھیں، لفظ خُدا کا مطلب ہے ''جس کی عبادت کی جائے۔'' اور ہم اُس کی عبادت کرتے ہیں کیونکہ اُس نے...... اپنے شاہانہ جاہ وجلال میں، یہ چیزیں ہمارے سامنے رکھی ہیں، اور ہم انھیں اپنی آنکھوں سے دیکھتے ہیں۔ اُسکی خدمت کرنا بڑے شرف کی بات ہے! دیکھیں وہ اِن چیزوں کو پہلے سے جانتا ہے اور اِن کو ترتیب دیتا ہے!

(75) ہوسکتا ہے، کہ آج، آپ کہیں، ''بھائی برنہم، میں ایک مسیحی ہوں۔ یہ بات میرے پاس کیسے آئی؟ میں اِس طرح کی حالت میں کیوں آیا؟

(76) ٹھیک ہے، ہوسکتا ہے کہ خُدا نے اِسی طرح ابرہام اور سارہ کیساتھ کیا ہو۔ پس، دیکھیں، سارہ کی شادی، ابرہام سے اُس وقت ہوئی تھی جب وہ تقریباً نو عمر لڑکی تھی۔ اور ابرہام بھی نو جوان شخص

تھا اور غالباً بیس سال کی عمر تھی۔ کیونکہ اُنکی عمر میں دس کا سال فرق تھا۔ شاید سارہ سولہ سال کی تھی اور وہ چھبیس سال کا تھا۔ کیوں اُس وقت خُدا اُن سے مخاطب نہ ہوا، اور کہا،'' اب، تمہاری جوانی میں تمہارے ہاں ایک بچہ پیدا ہوگا۔ تاکہ تم جوانی میں اپنے بچے سے پیار کرسکو، اور اُسکے ساتھ خوش رہ سکو۔ اور تم اُس کی پرورش کرسکو، اور وہ ایک نجات دہندہ کا نمونہ ہوگا جو آنے والا ہے،'' اور وغیرہ وغیرہ۔ وہ یہ تب کرسکتا تھا۔ لیکن خُدا معجزات کرنا پسند کرتا ہے۔ اوہ! میں معافی چاہتا ہوں۔ پس یہ جاننا ضروری ہے کہ اُس نے کیا کِیا ہے!

(77) لوگوں کے چہرے دیکھتے ہوئے، میں نے دیکھا تھا یہاں ایک عورت بیٹھی ہوئی تھی جو کینسر سے مررہی تھی اور عورت کے سائے کے سوا اور کچھ نہیں تھا، اور وہ اِس مقام پر جا پہنچی تھی۔ مگر آج صبح، وہ یہاں، صحت مند، توانا، اور گلابی گالوں کے ساتھ بیٹھی ہوئی ہے۔

(78) یہاں ایک نوجوان خاتون سامنے والی نشست پر بیٹھی ہوئی ہے۔ تھوڑی دیر پہلے، میں اِس سے گفتگو کررہا تھا، وہ شراب نوشی کے بدترین مراحل میں سے گزرنی والی خاتون ہے۔ اور اب وہ یہاں موجود ہے، اور اِس کے متعلق اب کوئی اعصابی بدنظمی نہیں ہے؛ بلکہ میٹھاس اور عاجزی ہے۔

(79) اور جب میں باہر نظر ڈالتا ہوں تو وہاں پیچھے ایک خاتون کو دیکھتا ہوں جو اندھی تھی، اور آج صبح وہ یہاں بیٹھی ہوئی ہے، یہاں تک کہ اُسکی آنکھوں پر چشمہ بھی نہیں لگا ہوا ہے۔

(80) اوہ، یہ خُدا کا بنایا ہوا ایک راستہ ہے، اور اُس نے یہ کلوری پر بنایا تھا۔ اور، ہماری اُمیدیں یسُوع مسیح کے راستباز خون کے علاوہ اور کسی چیز پر تعمیر نہیں کی گئی ہیں۔ اوہ، وہ کیسے یہ کرتا ہے! یہ جاننے سے بالاتر ہے، مگر وہ یہ کام کرتا ہے۔ اور وہ یہ کام اپنے جلال کیلئے کرتا ہے۔ اور اُس نے اِس کام کی تیاری کی ہوئی ہے۔

(81) اگر آپ اپنے بچے کو کسی طرح کی پارٹی میں لیکر جائیں، تو کیا آپ اُسے تیار نہیں کریں گے اور اُسکا لباس تیار نہیں کریں گے، اور وغیرہ وغیرہ، یا اُسکا سوٹ تیار نہیں کریں گے، چاہے وہ بچہ، لڑکی یا لڑکا ہو؟ پس آپ اُس کیلئے انتظام کریں گے۔

(82) اگر آپ کمپنی کو تفریح کیلئے لیکر جاتے ہیں، تو کیا رات کا کھانا...... تیار نہیں کریں گے، کیا

آپ پہلے کھانے کی تیاری نہیں کریں گے؟ پس، آپکو یہ چیزیں پہلے تیار کرنی پڑتی ہیں۔ آپ آنے والی عظیم برکات کی تیاری پہلے سے کر کے رکھیں، تاکہ آپ لوگوں وہ دے سکیں۔ کیا آپ مہمان نوازی کرنے والے لوگوں کو پسند نہیں کرتے ہیں؟ کیا آپ باہر جانا اور لوگوں کو اپنے گھر لے جانا اور اُن کی مہمان نوازی کرنا پسند نہیں کرتے ہیں؟ آپ ہر چیز صاف کرتے ہیں، آپ سب کچھ ٹھیک کرتے ہیں۔ آپ- آپ چھوٹا سا پھول وہاں رکھتے ہیں،'' یہ وہ طریقہ ہے جس سے وہ خوش ہونگے۔'' اور آپ ہر ایک چھوٹی چیز بھی ٹھیک کرتے ہیں،'' اب، مجھے لگتا ہے، وہ......وہ اِسے پسند کرتے ہیں،'' اور اِسطرح سارا انتظام کرتے ہیں، اور آپ سب کچھ درست کرتے ہیں۔'' اور میں جانتا ہوں اُنکو اِسطرح کا گوشت پسند ہے،'' پس آپ اُس گوشت کو ٹھیک مصالہ دار اور بہترین بناتے ہیں۔ پس، اگر آپکو لگتا ہے کہ آپ یہ نہیں کر سکتے، تو آپ کسی اور کے پاس جاتے ہیں، جو یہ کام بہتر کر سکتا ہے۔ کیونکہ آپ انتظام کر رہے ہیں، اور کسی چیز کی تیاری کر رہے ہیں، کیونکہ آپ چاہتے ہیں کہ آپ کے مہمان کی اچھی طرح خدمت کی جائے۔

(83) خُدا، اگلے وقتوں میں پوشیدہ رہا، کیونکہ وہ اپنے بچوں کیلیئے بہترین کرنا چاہتا تھا، لٰہذا اُس نے تیاریاں کیں۔ اُس نے نبیوں کے ذریعے اِسے پیشگی دیکھ لیا تھا۔ اُس نے مسیح میں اِسے ظاہر کر دیا تھا۔ اور آج میز لگا ہوا ہے۔ اور ہر مرد اور عورت کو دعوت دی گئی ہے، اور اِس میز پر آنے کیلیئے خوش آمدید کہا گیا ہے،'' حالانکہ وہ ہماری خطاؤں کے سبب سے گھایل کیا گیا، اور اُسکے مار کھانے سے ہم نے شفا پائی۔'' یہ سب پیشگی نظارہ ہے! یہ تیار کیا گیا، اور مہیا کیا گیا ہے۔ کھانا تیار ہے۔ آواز دے دی گئی ہے۔ اُس نے یہ پیشگی دیکھ لیا تھا۔ اُس نے اسکی تیاری کی۔ آپ کی بھوکی جانوں کیلیئے، یہ خُدا کا آپ کیلیئے مہیا کردہ راستہ ہے۔

(84) ایک خاتون مجھ سے، آج صبح مخاطب ہوئی، اور کہا،'' میں ایک عبادت میں گئی، اور میں نے دیکھا کہ لوگ بہت خوش تھے۔'' کہا،'' مگر میں خوش نہیں تھی۔ اور پھر میں نے اُن پر نگاہ کی، اور میں نے کہا، 'یقیناً اُن کے پاس کچھ تھا۔ کاش میرے پاس بھی وہ ہوتا۔'' 'یقیناً، یہ میز اس غریب، اور بھوکی جان کیلیئے ترتیب دیا گیا تھا۔ اور عبادت ختم ہونے سے پہلے، وہ اُسی میز سے کھا رہی تھی۔ اوہ، کیوں؟

[ایک بہن کہتی ہے، ''بھائی برنہم، وہ میں ہی تھی۔'' ایڈیٹر۔] یہ۔یہ سچ ہے۔[''اوراب۔اب میں بہت خوش ہوں۔''] آمین۔

(85) شرابی، بھینگی آنکھوں والی نشے میں دھت، آخری حد تک شرابی تھی، یہاں تک کہ ڈاکٹروں نے اِس عورت کو جواب دیدیا تھا؛ لیکن آج یہاں وہ، خوش، اور شادمان ہے۔اور میرا خیال ہے، یہ تقریباً کوئی دوسال پہلے کی بات ہے۔[بہن کہتی ہے،''تین سال۔''۔ایڈیٹر۔] تین سال پہلے کی بات ہے۔پس، دیکھیں، یہ ابھی تک قائم ہے۔

(86) اگر آپ کبھی اِس میز پر آجائیں، تو ایک بار، اپنے پاؤں اِس کے نیچے جمالیں، پھر آپ کبھی اسے نہیں چھوڑیں گے۔ یہ بہت اچھا ہے! دُنیا اِس کے مقابلہ میں کچھ بھی نہیں ہے۔ یہ بہت عمدہ بات ہے کہ آپ اُس کی محبت کو جانیں۔خُدا، تیاری کرتا ہے!

(87) اب اُس نے کہا، ''میں ابرہام کو بلاؤں گا...... اب میں ابرہام کو، چھبیس سال کی عمر میں، اور سارہ کو سولہ سال کی عمر میں بلانے کی بجائے، جب تک وہ بوڑھے نہیں ہوجاتے میں انتظار کروں گا۔ میں سارہ کو، سنِ یاس کی حالت میں جانے دوں گا۔اوہ، یہ حالت عام طور پر چالیس کے قریب، یا پھر...... چالیس، پچاس، اور ساٹھ کے قریب ہوتی ہے۔اور تقریباً پچیس سال گزر جائیں، پھر میں سارہ کو بلاؤں گا۔اور میں ابرہام کو پچھتر سال کی عمر میں پہنچنے دوں گا، پھر میں اُسے بلاؤں گا۔''

(88) اب، اُس نے کہا،''ابرہام، میں تیرے لیے کچھ کرنے جارہا ہوں۔'' یہ کافی اچھا ہے، اور جیسے ہی خُدا نے کہا کہ وہ کچھ کرنے والا ہے۔

(89) ابرہام نے کہا،''ٹھیک ہے، خُداوند، میں یقیناً خوش ہوں تا کہ اِسے حاصل کروں۔'' اور اُس نے اِس طرح عمل کیا جیسے اُسے وہ پہلے ہی مل چکا ہے۔آمین۔ یہ اِسی طریقے سے ہے۔اگر خُدا کے پاس ہے، تو وہ نہیں...... وہ یہ نہیں کہے گا کہ جب تک وہ اِسے تیار نہیں کر لیتا۔اگر اُس نے اِسے تیار کیا ہوا ہے، تو آپ بھی اسطرح عمل کریں کہ مل گیا ہے۔

(90) اگر میں نے آپ کو کہا کہ میں آپ کو بلوط کا درخت دوں گا، اور آپ نے کہا،''ٹھیک ہے، بھائی برنہم؛'' اور میں یہاں چھوٹے سے بلوط کے پھل کے ساتھ آتا ہوں اور وہ آپ کو دیتا ہوں۔تو

آپ کو بلوط کا درخت مل گیا۔ یقیناً، یہ ہے۔ یہ بیج کی شکل میں ہے۔لیکن اِسے اکیلا رہنے دیں، اور اِسے زمین میں لگائیں،تو یہ بلوط کا ایک درخت پیدا کریگا۔ یقیناً۔

اِس طرح یہ کلام کرتا ہے۔کلام ایک بیج ہے۔

(91) کلام ابرہام کے پاس آیا۔خُدا کا کلام اُس کے پاس آیا اور کہا،''ابرہام، میں نے تجھے چُنا ہے۔'' کیا آپ سمجھ گئے؟اوہ، میں اِس بات سے پیار کرتا ہوں!تُو نے،''مجھے نہیں چُنا،'' بلکہ،''میں نے تجھے چُنا ہے۔''

(92)اور آج صبح،آپ بیمار لوگ، یہاں کیوں آئے ہیں؟خُدا نے آپ کو چُنا ہے۔آج آپ کی شفا کا دِن ہے۔''میں نے آپ کو چُنا ہے۔ میں نے اپنا عشائیہ تیار کرلیا ہے۔ میں نے آپکو اندر بلایا ہے۔اب، آپ میں سے ہر ایک مہمان ہے،اور آپ اندر آگئے ہیں۔اور میں نے سب کچھ تیار کرلیا ہے، اور میز پر ساری اچھی چیزیں رکھی ہوئی ہیں،اور اب آپ میں سے ہر کوئی یہ حاصل کرسکتا ہے۔'' کیسی شاندار دعوت ہے!دیکھیں،کبھی کبھی،خُدا کہتا ہے......

(93)ابرہام،ابرہام نے شک نہیں کیا بلکہ کہا،''خُداوند، تیرا شکریہ۔میں بہت خوش ہوں تاکہ یہ حاصل کروں، یہ وعدہ تُو نے مجھ سے کیا ہے۔کیونکہ، میں یہاں موجود ہوں، اور میں بوڑھا ہوں، اور میں نے ہمیشہ بچوں کی چاہت کی ہے۔پس، میں– میں بوڑھا ہوگیا ہوں،لیکن میں– میں اِس وعدے کو حاصل کرنا چاہتا ہوں۔''

(94) خیر، ابرہام ساتھ ساتھ چلتا رہا،اور یقین کیا کہ بچہ اِسی سال مل جائے گا۔لیکن، آپ جانتے ہیں، دن گزرتے گئے،لیکن کوئی تبدیلی نہ آئی۔اور پھر یہ سلسلہ، دن بدن، اور اِس کے بعد ہفتہ بہ ہفتہ،اور پھر سال بہ سال گزرتا گیا،اور کوئی تبدیلی نہ ہوئی۔لیکن بائبل نے کہا......

(95)اب، اگر میں اور آپ ہوتے،تو دیکھیں، شاید...... بلکہ میں نہیں کہتا کہ آپ اور میں ہوتے۔ بلکہ اگر کچھ لوگ ہوتے،تو وہ کہتے،''اوہ، میرے!خُدایا،خُدا نے مجھے نیچا کردیا ہے۔اُس نے اپنا وعدہ پورا نہیں کیا۔'' مگر اُس نے اپنا وعدہ پورا کیا۔

(96)''اور بائبل کہتی ہے،''ابرہام''اور خُدا میں مضبوط ہوگیا۔'' اور اُس سارے وقت میں، وہ

مضبوط ہی ہوتا گیا۔ دیکھیں، اب وہ پچھتر سال کا ہے۔ اور، دس سال اور گزرنے کے بعد، وہ پچاسی سال کا ہو گیا۔

(97) دس سال! ذرا سوچیں، جب میں نے اِن عبادات کو شروع کیا، اور دس سال گزر گئے؛ اور جس پہلے شخص کیلئے میں نے دُعا کی تھی، اُسے کچھ بھی نہ ہوا، لیکن ہم پھر بھی خُدا کی تعریف کرتے رہے کیونکہ یہ ہونے جا رہا تھا۔ کیوں؟ کیونکہ خُدا نے اِسے تیار کیا تھا۔

(98) خُدا آپ سے کبھی بھی کوئی وعدہ نہیں کریگا جب تک کوئی ڈپازٹ جمع نہ ہو۔ اگر بینک میں پیسے نہیں، تو ایک اچھا آدمی کبھی بھی آپکو چیک نہیں دیگا۔ ایک معزز آدمی ایسا نہیں کریگا۔ خُدا بھی آپ کو آپ کی نجات کیلئے، اور شفا کیلئے اپنا چیک نہیں دیگا؛ جب تک اُسکے پاس ڈپازٹ موجود نہ ہو۔ خُدا نے اسکا بندوبست کیا ہے۔

(99) اُس نے ابرہام کو بتایا وہ بچہ حاصل کرنے والا ہے۔ اور یہ بات طے ہو گئی۔

(100) اُس نے نوح کو بتایا۔ اُس نے کہا، ''نوح، میں چاہتا ہوں تُو میرے لیے ایک کشتی بنا۔ اپنے گھرانے کو بچانے کیلئے؛ ایک کشتی بنا۔'' اور نوح...... کیا خُدا کی نظر میں، یہ اچھا نہیں ہے؟ اِس سے پہلے کہ یہ بڑی آفتیں رونما ہوں، خُدا ہمیشہ خبردار کرتا ہے اور بچنے کا راستہ بناتا ہے۔ وہ یہ تیار کرتا ہے۔ اُس نے کہا، ''اب دیکھ، نوح...... ایک بنا۔'' اِس پر دھیان دیں، ''میں چاہتا ہوں کہ تُو ایک کشتی بنا۔'' کیوں، جبکہ اُن کے پاس زمین پر اتنا پانی نہیں تھا؛ بس چھوٹے چھوٹے چشمے تھے۔ اور بارش کبھی نہیں ہوئی تھی۔ آسمان پر بارش جیسی کوئی چیز نہیں تھی۔

(101) اور انسانی ذہن میں، یہ بات کس قدر بیوقوفی لگتی ہے، جب خُدا کسی شخص سے وعدہ کرتا ہے، تو دُنیا اِس بات کو کسی بھی طرح سمجھ نہیں سکتی ہے۔ اِس میں کوئی شک نہیں کہ جب آپ نئے سرے سے جنم لیتے ہیں اور آپکو خُدا کی برکات ملتی ہیں، تو آپکے متعلق، لوگ سوچتے ہیں کہ آپ پاگل ہو گئے ہیں۔ وہ کہتے ہیں، ''وہ شخص پاگل ہو گیا ہے۔''

(102) آپ دیکھیں، آپ ایمان کے وسیلہ آگے بڑھ رہے ہیں۔ اوہ، میرے خُدایا! آپ کسی ایسی چیز کی تیاری کر رہے ہیں جس کے بارے میں دُنیا کچھ بھی نہیں جانتی ہے۔ وہ بس جہاں تک دیکھ

سکتے ہیں وہاں تک ہی جیتے ہیں۔لیکن ہم اُن چیزوں کے وسیلے جیتے ہیں جنھیں ہم دیکھتے نہیں ہیں، ہم ایمان رکھتے ہیں، کہ خُدا نے سچ کہا ہے۔ایمان کسی ایسی چیز کی طرف نہیں دیکھتا ہے جسے آپ دیکھ سکتے ہیں۔ایمان اُن چیزوں کی جانب دیکھتا ہے جنھیں آپ دیکھ نہیں سکتے ہیں۔

(103) یہاں موجود ہر شخص اپنی شفا کیلئے تیار ہو رہا ہے، پھر، آج صبح ہمیں کس قدر خوش ہونا چاہیے۔ یقیناً۔ ''میں یہ کیسے کروں گا؟ مجھے معلوم نہیں ہے۔لیکن، خُدا نے اِسے میرے لیے تیار کیا ہے،اور میں اسے لینے جا رہا ہوں تا کہ...... اِسے حاصل کروں۔بس یہ بات ہے۔جو کچھ اُس نے کرنے کیلئے کہا میں اُسکے مطابق کرنے جا رہا ہوں،اور میں اِسے حاصل کرنے والا ہوں۔'' سمجھے؟ کیونکہ اِسے کرنے کیلئے خُدا کا یہ مہیا کردہ راستہ ہے۔وہ تیاری کرتا ہے۔

(104) اب،نوح گیا اور کشتی بنانا شروع کردی۔خُدا کی مہربانیاں اُس کے ساتھ تھیں؛ خُدا نے کہا،''اب دیکھ،نوح،مصیبت آنے والی ہے۔اور جو لوگ اِس کشتی میں نہ آئے ڈوب جائینگے،لہٰذا تُو تیار ہو جا اور اِس کشتی میں داخل ہو جا،اور اپنے کنبے کو بھی داخل کر لے۔سب کو بتا دے۔سب کو آنے کیلئے خوش آمدید کہہ دے،لیکن مجھے یقین ہے کہ وہ ایسا نہیں کریں گے۔لیکن بحر حال،تُو اُن کیلئے۔ کیلئے۔ کیلئے تیاری کر لے۔اور تُو یہ کشتی بنا،تا کہ کشتی یہاں ہو۔اور ہر کوئی جو اندر آنا چاہے، اندر آ سکتا ہے اور نجات پا سکتا ہے۔'' پس نوح،کشتی بنانے چلا گیا۔

(105) جیسے، آپ، آج اپنی گواہی تعمیر کر رہے ہیں۔آپ اپنی جان کی نجات کے لیے، اپنی گواہی کیلئے،اور خُدا کے جلال کیلئے،ایک روحانی کشتی بنا رہے ہیں۔

(106) اب وہ کشتی بنا رہے تھے،اور لوگ آکر ہنستے تھے اور اُس کا مذاق اُڑاتے تھے۔اور کہتے تھے،''ارے، کیا تم نے اُس شخص کے بارے میں سنا ہے جو کہہ رہا ہے کہ بارش ہونے والی ہے؟ بارش کہاں سے آنے والی ہے؟ دیکھیں،آسمان پر پانی نہیں ہے۔ دیکھیں، کیا تمھیں پانی نظر آ رہا ہے؟ آسمان تو اُتنا ہی نیلا ہے جتنا وہ تھا۔بھئی، ہم یہاں سالوں سال سے رہ رہے ہیں، کبھی بارش نہیں ہوئی۔ یہ کیسے آ سکتی ہے؟ اوپر پانی نہیں ہے،اور یہ شخص کہتا ہے،'ساری زمین پانی سے ڈوب جائے گی۔' خیر، یہ آدمی تھوڑا سا بیوقوف لگتا ہے۔اس کے دماغ کے ساتھ ضرور کوئی مسلہّ ہے۔''

(107) لیکن وہ شخص یہ کیوں کر رہا تھا؟ وہ کیوں تیاری کر رہا تھا؟ کیا وہ خُدا کی تیاری کو سرانجام دے رہا تھا؟ خُدا دُنیا کے دشمنوں کو برباد کرنے کی تیاری کرنے جا رہا تھا، اور نوح کو ایک راستہ بنانا تھا کوئی ایسی چیز تیار کرنی تھی جس کے ذریعے سواری کی جائے۔

(108) اور اُسی طرح آج بھی ہے۔ خُدا نے اِس کینسر کو ختم کرنے کا ایک راستہ بنایا ہے۔ خُدا نے اِن آنکھوں سے اندھا پن ختم کرنے کا ایک راستہ بنایا ہے۔ اور آج صبح، ہم اِس کلام کے وسیلے کیا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں؟ دیکھیں، آپ کے لیے کچھ بنایا جا رہا ہے تا کہ سواری کر کے، اپنی فتح کی جانب بڑھیں۔ یہ خُدا کا کلام ہے اور، خُداوند یوں فرماتا ہے، دیکھیں، اُس کے کلام پر سوار ہو جائیں۔ ''خُدا نے ایسا کہا ہے!''

(109) تھوڑے عرصے بعد، خُدا اُس کام کو کرنے کیلیئے تیار ہو گیا، اور بارش وہاں آ گئی۔ جب خُدا کسی کام کی تیاری کرے، تو وہ ہمیشہ ہو جائیگا۔ سمجھے؟ خُدا تیاری کرنے کے بعد، اپنا راستہ بھی بناتا ہے۔ یہ ٹھیک بات ہے۔

(110) خُدا نے یہی کام، اُن عبرانی بچوں میں کیا تا کہ خود کو جلال دے۔ اُس نے تیاری کی۔ اُس نے اِسکی کب تیاری کی؟ عبرانی بچوں کے پاس ایسا کوئی وعدہ نہیں تھا۔ وہ واپس آ کر اس وعدے کو بائبل سے نہیں پڑھ سکتے تھے، اور کہہ سکتے تھے، ''خُداوند، تُو نے اپنے کلام میں وعدہ کیا ہے اگر تیرے بچوں میں سے کوئی آگ کی جلتی ہوئی بھٹی میں ڈالا گیا، تو تُو اُن کو چھڑائیگا۔ ٹھیک ہے، خُداوند، ہم اِسی کے مطابق جا رہے ہیں۔'' خیر، پھر بھٹی میں جانا اتنا مشکل نہ ہوتا؛ کیونکہ اُن کا ایمان ہوتا، کہ خُدا نے پہلے سے اِس کا وعدہ کیا ہے۔ لیکن خُدا نے اُن سے ایسا کوئی وعدہ نہیں کیا تھا۔

(111) لیکن، دیکھیں اُنکے الفاظ یہ تھے۔ خُدا اُن کے لئے بہت حقیقی تھا؛ اُنھوں نے کہا، ''ہمارا خُدا اِس قابل ہے۔'' اب اُسکے متعلق کیا خیال ہے، جو شخص الٰہی شفا پر ایمان نہیں رکھتا؟ ''چاہے ہمیں اِس جلتی بھٹی میں ڈال دیا جائے، لیکن ہم تیری مورت کے آگے نہیں جھکیں گے، کیونکہ ہمارا خُدا ہمیں چھڑانے کے قابل ہے۔'' اور تب وہ آگ کی جلتی بھٹی میں، اِس سادہ، اور خالص ایمان کے ساتھ چلے گئے، کہ خُدا اِس قابل ہے؛ وعدہ نہیں ہے، لیکن خُدا اِس قابل ہے۔ خُدا نے مسیح کو آگ کی جلتی

بھٹی میں بھیجا، اور اُنہیں آگ سے بچایا، اور اُنکی حفاظت کی اور اُنھیں باہر لایا۔ یقیناً۔ اسلیئے، میں کہہ رہا ہوں، کہ خُدا اِس قابل ہے۔

(112) اب کیا آپ کو یہ کہتے ہوئے، نہیں آنا چاہیے، ''خُدا اِس قابل ہے۔'' کیا آپکے پاس آنے کیلیئے یہ بات نہیں ہے۔

(113) ''اے خُدا، تُو نے وعدہ کیا ہے! آمین! تُو نے کلوری پر اِسے تیار کیا ہے، اور میں اِسے لینے آیا ہوں۔ یہ تیری تیاری ہے۔ تُو نے اِسے مہیا کیا ہے۔ اور تُو نے اِس کا وعدہ کیا ہے، اور میں دیکھتا ہوں کہ دوسرے لوگ بھی اِسے حاصل کر رہے ہیں، اسلیئے، اے خُداوند، میں بھی آیا ہوں، تاکہ اِس میں سے اپنا حصہ حاصل کروں۔'' آپ ایک مختلف شخص ہو کر جائیں گے۔ آپ اپنی جان کے اندر اِسطرح کا لنگر لیکر جائیں گے، پھر کچھ بھی آپ کو پریشان نہیں کرسکتا۔ آپ جانتے ہیں آپ ٹھیک ہو گئے ہیں۔ آپ جانتے ہیں خدا نے اس معاملے میں آپکا خیال کیا ہے، کیونکہ اُس نے وعدہ کیا ہے۔

(114) وہ اِن وعدوں کیساتھ آزمائش کرتا اور پرکھتا ہے۔ اُس نے، اُس نے کئی بار ایسا کیا ہے۔

(115) اور عبرانی بچوں کو آگ کی ساری تپش محسوس کرنے دی جو اُن پر آئی۔

(116) اُس نے دانی ایل کو شیروں کی گرج سننے دی، اور شیروں کی گرم سانسیں ٹھیک اُسکے خلاف تھیں۔ وہ شیر، بھوکے تھے، اور اپنے منہ کھولے ہوئے، اُس ماند میں بیٹھے تھے۔ اور شیر اُس کی طرف، بڑی تیزی اور بڑی گرج کے ساتھ بڑھے، یہاں تک کہ وہ دانی ایل پر حملہ کرنے کو تیار تھے۔ مگر ایک دم، ایک فرشتے نے اُسے بچا لیا۔ آمین! روشنی دانی ایل کے گرد گھوم رہی تھی۔ اِس میں کوئی شک نہیں یہ وہی بنی اسرائیل کی رہنمائی کرنے والا آگ کا ستون تھا۔

(117) جانور آگ سے خوفزدہ ہو جاتے ہیں۔ آپ اِس سے واقف ہیں۔ وہ روشنی سے خوفزدہ ہو جاتے ہیں۔ آپ کسی بھی جانور کے چہرے پر روشنی ڈالیں، تو وہ بھاگ جائے گا۔

(118) اور بیشک خُدا کا نور چمکا تھا، کیونکہ خُدا نور میں رہتا ہے۔ خُدا بھسم کرنے والی آگ ہے۔ اور شاید، انجانے میں، اُس نے کہا، کیا ہوگا۔ لیکن اُنھوں نے اُسکو شیروں کی ماند میں ڈال دیا تھا۔ اور پھر رُوح القُدس وہاں آ گیا، اور شیر پیچھے ہٹ گئے اور لیٹ گئے۔ یہ کیسے ہوا؟

(119) تعجب کی بات نہیں، کہ سینٹ اگناسس، جب وہ مرنے لگا، اور جب وہ صلیب کی قریب آیا اور وہ اُسے قتل کرنے لگے۔ تو وہ صلیب کی طرف دوڑا، ورصلیب کو گلے لگا لیا اور اُسے چوما، جبکہ وہ اُس پر تارکول اور پنکھ پھینکنے والے تھے۔ اور اُس نے کہا، ''اوہ، مسیح کی صلیب، مجھے افسوس ہے کہ میرے پاس صرف ایک زندگی ہے جو میں تیرے لیے قربان کرر ہا ہوں۔ افسوس صرف اِس بات کا ہے کہ میرے پاس ایک ہی زندگی ہے جو میں تیرے لیے دے رہا ہوں۔''

اُنھوں نے کہا، ''کیا تم خوفزدہ ہو؟''

(120) اُس نے کہا، ''کیسا خوف؟'' اُنھوں نے اُس کے ہاتھ صلیب پر باندھ دیئے، اور اُسے تارکول میں بھگو دیا، اور اُس پر پنکھ پھینک دیئے، اور نیچے تارکول کا ایک ڈرم رکھ دیا۔ اور ایک رتھ میں، سوار ہو کر، ایک مشعل نما شعلے کو لیکر پھینکا، اور آگ اُسکے گرد پھیل گئی۔ اور پھر لوگوں نے اپنی خوشی منائی اور اپنے پتھر، ایک دوسرے کی طرف پھینکے، کیونکہ اُنہیں اُس موذی سے چھٹکارا مل گیا، جبکہ وہ راستبازی کا منادتھا، لیکن کیا ہوا؟ آگ بھڑک اُٹھی، اور وہ مقدس بندہ صلیب پر لٹکا ہوا تھا، اور خُدا کی حمدوستائش اور تعریف کرر ہا تھا۔ خُدا نے اُسے بچانے کیلئے، ٹھیک آگ میں سے ایک راستہ بنا لیا۔ خُدا نے ایک راستہ تیار کر لیا۔ کیوں؟ کیونکہ وہ بہادر، اور دلیر تھا۔

(121) اِسی طرح ہمیں بھی خُدا کے وعدوں پر قائم رہنا چاہیے۔ ہم اِنہیں حاصل کرنے کیلئے دلیری سے آگے بڑھیں۔ ہم کانپتے ہوئے، اور یہ کہتے ہوئے، آگے نہ آئیں، ''شاید میں یہ حاصل کر پاؤں۔ شاید میں کرلوں...... اگلے اتوار، شاید یہ ہو جائے۔'' نہیں۔ ہمیں اپنے دِل سے اِس یقین دہانی کیساتھ آنا چاہیے، اور کہنا چاہیے، ''خُدا نے، مسیح کے وسیلہ، ایک راستہ تیار کیا ہے، اور میں اُسے حاصل کرنے آیا ہوں۔'' یہ وعدہ آسان ہو جاتا ہے جب آپ اسے دیکھتے ہیں اور اس پر غور کرتے ہیں کہ یہ وعدہ کس نے کیا ہے، کاش آپ دیکھیں پائیں یہ وعدہ خُدا نے کیا ہے۔ اور اگر خُدا نے وعدہ کیا ہے، تو خُدا اپنے وعدے کو پورا کرنے کے قابل ہے۔

(122) جب وہ خُدا پرست بوڑھی ماں، پچھلے اتوار، وہاں پیچھے لیٹی ہوئی تھی، تو میں نے کہا، ''ماں جی، کیا آپ ایمان رکھتی ہیں خُدا اپنا وعدہ پورا کرے گا؟''

(123) اُس نے کہا،" اپنے پورے دِل سے ایمان رکھتی ہوں۔" اوہ، میرے خُدایا! بس یہی بات تھی۔ بس کام ہوگیا۔

(124) زیادہ عرصہ نہیں ہوا، یہی کام، جرمنی کے شہر، کارلزروہا میں ہوا تھا، جب میرا بیٹا اور ایک آدمی لوگوں کو دعائیہ قطار میں بھیج رہے تھے۔ وہاں ایک چھوٹی، نابینا، جرمن لڑکی تھی۔ وہ مکمل طور پر نابینا تھی۔ اور مجھے معلوم نہیں تھا کہ اُس بچی کے ساتھ کیا مسلہّ ہے۔ اُنھوں نے اُسے اوپر بھیج دیا۔ چھوٹی لڑکی پلیٹ فارم سے دور جا رہی تھی؛ کسی نے اُسے پکڑ لیا۔ اور اُس کے چھوٹے چھوٹے گھونگریالے، اور ڈوری نما بال لٹک رہے تھے، جو سنوارے ہوئے تھے؛ اور بس چھوٹی سی، پیاری سی، جرمن لڑکی تھی؛ اُس نے اپنی زندگی میں، کبھی نہیں دیکھا تھا۔ اور جب وہ اُسے وہاں لائے، تو اُسے معلوم نہیں تھا کہاں جا رہے ہیں۔ اور اُس نے اپنے بازوؤں سے مجھے پکڑ لیا۔ اور غالبًا، یہی سوٹ، میں نے پہن رکھا تھا۔ اپنے چھوٹے بازوؤں سے مجھے پکڑ لیا۔ وہ جرمن زبان میں کچھ کہہ رہی تھی؛ میں نہیں جانتا تھا وہ کیا کہہ رہی ہے۔ مترجم نے کہا...... بلکہ میں نے پوچھا،" یہ کیا کہہ رہی ہے؟"

(125) مترجم نے بتایا،" لڑکی پوچھ رہی ہے،' کیا آپ وہ بھائی ہیں جو میرے لیے دُعا کرینگے؟'" اوہ، میرے خُدایا! چھوٹی سی بچی تھی، جیسے میری چھوٹی ربقہ ہے۔

(126) اور میں نے کہا،" ہاں پیاری بیٹی۔ میں امریکہ سے، آپ کیلئے دُعا کرنے آیا ہوں۔" اور اُس نے اپنے چھوٹے...... اپنے چھوٹے چھوٹے بازو میرے گرد لپیٹ لیے۔ بچی کی سادگی میں، اسقدر یقین دہانی تھی، کہ کسی طرح، آسمان کا خُدا جنبش کرنے والا تھا۔

(127) اور کچھ لمحوں کے بعد، اُس نے اپنی چھوٹی چھوٹی آنکھیں کھولیں۔ اُس نے کہا،" دیکھیں ...... آپ ان چیزوں کو کیا کہتے ہیں؟"

"روشنیاں۔"

(128) اُسکی والدہ اُچھل پڑی اور چیختے ہوئے، اپنے جوتے پہنے بغیر، پلیٹ فارم کی جانب دوڑ کر آگئی۔ اُس نے کہا،" پیاری بیٹی!"

اُس لڑکی نے کہا،" ماں، اوہ، آپ کتنی خوبصورت ہیں۔"

(129) کیوں؟ کیوں کلوری تیار کی گئی، اُسکی آنکھوں کی شفا کیلئے تیار کی گئی۔ یقیناً۔ وہ خُدا کی مہیا کردہ کلوری کو قبول کرنے آئی تھی۔

(130)خُدا نے یہ ہر ایک کیلئے مہیا کی ہے۔ خُدا یقین دہانی کراتا ہے۔ ہوسکتا ہے کہ آپ کی بیماری پرانی ہو۔ ہوسکتا ہے آپ کو کئی برسوں سے ہو، اور آپ نے کوشش پر کوشش کی ہو۔ آپ نے بھر پور کوشش کی ہو۔

(131)ابرہام نے کوشش کی۔ اور جب وہ، تقریباً، سو برس کا ہوگیا، تو ایک دِن خُدا اُس پر ظاہر ہوا۔ اور اُس نے کہا، ''ابرہام، میں قادرِ مطلق خُد ہوں۔ میرے حضور چل اور کامل ہو۔'' ایک سو سال عمر تھی، ٹھیک ایک سو سال کا تھا۔ ''میرے حضور چل اور کامل ہو۔ میں قادرِ مطلق خُدا ہوں۔'' اور اگر تُو اِن باتوں کو جانچیں......

(132) کسی وقت، ہوسکتا ہے، کہ میں ٹیبر نیکل میں، یا یہاں جیفرسن ویل میں ایک بیداری کی میٹنگ کروں، اور ہم اپنا خیمہ اور باقی دوسری چیزیں لیکر کہیں کھڑی کریں، اور وہاں ہم ان الفاظ کو لیں اور انہیں کھولیں، اور دیکھیں ان کا کیا مطلب ہے، کیونکہ ان الفاظ کے کچھ معنی ہیں۔

(133) قادرِ مطلق، عبرانی میں، ایل شیڈائی ہے، جس کا مطلب ہے، ''پالنے والا،'' ایک عورت کی طرح۔ ''ابرہام، میں تیرے پاس پالنے والے، یعنی پرورش کرنے والے، اور- اور زندگی دینے والے کی صورت میں آرہا ہوں۔''

(134)ایک چھوٹے بچے کی طرح جب وہ بیمار ہوتا ہے، تو آپ جانتے ہیں، ماں اُسے پکڑتی ہے اور اپنی چھاتی سے لگاتی ہے اور اُسے دودھ پلاتی ہے۔ جب چھوٹا بچہ چڑ چڑا ہوتا ہے اور روتا ہے، اور کمزور ہوجاتا ہے، تو ماں اُسے چھاتی سے لگاتی ہے اور دودھ پلاتی ہے، اور وہ مضبوط ہوجاتا ہے۔ بچے کی زندگی کہاں سے پرورش پارہی ہوتی ہے؟ ماں سے۔

(135)اور خُدا آج ہمارے سامنے، ایل شیڈائی، یعنی پالنے والے کی صورت میں ظاہر ہوا ہے: نیا اور پرانا، دونوں عہد نامے، بھرپور وعدوں سے بھرے ہوئے ہیں جتنے بھرپور ہوسکتے ہیں۔ صرف ایک چھاتی نہیں؛ بلکہ دو، 'چھاتیاں،'' ہیں۔ دیکھیں؟ وہ مرکب مقصد کیلئے موا۔ حالانکہ وہ ہماری

خطاؤں کے سبب سے گھایل کیا گیا؛ اور اُس کے مار کھانے سے، خُدا نے ہماری شفا کیلئے ایک راستہ مہیا کیا۔ سمجھے؟ ایک مقصد ہماری نجات ہے؛ اور دوسرا مقصد ہماری شفا ہے۔ ''میں ہی وہ پالنے والا ہوں۔ میرے پاس دو گواہ ہیں۔ اور دو گواہوں کی زبان سے ہر ایک بات سچ ثابت ہوتی ہے۔''

(136) پرانے عہدنامے میں، وہ یہوواہ یری تھا، ''یعنی خُداوند قربانی مہیا کرتا ہے۔'' وہ یہوواہ رافے تھا، ''یعنی خُداوند تیرا شافی ہے۔'' پرانے عہدنامے میں، وہ اپنے مرکب ناموں میں تھا، یہوواہ رافے کا مطلب ہے، وہ شافی ہے۔

(137) نئے عہدنامے میں، وہ یسُوع مسیح کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔ یہ تیاری ہے۔ ہم اِسے دونوں پرانے اور نئے عہدنامے سے لے سکتے ہیں، اور اِنھیں ایک ساتھ جوڑ سکتے ہیں۔ یہی وجہ ہے، کہ زیادہ تر، میں پرانے عہدنامے کی طرف جاتا ہوں، تاکہ ایک متن چنوں، کیونکہ میں اِسے نئے عہدنامے میں لاتا ہوں، اور اِسے ایکساتھ جوڑ دیتا ہوں اور آپ کو دِکھاتا ہوں، کہ یہ وہی پالنے والا خُدا ہے۔

(138) جس خُدا نے فرشتے کے وسیلے، دانی ایل کو موت سے بچایا، وہی خُدا آج صبح یہاں موجود ہے۔ جس خُدا نے، اندھے برتمائی کو اُس کی بینائی عطا کی، جس نے اُس چھوٹی، جرمن لڑکی کو شفا دی۔ وہ کبھی ناکام نہیں ہوتا ہے۔ وہ یہوواہ، خُدا ہے۔ وہ ناکام نہیں ہوسکتا۔ کیونکہ وہ تیاری کرتا ہے۔ اور اُس نے ہم سب کیلئے ایک راستہ مہیا کیا ہے۔ اُس نے بچنے کیلئے ایک راستہ مہیا کیا ہے۔

(139) اور اُس نے ابرہام سے کہا، ''میں پرورش کرنے والا ہوں۔ اب دیکھ، ابرہام، تجھے صرف ایک ہی کام کرنا ہے بس، دودھ پی، اور دودھ پینا جاری رکھ۔''

(140) ایک چھوٹے بچے پر غور کریں، جب وہ بیمار رہتا ہے، اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا وہ کتنا زیادہ بیمار ہے۔ اب، یہ بات ماؤں کیلئے ہے، اِس کو جان لیں۔ اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا چھوٹا بچہ کتنا بیمار رہے، جب تک وہ دودھ پیتا رہتا ہے، وہ مطمئن رہتا ہے۔ اور بعض اوقات اگر وہ بوتل سے دودھ پیتا ہے، تو آپ اُس کا- کا دودھ تیار کرتے ہیں، اور جب آپ اُس کا دودھ تیار کرتے ہیں تو اُس میں وٹامن کا خیال رکھتے ہیں۔

(141)اوہ، کس قدر پیاری بات ہے! آپ جانتے ہیں، ہوسکتا ہے شاید ہم کہیں، ہم سب خُدا کے بوتل والے بچے ہیں۔اور خُدا نے صرف دو بوتلیں مہیا کیں ہیں، وہ پرانا اور نیا عہد نامہ ہیں، اور اُس نے اِن میں سب وٹامن رکھے ہیں۔اور جب ہم، اس دودھ کو پینے کیلئے لیتے ہیں، تو ہم صرف مطمئن نہیں ہوتے، بلکہ ہم اُسی وقت، شفا بھی پا جاتے ہیں۔ہمیں روحانی وٹامن ملتے ہیں۔اور یہ ہماری تعمیر جاری رکھتے ہیں، اور ہمیں مضبوط سے، مضبوط تر بناتے جاتے ہیں۔ یہ اچھے ہیں۔ اِن سے ہڈیوں میں کیلشیم آجاتا ہے۔جی ہاں۔کلام میں سے اعصابی گبھراہٹ کیلئے وٹامن بی کمپلیکس مل جاتا ہے۔اوہ، اِس میں سب کچھ ہے۔خُدا کی ساری دوائی کا کیبنٹ اِس میں رکھ دیا گیا ہے۔سب کچھ بوتل میں، ڈال دیا گیا ہے، اور اُس نے اِسے کلوری پر کھول دیا۔

(142) لہٰذا، کلوری کے ذریعے، ہم کسی بھی چھڑائی ہوئی نعمت سے تقویت پا سکتے ہیں اسی واسطے یسُوع موا تھا۔ایک نیزا، ہمارے گناہوں کی نمائندگی کرتا ہے، اُسکی پسلی کو، اور اُس کے پاؤں کو، اُس کے ہاتھوں کو، اور اُس کے سر کو اس سے زخمی کیا گیا۔اور، وہ سب کچھ جو ہم پیچھے گراوٹ میں کھو بیٹھے تھے، اُس کی زندگی یعنی اُسکے خون بہانے کے سبب سے، ہم ایک بار، پھر اپنی زندگی میں تقویت پا سکتے ہیں۔خُدا نے ہمارے لیے ایک راستہ مہیا کیا ہے۔خُدا نے بچنے کیلئے ایک راستہ مہیا کیا ہے۔

(143)اب، یہاں وہ چھوٹا اضحاق تھا، اور جب وہ پیدا ہوا، تو ابرہام سو سال کا تھا؛ اور سارہ سو کے قریب، یعنی نوے سال کی تھی۔اور خُدا چھوٹے اضحاق کو وجود میں لایا۔اور چھوٹا اضحاق پیدا ہوا۔خیر، جب وہ پیدا ہو، تو وہ گھرانہ بہت خوش تھا! اور جب اُس کا دودھ چھڑایا گیا تھا تو اُس دِن اُنھوں نے ضیافت کی۔ابرہام نے آٹھ دنوں بعد اُسکا ختنہ کیا تھا۔اور اب یہاں وہ، تقریباً سولہ سال کا نوجوان تھا۔خُدا نے کہا،" اب، ابرہام، میں دیکھنا چاہتا ہوں تیرا کتنا ایمان ہے۔میں تجھے تیری الٰہی شفا کے معاملے میں دوبارہ کام دینے جا رہا ہوں، تاکہ دیکھوں تُو کب تک مجھ پر بھروسہ رکھے گا۔"

(144) آپ جانتے ہیں، بعض اوقات آپکے ماضی میں بڑے کام ہوئے ہوتے ہیں۔کیا آپ یہ بات جانتے ہیں؟ میرے بڑے تجربات ہیں۔جی ہاں، سالوں سے انجیل کی منادی کر رہا ہوں؛ کبھی بیمار ہو جاتا ہوں، تو ٹھیک پیچھے مڑتا ہوں، اور مجھے معلوم نہیں ہوتا کس وقت کیا کرنا ہے، لیکن

میرا لنگر مجھے تھامے رکھتا ہے۔ آمین۔ اِسے کلوری کے ساتھ لنگر انداز کریں، اور کہیں، ''اے خُدا! اوہ، میں کلوری کو نہیں دیکھ سکتا ہوں۔ لہریں بہت بھاری ہیں! میرے لوگ یہ سب کچھ کہہ رہے ہیں۔ ڈاکٹر کہہ رہا ہے کہ میں زندہ نہیں رہ سکتا۔ لیکن، یہاں کچھ ہے، لائف لائن اب بھی سنبھال رہی ہے۔'' اور تھام رہی ہے!

(145) کیا آپ نے کبھی ایسا جہاز دیکھا ہے جس کے ساتھ بڑا جال ہوتا ہے، سمندری...... بلکہ ، سمندری جال ہوتا ہے؟ وہ لہروں کے اوپر سے گزر جاتا ہے۔

(146) بعض اوقات ہم لہروں کے نیچے ہوتے ہیں؛ اور آپ اپنے اردگرد، بلکہ کہیں بھی نہیں دیکھ سکتے ہیں۔ بس اپنے لنگر کو قائم رکھیں۔ جیسے ہی لنگر رکھنا شروع کریں گے، وہ آپ کو تھام لے گا۔ اور بیماریوں اور پریشانیوں میں، خُدا سب کچھ ٹھیک کر دیتا ہے۔ آسمان آخر کار صاف ہو جاتا ہے۔ سب کچھ ٹھیک ہو جاتا ہے۔ وہ پوشیدگی میں تھام لیتا ہے۔

(147) خُدا نے کہا، ''ابرہام، اب میں تجھے آزمانے جا رہا ہوں۔'' خُدا نے کہا، ''میں چاہتا ہوں کہ تُو اِس سولہ سالہ لڑکے کو لے۔ میں چاہتا ہوں کہ تُو اِسے وہاں لے جا، اور میں چاہتا ہوں اب تُو اِسے قربان کر دے۔''

(148) ''میں قوموں کا باپ کیسے بنوں گا؟ اِس لڑکے سے، مسیح کی شاخ، کس طرح پھوٹے گی؟ اور اگر میں اِسے قربان کر دوں تو یہ سب کچھ کیسے ہوگا؟'' خیر، اب، وہ سوچتا ہے، ''اگر خُدا نے وعدہ کیا ہے، تو باقی سب باتوں کی دیکھ بھال کرنا خُدا کی ذمہ داری ہے۔''

(149) پس، وہ چھوٹے لڑکے کو لیتا ہے۔ اُس نے اُسکی ماں کو نہیں بتایا تھا۔ اور پھر بیابان میں تین دِن کی۔ کی مسافت طے کرتے ہیں۔ اب دیکھیں، ایک آدمی ایک دِن میں پچیس، یا تیس میل چل سکتا ہے، پس وہ تہذیب سے سو میل دور جا چکا تھا۔ اور پھر اُس نے دور سے اُس پہاڑ کو دیکھا۔ اور اُس نے اُن نوکروں سے کہا جو۔ جو گدھوں کو پکڑے ہوئے تھے، اُس نے کہا، ''تم یہاں ٹھہرو۔'' اب، آپ جو بیمار لوگ ہیں، میں چاہتا ہوں کہ آپ اِس بات پر دھیان دیں۔ اُس نے کہا، ''تم یہاں ٹھہرو میں اور یہ لڑکا دونوں وہاں اُس پہاڑ تک جا رہے ہیں اور سجدہ کر کے، ہم پھر لوٹ آئیں گے۔ ہم واپس

لوٹ آئیں گے۔'' کس طرح......

(150) ''اگر آپ اُسے وہاں لیجا کر قربان کرنے جارہے ہیں، تو وہ کس طرح واپس آئیگا؟ اور خُدا نے آپ کو اُسے قربان کرنے کیلیئے کہا ہے، اور یہ سادی سی بات ہے' اُس کی جان لینی ہے،' آپ اُس کی جان لینے جارہے ہیں، آپ کیسے واپس آئینگے؟'' یہ خُدا پر منحصر ہے۔ اوہ، میرے خُدایا! کیا آپ اِسے دیکھ سکتے ہیں؟ ہوسکتا ہے یہ صرف میرے لئے ہو، میں آج صبح جذباتی ہورہا ہوں۔ سمجھے؟ وہ کیسے واپس آئیگا؟

لیکن، خُدا نے ابرہام سے کہا، ''تُو جا اور یہ کر۔''

(151) ابرہام نے کہا، ''میں نے اُسے مرُدوں میں سے حاصل کیا ہے۔ اور اگر میں اُسے قربان کردیتا ہوں، تو خُدا اُسے دوبارہ زندہ کرنے پر قادر ہے۔ خُدا نے وعدہ کیا ہے، اُسی کے وسیلے، نجات دہندہ آئے گا، اور خُدا کسی بھی طرح یہ کرے گا۔''

(152) موسیٰ۔ موسیٰ کے ماں باپ کو بھی کچھ اسی طرح کرنا پڑا تھا۔ موسیٰ کیسے، لوگوں کو نجات دینے جارہا تھا، جب اُنھوں نے دیکھا بچہ خوبصورت ہے، اور پھر بھی اُنھوں نے اُسے مگرمچھوں کے جھنڈ میں دھکیل دیا؟ اب کیسے وہ ایک-ایک رہائی دلانے والا بنے گا؟ وہ کس طرح یہ کام کریگا؟ خیر، اُنھوں نے اُسے اِس کام کیلیئے حاصل کیا تھا، تو بھی اُنھوں نے اُسے مگرمچھوں کے درمیان پھینک دیا، یہ جانتے ہوئے کہ خُدا اُس کی دیکھ بھال کرسکتا ہے۔ اور خُدا نے اُس کی دیکھ بھال کی۔

(153) خُدا نے اپنا ہاتھ اپنی کلیسیا پر بڑھایا۔ خُدا نے اپنا ہاتھ اپنے بندے، اور اپنی بندی پر بڑھایا۔ خُدا حالات کنٹرول کرنے کی قدرت رکھتا ہے۔

پس، ابرہام نے کہا، ''ہم واپس لوٹ آئیں گے۔''

(154) آج صبح جب آپ گھر سے نکلی، تو کیا شوہر کر بتایا تھا، ''جب میں واپس لوٹوں گی، تو میں مختلف محسوس کروں گی''؟ جی ہاں، جناب۔

''آپ یہ کیسے جانتی ہیں؟''

''مجھے نہیں معلوم، لیکن میں کروں گی۔'' اوہ! آمین!

(155) ''جب میں واپس لوٹوں گی تو میں مختلف ہوں گی۔ آپ بس دھیان دیں اور دیکھیں۔''

''آپ یہ کیسے کرینگے؟''

''خُدا مہیا کرے گا۔''

(156) اور جب، وہاں یہ مشکل، اور اہم گھڑی آئی، اور وہ پہاڑ کی چوٹی پر پہنچ گئے۔ تو ابرہام نے اپنی چھری نکالی، اور اُس چھوٹے بچے کو لیا۔ اور اُس بچے نے اُس سے یہ سوال پوچھا، اُس نے کہا، ''اے باپ، لکڑیاں موجود-موجود ہیں، اور قربان گاہ بھی ہے، لیکن سوختنی قربانی کہاں ہے؟''

اُس نے جواب دیا، ''خُدا قربانی مہیا کرے گا۔''

(157) کیا یہ ہمارے لئے سبق نہیں ہے؟ خُدا مہیا کریگا۔ اسلیئے ہمیں کسی بھی چیز سے پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ خُدا مہیا کرے گا۔

(158) میں نے ابھی ابھی کسی چیز پر غور کیا ہے، لیکن یہ گرا سکتی ہے اور مجھے نقصان دے سکتی ہے۔ اب، آپ نے مجھے، عبادات میں سنا ہے؛ بھائی وڈ کے ساتھ کام کرنے کہیں گیا ہوا تھا۔ کچھ راتیں پہلے، ایک رویا میں، خُدا نیچے آیا، اور مجھے بتایا اور مجھے دِکھایا کہ کیا کرنا ہے۔ آپ صرف اُس پر بھروسہ رکھیں، وہ حیرت انگیز ہے۔ وہ سب کچھ جانتا ہے۔ وہ آپ کو بہترین چیز دے گا۔

(159) کسی روز میں اپنی پرانی گاڑی پونٹی یاک کو دیکھ رہا تھا، دیکھیں سب کچھ بُرا ہو رہا تھا۔ کیونکہ ہائیڈرومیٹک، اُس سے باہر جا رہا تھا۔ اور میری دو لڑکیاں ہیں جو پوری طرح اِس کی سیٹوں پر اچھلتی رہتی ہیں، اور اُنھوں نے، اِس کی سیٹوں کو توڑ دیا ہے۔ اور میں نے جا کر اِسے بنوایا۔ اور اُس آدمی نے کہا، ''بلی، میں آپکو بتاتا ہوں میں کیا کرونگا،'' اور کہا، ''میں آپ کیلیئے اسے بدل دونگا۔''

میں نے کہا، ''میں کیسے اِسے بدل سکتا ہوں؟'' میں نے کہا، ''میں یہ نہیں کر سکتا۔''

(160) اُس نے کہا، ''ٹھیک ہے، کیا آپ......اوہ، آپ کی ساکھ یہاں بہت اچھی ہے، اسلیئے جب بھی آپ یہ چاہیں۔ میں آپکے کیلیئے کرونگا۔''

میں نے کہا، ''یہ بہت اچھی بات ہے، مگر میں یہ نہیں کر سکتا۔''

(161) اُس نے کہا، ''میں اِس پر آپ کو ایک اچھی ڈیل دوں گا۔'' کہا، ''منادہونے کے ناطے،

میں آپ کو یہ ہول سیل پر دوں گا۔''

میں نے کہا،'' یہ اچھی بات ہے، لیکن، دیکھیں، میں- میں یہ نہیں کر سکتا۔'' سمجھے؟

(162) اور اُس نے کہا،'' ٹھیک ہے، لیکن اگر آپ کبھی تبادلہ کرنے کے متعلق سوچیں، تو مجھے ضرور بتانا۔'' اور میں نے کہا،'' ٹھیک ہے۔''

(163) لہٰذا پھر میں نے سوچا،'' ٹھیک ہے، اے خُدا، میں حاضر ہوں...... یہ پرانی گاڑی میرے لیئے ٹھیک ہے۔ یہ اور میرا پرانا ٹرک، اچھے اور پائیدار ہیں۔'' میں نے کہا،'' ہم اِس کیساتھ، ملک بھر میں، گھوم پھر سکتے ہیں۔ یہ ٹھیک ہے۔ یہ اِن تمام سالوں میں کام کرتی رہی ہے؛ اسلیئے میں یہ سلسلہ جاری رکھ سکتا ہوں۔''

(164) اور ایک رات، کیلی فورنیا سے ایک فون آیا۔ اور ایک شخص نے مجھے بلایا، ایک ایسا شخص جو کروڑ پتی ہے۔ اُس نے کہا،'' آپ کے پاس کس قسم کی گاڑی ہے؟''

اور میں نے کہا،'' میرے پاس چار سالہ پرانی پونٹی یاک ہے۔''

(165) اُس نے کہا،'' اِس مہینے کی اکتیس تاریخ کو، یہاں ایک بڑی کیڈیلکس گاڑی ہوگی، وہ تیار ہوگی، اور آپ کی خدمت کیلیئے، آپ کے دروازے پر لا کر کھڑی کر دی جائے گی۔''

(166) میں نے کہا،'' نہیں۔ ہر گز نہیں، بھائی۔ برائے مہربانی۔ میں نے کہا،'' ایسا نہ کریں۔'' میں نے کہا،'' بالکل...... ہر گز نہیں۔'' میں نے کہا،'' میرے پڑوسی اور دوسرے لوگ، اِس بات کو نہیں سمجھ پائیں گے۔ مجھے کیڈیلکس کی ضرورت نہیں ہے۔'' فرق دیکھ لیں اور کسی کو دے دیں۔ اور اگر آپ میری مدد کرنے چاہتے ہیں، تو مجھے ایک فورڈ، یا ایک شیوی لے دیں، ٹھیک ہے،'' میں نے ایسا ہی کہا۔

(167) اُس نے کہا،'' نہیں، یہ پہلے ہی خریدی جا چکی ہے، اور یہ یہاں موجود ہے۔'' میں نہیں جانتا میں اِس کا کیا کروں گا۔

(168) پس، آپ دیکھیں یہ کیا ہے، یہ خُدا ہے۔ خُدا، اپنے رحم سے، یہ مہیا کرتا ہے۔ بعض اوقات کوئی چیز حقیقت سے کم لگتی ہے، اور ہم تعجب کرتے ہیں کہ یہ کیسے ہونے والی ہے، لیکن خُدا نے پہلے ہی مہیا کی ہوتی ہے۔ آپ دیکھیں، اسکے لئے دلچسپی چاہیے، اُس نے اِسے پہلے ہی تھاما ہوتا ہے،

تاکہ آپ کو وہ چیز دے۔

(169) اور ایک رویا کے ذریعے، اب میں کافی حیرت زدہ ہوں۔ کسی دِن، یہاں، ایک آدمی کے پاس، ایک خط آیا۔ اور یہ ایک قوم کے بادشاہ کی جانب سے، بیرونِ ملک سے، بھیجا گیا تھا، جو۔ جو کہ میرے لیے بھیجا گیا تھا۔ اور لکھا تھا، ''اوہ، معجزات اور باقی کام، جرمنی میں رونما ہوئے ہیں!'' اور ڈنمارک کے بادشاہ، نے کہا، ''بھائی برنہم، یہاں پر بھی آئیں، اور خُداوند یسُوع کے نام میں، میرے لوگوں کی خدمت کریں۔'' بالکل اُسی وقت میں نے سوچا خُدا نے مجھے دھو دیا تھا، اور سب کچھ ختم ہو گیا تھا، اسلئے وہ ایک نیا سلسلہ شروع کر رہا ہے۔ ہلّلُویاہ!

(170) اور پھر، میں، ایک ایک کر کے، لوگوں کے دلوں کے بھیدوں کو پرکھتا رہا۔ لیکن اب اُس نے میرے دل میں ایک ایسی بات ڈالی ہے جس کے متعلق میں اِس وقت بات کرنے کی جرت نہیں کرونگا۔ اور آپ جانتے ہیں، میں جنونی نہیں ہوں؛ آپ یقیناً مجھے اچھی طرح سے جانتے ہیں۔ لیکن دیکھیں اب کیا ہوتا ہے۔ اوہ، میرے خُدایا! یہ بہت آگے کی بات ہو جائے گی۔ سمجھے؟

(171) کبھی کبھی تاریک ترین لمحوں میں، خُدا آموجود ہوتا ہے۔ ہلّلُویاہ! دیکھیں اِسی طرح خُدا کام کرتا ہے۔

(172) اِسی طرح خُدا نے اُس عورت کے ساتھ کیا جسے خون جاری تھا۔ یہ اُس کی سب سے تاریک ترین گھڑی تھی، اور پھر یسُوع آ گیا۔

(173) عبرانی بچوں کی بھی یہ تاریک ترین گھڑی تھی، پھر خُداوقت کی ہواؤں پر سوار ہوا، اور عبرانی بچوں کو آگ سے بچا لیا۔

(174) ابرہام کیلئے بھی یہ تاریک ترین گھڑی تھی، جب اُس نے چھری کھینچی، اور اپنے ہی چھوٹے لڑکے کو لٹایا، اور اُس کا سر پیچھے کی طرف کھینچا؛ اور جیسے کہ، اُس کا دِل، پھٹ گیا ہو۔ وہ اُس کا اپنا بیٹا تھا، اور اُس نے چھری کھینچی، تاکہ اُس کا گلہ کاٹے، کیونکہ خُدا نے ایسا کرنے کیلئے کہا تھا۔ یہ سیاہ ترین لمحہ تھا، تب یہوواہ، خُدا، منظر پر ظاہر ہوا۔ اور اُس نے کہا، ''ابرہام، اپنا ہاتھ روک لے۔ دیکھ میں نے پہلے ہی، مہیا کر دیا ہے۔''

''تُو نے یہ کیا کر دیا ہے؟''

''میں نے پہلے ہی، قربانی، مہیا کر دی ہے۔''

(175) ابرہام نے کہا، ''میں اِس جگہ کو یہوواہ یری کہوں گا، کیونکہ خُداوند نے مہیا کیا ہے۔''

(176) اور ٹھیک اُسی وقت، بیابان میں ایک مینڈھے نے شور مچانا شروع کر دیا، اُس کے زخمی سینگ، جھاڑیوں میں اٹکے ہوئے تھے۔ وہ میڈھا کہاں سے آیا؟ وہ تہذیب سے سو میل دور تھا۔ اور وہاں ایسے جانور تھے، جیسے شیر، بھیڑیے، اور لگڑ بگڑ، اور باقی درندے، گھاس کے میدانوں میں گھوم رہے تھے، جنھوں نے اُسے ہلاک کر دینا تھا۔ اور اِس کے علاوہ، وہ ایک پہاڑ کی چوٹی پر تھا، جہاں نہ پانی تھا، نہ چشمے تھے، اور کھانے کیلئے کچھ نہیں تھا۔ صرف ایک لمحے کے فاصلے پر، بیابان میں اُس مینڈھے کو، اُسکے سینگوں سے جھاڑی کے ساتھ باندھ دیا گیا تھا۔

(177) یہ کیا تھا؟ یہوواہ، خُدا نے فرمایا، اور وہ مینڈھا وجود میں آ گیا۔ یقیناً، اُس نے ایسا کیا۔ یہ کوئی رویا نہیں تھی۔ اُس نے مینڈھے کو ذبح کیا تھا۔ اُس میں سے خون نکلا تھا۔ یہ اصل مینڈھا تھا۔ یقیناً، یہ تھا۔ اور اُس میں سے خون بہہ نکلا تھا۔ اور۔ اور مینڈھا بس، ایک لمحے میں وجود میں آیا، اور پھر اگلے ہی لمحے میں چلا گیا۔ یہ خُدا کا مہیا کردہ راستہ تھا تا کہ اپنے بچے کو برکت دے جس نے راستے کے اختتام تک اُس پر بھروسہ کیا۔

(178) خُدا اِس لمحے بھی، اس قابل ہے اگر وہ فرمائے تو سارا کینسر اِس عمارت سے نکل سکتا ہے، ہر اندھی آنکھ کھل سکتی ہے، اور جو کوئی اُس پر ایمان رکھے، آزاد ہو سکتا ہے۔ کیونکہ خُدا کے پاس ایک مہیا کردہ راستہ ہے۔ اُس نے ایک راستہ بنایا ہے۔ اُس نے اپنے بیٹے، یسُوع مسیح کو بھیجا ہے، اور پاک روح آج ہم پر جنبش کر رہا ہے۔ پاک روح ہم پر ہے۔ وہ ہماری برکت ہے۔ وہ ماحول بناتا ہے۔

(179) کیوں آپ مرغی کا انڈا لیکر اُسے سینے کی جگہ پر رکھتے ہیں؟ اگر ماں مرغی، انڈے کے اوپر بچہ پیدا کرنے کیلئے نہ بھی بیٹھے۔ تو بھی بس انڈے کو گرمائش ملنے دیں، بچہ پیدا ہو جائیگا۔

(180) اوہ، خُدایا، اُس نے اپنا کلام بھیجا۔ اور میں اُس کا کلام، اور اُس کا وعدہ، آپ کو دینے کی کوشش کر رہا ہوں۔ اُس نے اسے کلوری پر تیار کیا۔ اُس نے آج صبح آپ کی شفا کیلئے قربانی تیار کی۔

یہ اُسکے پاس یہاں موجود ہے۔اوروہ اِس پر نگاہ رکھتا ہے۔اور آپ اِسے اپنے دل سے حاصل کر سکتے ہیں،اور پاک روح اِس پر جنبش کررہا ہے۔ یہ زندگی لے گا اور بالکل وہی کچھ پیدا کرے گا جو خُدا نے پیدا کرنے کیلئے کہا ہے۔ ہر لفظ بالکل ویسا ہی پیدا ہوگا جیسا اُس نے وعدہ کیا ہے، کیونکہ خُدا نے اِسے مہیا کیا ہے۔

(181) تیاری پر دھیان دیں۔جب کوئی شخص تیار ہوتا ہے کہ اپنے......اپنے چوزوں اور ایسی چیزوں کو ترتیب دے،تو دیکھیں کیسے وہ انڈوں کو منتخب کرتا اور گرم خانے کے نیچے رکھتا ہے،اور اُنھیں گرم خانے میں رکھ کر، پھر گرمی کو کنٹرول کرتا ہے۔اور انڈے گرمائش میں اُس وقت تک رکھے جاتے ہیں جب تک بچے پیدا نہیں ہوجاتے۔

(182)اور خُدا نے بڑی ترتیب رکھی،تا کہ ایک روز......تمام نمونوں کے ذریعے، ماضی میں آدم کے ذریعے، اور حوا کے ذریعے،اور پھر نبیوں کے ذریعے،اور پھر ابرہام کے ذریعے، اُس نے اِس طرح ترتیب دی۔اُس نے یہ سب کچھ پرانے عہد نامے میں رکھا تھا،اور ظاہر کررہا تھا کہ وہ کیا کرنے جارہا ہے۔

(183)اور اُس نے کلوری پر اسے تمام کردیا، جب اُس نے یسُوع کو بھیجا،"جو ہماری خطاؤں کے سبب سے گھایل کیا گیا؛ ہماری بدکرداری کے باعث کچلا گیا؛اور ہماری سلامتی کیلئے اُس پر سیاست ہوئی؛اور اُس کے مار کھانے سے ہم نے شفا پائی۔" اُس نے کلوری پر اسکی تکمیل کردی۔

(184) دیکھیں، پھر اُس نے خادموں کو مسح کیا اور باہر بھیجا،تا کہ کلام ظاہر کرے،اور انڈوں کو ٹھیک مقام،اور جگہ پر رکھے۔پھر وہ ٹھیک اِسی کلام کو لیتا ہے اور اِسے وہاں لنگر انداز کردیتا ہے،اور پھر پاک روح کے وسیلے،آتا ہے اور جنبش کرتا ہے،جب تک کلام انسانی دِل میں زندہ نہ ہوجائے،اور پھر جہنم کی ساری بدروحیں اُس زندگی کو بڑھنے سے روک نہیں سکتی ہیں۔جی ہاں، جناب۔نہیں،نہیں۔

(185) جسکا بھی انڈا ہے!اگر یہ بطخ کا انڈا ہے،تو یہ ایک بطخ پیدا کریگا۔اگر یہ مرغی کا ہے،تو یہ ایک مرغی پیدا کریگا۔اگر کسی پرندے کا ہے،تو یہ ایک پرندہ پیدا کریگا۔

(186) اگر خُدا نے نجات کا وعدہ کیا ہے،تو اِسے اپنے دِل میں لے لیں۔پاک روح اِس پر

جنبش کرے گا جب تک اِس میں زندگی نہ آجائے۔ اگر اُس نے شفا کا وعدہ کیا ہے، تو اِسے اپنے دِل میں لے لیں۔ یہ خُدا کا مہیا کردہ راستہ ہے۔

(187) اُس نے معجزات اور نشانات بھیجے ہیں۔ اُس نے کہا، ''خُدا فرماتا ہے، کہ آخری دِنوں میں، یہ رونما ہونگے۔ اوہ، میں اپنے پاک روح کو دُنیا میں بھیجوں گا۔ اور میں خادموں کو بھیجوں گا۔ اور عظیم نشان اور معجزات رونما ہوں گے۔ وہ میرے نام سے بدروحوں کو نکالیں گے۔ اور وہ نئی زبانیں بولیں گے؛ سانپوں کو اُٹھالیں گے، اور ہلاک کرنے والی کوئی چیز پئیں گے، تو اُنکو کچھ نقصان نہ پہنچے گا۔ اور وہ بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے، تو وہ اچھے ہوجائیں گے۔''

(188) اور بائبل نے کہا، ''کہ اِن آخری دِنوں میں، پہلی برسات، اور پچھلی برسات، ا یکساتھ ہوگی۔'' اور، آج، دُنیا بھر میں، جیسا کہ...... مشرق سے مغرب تک، اور شمال سے جنوب تک، مسلسل ایسا ہورہا ہے، اور خُدا کی قدرت، اور الٰہی شفا کی عظیم الشان بیداری ہے۔ اور وہ آدمی جسے گرایا گیا، اُسی آدمی کو اُٹھایا گیا...... خُدا نے اُسے بڑے بڑے چرچز میں لیجانے کی کوشش کی، لیکن اُسے قبول نہ کیا گیا۔ اُنھوں نے اُسے رد کردیا اور کہا کہ یہ نہیں ہوسکتا، اور کچھ عرصہ پہلے، یہی سوچا گیا۔

(189) لیکن خُدا زندگی کے نچلے طبقے کی جانب چلا گیا، جو فروتن، اور دیہاتی لوگ تھے، اور غیر تعلیم یافتہ تھے، اُنھیں اُٹھا کھڑا کیا۔ کیوں خُدا نے ایسا کیا؟ اوہ، اگر یہ بڑے بڑے چرچز اور فرقوں کی جانب سے آتا، تو اُنکے پاس جلال دینے کیلئے کچھ ہوتا۔ ''ہمارے- ہمارے گروہ ا یکساتھ مل جاتے۔ ہم نے یہ فیصلہ کیا ہے۔'' لیکن خُدا اُن مردوں اور عورتوں کی جانب بڑھ گیا جن میں سے کچھ اپنا نام بھی نہیں پڑھ سکتے تھے۔ خُدا کچھ نہیں لیتا، پھر بھی اُس میں سے کچھ بنا لیتا ہے، اور اُنھوں نے قبول کیا۔ اور خُدا نے اِس قسم کے لوگوں کو لے لیا، اور اُنھیں دُنیا میں اُٹھا کھڑا کیا۔ اور، آج، وہ برکات کی للکار ہیں، حتیٰ کہ ڈاکٹر بھی اخبارات میں لکھ رہے ہیں، الٰہی شفا سچ ہے۔ اُنھیں اِسے تسلیم کرنا پڑیگا۔ کیونکہ یہ اُن کے سامنے ہورہی ہے۔ ہللّویاہ!

(190) ہم خُداوند کی آمد کے زمانہ میں رہ رہے ہیں۔ اور رات تیزی سے گزرہی ہے۔ خادم پسینے میں شرابور ہوکر، دُعا کررہے ہیں؛ خُدا معجزات اور نشانات ظاہر کررہا ہے۔ اور ایک طوفان آرہا

ہے۔اوہ،وہ،وہ آرہاہے۔ایک طوفان رواں دواں ہے،اورعظیم الشان بیداری کاوقت ہے؛ایک ایسا وقت جسے دُنیا نےکبھی نہیں دیکھا،ایک ایساوقت جواِس گھڑی گزررہاہے۔ایساوقت کبھی بھی دُنیا کی تاریخ میں،اورکسی بھی زمانہ اورگھڑی میں نہیں آیا،جہاں خُدا کی انجیل کی قدرت کااِس طرح مظاہرہ کیا گیا ہو جیسے اب ہو رہا ہے؛ ریڈیو کے ذریعے، ٹیلی ویژن کے ذریعے،اور مخلص خادموں کے ذریعے؛مشنری میدانوں، ہوٹنٹ ٹوٹس، افریقہ میں، اور چین میں،اور، مختلف جگہوں میں ہو رہا ہے۔عظیم الشان شفائیہ بیداریاں،اور قدرت،اور کام،اور معجزات،نشانات، ہرطرف ہورہے ہیں۔دُنیامیں،ایسا کبھی نہیں ہواتھا،جیسااب ہے!دوستو،خُدانے یہ مہیا کیا ہے۔اورخُدانے یہ فرمایا ہے۔خُدایہ سرانجام دے رہاہے۔

(191)خُدا آج صبح یہاں موجود ہے۔اُس نے آج صبح آپ کیلئے مہیا کیا ہے۔آج کا دِن آپ کا دِن ہے۔آج کاوقت آپ کا وقت ہے۔اگرآج صبح،آپ تمنا کررہے ہیں اورتیارہیں،توپس آپ اِس پراپنے پورے دل سے ایمان رکھیں!اورہوسکے تو آپ خُدا سے وعدہ کریں،''اے خُدا، میں۔ میں اب مزید اِس بات سے منہ نہیں موڑوں گا۔میں فروتنی سے آرہاہوں......میرے دِل میں کچھ ہو رہاہے۔کوئی چھوٹی سی چیز آج صبح یہاں رونما ہوئی ہے۔جس دوران ہم منادی کررہے تھےاورکلام پیش کررہے تھے،اُس حصّے کا میرے لئے،کوئی مطلب تھا۔''جب میں نے اُس پرغورکیا......

(192)''خُدانے اُن چیزوں کوجونہیں تھیں،ایسے بلالیا،جیسے وہ ہیں۔''ابرہام،یہ کہتے ہوئے گیا،''ہم بھی اِسطرح جائیں گے۔یہ اِس طرح ہونے والا ہے۔ہم بچے کوحاصل کریں گے۔''

''تم کیسے اِسے حاصل کروگے؟''جبکہ......

(193)''میری بیوی بہت بوڑھی ہے۔ڈاکٹرنے کہاہے کہ ایسا ہونا ناممکن ہے۔خیر، میں...... ہم بچے کوحاصل کریں گے؛ کیونکہ خُدانے یوں فرمایاہے۔''اورجب وہاں اوپر،اُس نے اُس آخری اہم لمحے میں ملاقات کی،تواُس نے اُس جگہ کا نام،یہوواہ یری رکھا،''خُداوندخوداپنے لئے قربانی مہیا کرے گا۔''

(194) آپ میں سے کچھ یہاں بڑی دورسے آئے ہیں،اوریہاں،قریب المرگ پہنچے ہیں۔

اور آپکی فون کالز گھر میں چھوٹے سے پیڈ، یا چھوٹی سی کتاب پر، لکھی ہوئی ہیں ۔ کچھ کینسر میں مبتلا ہیں ۔ کچھ، اندھے ہیں؛ کچھ بہرے ہیں: کچھ، گونگے ہیں: کچھ، والد اپنے چھوٹے بچوں کے ساتھ آئے ہیں؛ اور مائیں بھی، چھوٹے بچوں کے ساتھ موجود ہیں، اور وغیرہ وغیرہ، یہ سب اِس قسم کی حالت میں ہیں ۔ کیا ہوا ہے؟ کس سبب سے آپ یہ کررہے ہیں؟ کیا انسان کے جذبات کو اِسطرح بنا گیا ہے؟ کیا آپ نے کبھی یہ کام کیا تھا؟

(195) اوہ، ہم اِنھیں ہسپتال لیکر گئے تھے ۔ ہم انہیں ہر جگہ لیکر گئے تھے ۔''

(196) لیکن اِس وقت، آپ اِنھیں یہاں کیوں لائے ہیں؟ دیکھیں آپکے دل میں کچھ ہے جس نے جنبش کرنا شروع کی ہے ۔ وہ کیا ہے؟ خُدا، ایک راستہ بنا رہا ہے ۔ خُدا، تیاری کررہا ہے ۔ اور یہ خُدا کی تیاری ہے ۔ خُدا ایک راستہ مہیا کرے گا ۔

(197) آپ میں سے بہت سے لوگوں نے اُس بچاری اپوسم کی کہانی سنی ہے ۔ زیادہ عرصہ نہیں گزرا، یہ کتابوں میں ہے ۔ پس خُدا نے اُس بچاری، مجبور اپوسم پر بڑا رحم کیا؛ اور صرف اُس پر ہی نہیں، بلکہ دوسرے جانوروں پر بھی جن کے بارے میں میں جانتا ہوں ۔ آپ کہتے ہیں،'' کیا آپ ایک جانور پر دُعا کرنے کیلئے وقت نکالیں گے؟'' اگر خُدا اُسے بھیجتا ہے، تو یقیناً، جی ہاں نکالوں گا ۔ کیونکہ خُدا یہوواہ یری ہے ۔ وہ فقط اپنے طریقے سے کام کرتا ہے، اور ہمیں بس اُسکی خدمت کرنی چاہیے ۔ کیونکہ ہم اُس کے خادم ہیں ۔

(198) میرے بھائی، بہنوں، اب دیکھیں، خُدا نے آج صبح آپ کی شفا کیلئے ایک کامل راستہ مہیا کیا ہے ۔

(199) کیا آپ کو معلوم ہے کہ ایک بار، میں تقریباً اندھا ہو گیا تھا ۔ مجھے اپنے ہاتھوں سے ٹٹولنا پڑتا تھا ۔ اور مجھے اپنی آنکھوں پر بہت بڑا، اور موٹا چشمہ لگانا پڑتا تھا ۔ اور میرا سر اِس طرح ہلتا رہتا تھا، یہاں تک کہ میں بال بھی نہیں کٹوا سکتا تھا جب تک کوئی میرے سر کو پکڑ نہیں لیتا تھا ۔ فریڈ مونٹگمری، جو چھٹی گلی میں ہے، جیسا کہ آپ لوگ...... آپ میں بہت سے فریڈ مونٹگمری کو جانتے ہیں، وہ بال کاٹنے والا ہے ۔ کتنی بار میں اپنا چشمہ نیچے رکھتا تھا؛ اور فریڈ میرے سر کو ایک ہاتھ سے پکڑتا تھا، اور دوسرے

ہاتھ سے میرے بال کاٹنے کی کوشش کرتا تھا؛ مگر سر اِس طرح ہلتا ہی رہتا تھا۔ میں اردگرد دیکھ نہیں سکتا تھا۔ بعض اوقات تو نظر ہی نہیں آتا تھا، ایک بار میں لوئیس ویل کی سڑک سے آ رہا تھا، اور وہاں، میں نے اپنا راستہ سڑک کے کنارے لگی باڑ کیساتھ ساتھ طے کیا تھا۔ اور میں رک جاتا تھا اور کچھ دیر انتظار کرتا تھا، تاکہ میرے آنکھوں سے اندھیرا کم ہو جائے؛ اِس قدر اعصابی حادثہ تھا۔

اوہ، یہ حیرت انگیز فضل ہے! آج، وہ میرے لیے کیسا جلالی ہے!

(200) میں جانتا ہوں جب مائیو برادرز نے وہاں کہا تھا، ''دیکھیں، مسٹر برنہم، آپ زندہ نہیں رہ سکتے۔'' کہا، ''کیونکہ، یہ آپ کیلئے حاصل کرنا ناممکن ہے کہ...... آپ اِس پر قابو سکیں۔'' کہا، ''پس-پس...... آپ ایسا نہیں کر سکتے۔'' اُس نے کہا، ''دیکھیں، اس کا معاملہ، آپ کی روح سے ہے۔'' اور اُس نے کہا، ''کوئی بھی انسان اعصاب کے ساتھ چلنے والی توانائی کو حاصل نہیں کر سکتا، یہ آپ کی روح ہے، جو آپ کے ذہن میں تخلیق کرتی ہے۔'' کہا، ''یہ ناممکن ہے۔'' کہا، ''کیونکہ ہمارے پاس یہاں ایسے ہزاروں کیس آ چکے ہیں۔'' کہا، ''ایسا کچھ نہیں ہے جو ہم اُن کیلئے کر سکتے۔'' کہا، ''جناب، آپ بے یارومددگار ہیں۔ مجھے آپ کو بتانا اچھا نہیں لگ رہا۔'' اوہ، میرے خُدایا!

اور جب میں باہر نکلا، تو میں نے کہا، ''میری خدمت ختم ہو گئی ہے۔''

(201) اور پھر یسُوع ایک رویا میں آیا، اور کہا، ''تُو فکر نہ کر۔ میں تیرے ساتھ ہوں۔ میں تیرے ساتھ ہوں۔''

(202) اُس نے کہا تھا، ''اگر تُو زندہ رہے، تو تُو تقریباً ایک سو دس، پندرہ، یا بیس پونڈ کا دُبلا پتلا ہو جائیگا، جیسے تو اب ہے۔''

(203) اور آج صبح، میں یہاں موجود ہوں، اور ایک سو ستر کا ہوں، اور اچھا محسوس کرتا ہوں۔ یہ کیا ہے؟ یسُوع مسیح زندہ خُدا کا بیٹا ہے، جس نے کلوری پر تیاری کی، اور میں نے اُسے قبول کیا۔ اُس نے ایسا کیوں کیا؟ تاکہ آج صبح، آپ کو بتا سکوں، صرف میں ہی نہیں، بلکہ آپ بھی اُسے قبول کر سکتے ہیں اور اُس کے متعلق کسی اور شخص کو بتا سکتے ہیں۔ بس یہ کام جاری رکھیں۔ اِسی طرح وہ ایک راستہ تیار کرتا ہے، تاکہ اپنی انجیل کو پھیلائے۔ کیا آج، آپ اِس پر ایمان رکھتے ہیں؟ خُدا نے مہیا کر دیا ہے۔

ہم اپنے سروں کو، کچھ دیر کیلئے جھکائیں گے، تا کہ دُعا کریں۔

(204) اور پیانو بجانے والی، بہن، بس کچھ دیر کیلئے یہاں آجائے۔ میں چاہتا ہوں آپ آہستہ آہستہ سُر دیں۔

عظیم طبیب اب قریب ہے،
وہ ہمدرد یسُوع ہے،
وہ ڈوبتے دلوں کو خوش کرنے کیلئے بولتا ہے،
یسُوع کے سوا کوئی دوسرا نام نہیں ہے۔

(205) اب آپ لوگ، جو مسیح سے باہر ہیں، اور اُسے ذاتی نجات دہندہ کے طور پر نہیں جانتے ہیں، اور اُسے کبھی قبول نہیں کیا ہے۔ تو آج صبح کچھ مختلف ہے، آپ کے دل کے گرد کچھ ہے۔ جبکہ سب سر جھکے ہوئے ہیں۔ کچھ ہے، جو آپ کے دل کے گرد جنبش کر رہا ہے، اور کہہ رہا ہے، ''آپ جانتے ہیں، کچھ ایسا ہے جو مجھے بتاتا ہے، اور میں- میں تیار ہو جاتا ہوں۔ وہ عظیم دن بہت جلد آرہا ہے، اور- اور مجھے کھڑا ہونا پڑے گا۔ اور اب، اے خُداوند، بھائی برینہم کیلئے نہیں، بلکہ آپ کیلئے، میں اپنا ہاتھ اُٹھاؤں گا، اور کہوں گا، 'کہ...... اگر آپ میری مدد کریں گے، تو اِسی دِن سے میں- میں بھی یہ کروں گا میں- میں بھی، اِسی دِن سے تیری خدمت کروں گا۔'''

(206) کیا کوئی شخص ایسا کرنا چاہے گا؟ اپنا ہاتھ اُٹھائے، اور کہے، ''خُدا کے فضل سے، اِسی دِن سے، میں خُداوند کی خدمت کروں گا۔'' عمارت میں کوئی ہے، مجھے معلوم نہیں ہے۔ خُدا آپ کو برکت دے۔ خُدا آپ کو برکت دے، یہ ٹھیک ہے۔ یہ اچھا ہے۔ ''اِسی دِن سے، میں اپنی زندگی کو خُداوند میں شمار کرنا چاہتا ہوں۔''

(207) ''میں ایک مسیحی ہوں، میں نے پہلے ہی مسیح کو قبول کرلیا ہے، لیکن مجھے لگتا ہے کہ میں اب ایک بہتر مسیحی بننا چاہتا ہوں۔ میں اپنا ہاتھ اُٹھا کر کہنا چاہتا ہوں، 'اے خُدا، اسکے وسیلہ میں چاہتا ہوں......''' خُدا آپ کو برکت دے۔ اوہ، یہ حیرت انگیز ہے۔ یہ بہت اچھا ہے۔ خُدا آپ کے ساتھ ہو۔

(208) اب اپنے سروں کو جھکائے ہوئے، کتنے لوگ یہاں ایسے ہیں، جو بیمار ہیں؟ تو کہیں،

’’پیارے خُدا، اِسی وقت، میں تجھے ابھی قبول کرونگا۔ مجھے۔ مجھے...... مجھے ٹیومر ہے، مجھے کینسر ہے۔ میرا ایک بیمار بچہ ہے۔ میرے پاس ہے......‘‘ یہ جو کچھ بھی ہے، اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے کہ کیا گڑ بڑ ہے۔ ’’میرے ساتھ کچھ غلط ہے۔ آپ یہ جانتے ہیں۔ اور میں اِسی گھڑی اِس کلام کو قبول کرنے جا رہا ہوں، یہ تیرا کلام ہے، بالکل اِسی طرح جیسے میں ایمان لاکر نجات پانے آیا ہوں۔ کیونکہ میں نے، اپنے دِل میں ایمان رکھا ہے۔ اے خُدا، میں یقیناً ایمان رکھتا ہوں، کہ ٹھیک ابھی تیرا کلام میرے دِل میں لنگر انداز ہوا ہے اور میں ٹھیک ہونے جا رہا ہوں۔ مجھے نہیں معلوم، میں نے کچھ دیر پہلے تک ایسا نہیں سوچا تھا، لیکن میں۔ میں نے ٹھیک اِسی گھڑی میں۔ میں اِسکا یقین کیا ہے۔ میں ابھی ٹھیک ہو جاؤں گا۔ میں تجھے دکھانے کیلئے اپنا ہاتھ اُٹھاؤں گا، کہ میں اِس پر اپنے پورے دِل سے ایمان رکھونگا۔ میں ٹھیک ہو جاؤں گا۔‘‘ آپ بیمار لوگ، کیا آپ اپنا ہاتھ اُٹھائیں گے؟ اوہ، میرے خُدایا!

(209) پیارے آسمانی باپ، ذرا اِن ہاتھوں پر نگاہ ڈال! تُو اِنکے ہاتھ دیکھ۔

(210) یہ بالکل ایسے ہے جیسے تبدیل ہوگئے ہیں۔ اب دیکھ، خُداوند، اگر وہ تبدیل ہوگئے ہیں، اور اپنے ہاتھ نجات کیلئے اُٹھائے ہوئے ہیں، تو ہم اِنھیں تالاب تک لے جائیں گے اور اِنھیں بپتسمہ دیں گے؛ یہ ہمارا اگلا قدم ہے۔ پطرس نے کہا، ’’توبہ کرو، اور تم میں سے ہر ایک، اپنے گناہوں کی معافی کیلئے، یسُوع مسیح کے نام پر بپتسمہ لے؛ تو تم رُوحُ القُدس انعام میں پاؤ گے۔‘‘ اب، خُداوند، ہم یہی کام کرینگے۔

(211) اب، ان سب نے اپنے ہاتھ اُٹھائے ہیں، اور کہہ رہے ہیں، کہ وہ یقین کرتے ہیں کہ آپ نے اِن کے دل میں پودا لگا دیا ہے۔ انھوں نے دیکھ لیا ہے کہ تُو نے اِن کی شفا کیلئے پہلے ہی تیاری کی ہے۔ اور وہ اِسے قبول کرنے کیلئے تیار ہیں، اور وہ اِسے اپنے دل سے قبول کرتے ہیں۔ اور، اے باپ، ہمارے کرنے کیلئے ایک چیز باقی بچی ہے، اور وہ یہ ہے، کہ اِنھیں اوپر لائیں اور اِن کیلئے ایمان سے دُعا کریں۔ اِن پر ہاتھ رکھیں، کیونکہ تُو نے کہا ہے، ’’یہ اچھے ہو جائیں گے۔‘‘ پھر کوئی طاقت نہیں ہے جو اِس کام سے روک سکتی ہے۔

(212) اور، اے باپ، ہم ایمان رکھتے ہیں، کہ خُدا کے فضل سے، تُو ہمیں ایک شفائیہ عبادت

عطا کریگا جو صرف اور صرف جلالی ہوگی۔ یہ پہلے ہی اِسے قبول کر چکے ہیں۔ ہم اسکے لئے شکر گزار ہوں گے۔ ہم تیری تعریف کریں گے۔ اور ہم سارا جلال تجھے دیں گے۔ ہم دوسروں کو یہ بتائیں گے۔ ہم گواہی دیتے ہوئے، اپنے گھروں کو لوٹ جائیں گے۔ کچھ یہاں ایسے لوگ ہیں، جو کینسر سے مررہے ہیں؛ کچھ یہاں ایسے لوگ ہیں، جو اردگرد جانے کیلئے دیکھ نہیں سکتے ہیں؛ اور کچھ چل نہیں سکتے ہیں۔ اوہ، اے خُداوند، یہ سب اِس طرح کی حالت میں ہیں۔ لیکن، خُداوند تُو یہاں ہر ایک ٹیڑھے راستے کو سیدھا بنانے کیلئے موجود ہے۔ پس تُو تمام پریشانیوں کو دور کرنے اور جلال ظاہر کرنے کیلئے یہاں موجود ہے۔

(213) اے خُداوند، یہ خود کو خالی کررہے ہیں، اور میں بھی خود کو خالی کررہا ہوں۔ اے خُداوند، ہم سب کو، رُوحُ القُدس سے بھردے۔ ہمیں اپنی برکات سے بھردے، تاکہ یہ ایک نیا دِن بن جائے۔ تُو اِس وقت آگ کی جلتی بھٹی میں قدم رکھ دے، اور اپنے بچوں کو تمام شعلوں سے بچا، اور اِنہیں بحفاظت رہائی عطا کر۔ اے خُداوند، اپنی اُس تیاری کے وسیلہ جو تُو نے کلوری پر یسُوع مسیح کے ذریعے کی ہے، یہ عطا فرما۔ ہم یہ اُس کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔

عظیم طبیب اب قریب ہے،
وہ ہمدرد یسُوع ہے،
وہ ڈوبتے دلوں کو خوش کرنے کیلئے بولتا ہے،
اوہ، یسُوع کی آواز سنو۔

(214) دوستو، جب تک وہ بجا رہے ہیں، اور یہ میوزک چل رہا ہے۔

(215) اب دیکھیں، یہ میری زندگی کا ایک عظیم لمحہ ہے۔ اور یہ میرے لیے ایک عظیم وقت ہے۔ جیسا کہ میں اِس پلیٹ فارم پر کھڑا ہوا ہوں، تو میں اطمینان بخش کیفیت محسوس کررہا ہوں، اور میرے دِل میں یقین دہانی ہے، کہ خُدا آج صبح لوگوں کو شفا دینے جارہا ہے۔ میں اِسکا یقین کرتا ہوں۔ اور میں اِسے محسوس کرتا ہوں...... یقیناً، میں آپ کو بتاتا ہوں، میرا یقین ہے یہ پہلے ہی ہو چکا ہے۔ صرف ایک کام باقی ہے، میں نے اِن پر ہاتھ رکھنے ہیں، کیونکہ اُس نے ایسا کرنے کو کہا ہے؛ جیسے پانی کا

بپتسمہ اور باقی باتیں ہیں۔

(216) اب یہی بات مجھے اعتماد دیتی ہے۔ اور میں آپ کیلئے اِس قسم کے اعتماد کیساتھ آیا ہوں۔ سمجھے؟ میں جانتا ہوں کہ اُس نے مجھے یہ کرنے کیلئے بھیجا ہے۔ میں- میں...... میری بائبل میرے دل پر ہے، اور اگر میں کبھی وہاں دروازے پر جانے کیلئے زندہ نہ بھی رہوں، تو بھی میں جانتا ہوں کہ اُس نے مجھے اپنے لوگوں کیلئے دُعا کرنے کیلئے بھیجا ہے۔ میں یہ جانتا ہوں۔ میں اُس کے لوگوں کو شفا نہیں دے سکتا، کیونکہ یہ کام وہ پہلے ہی کر چکا ہے؛ یہ مہیا کر دیا گیا ہے۔ لیکن اُس نے مجھے اپنے لوگوں کیلئے دُعا کرنے اور اُنھیں حوصلہ دینے کیلئے بھیجا ہے تا کہ وہ اس پر ایمان رکھیں۔

(217) اب میں آپ کو دِکھاتا ہوں کہ آیا یہ ٹھیک ہے یا نہیں۔ سمجھے؟ آئیں پہلے اِس میں سے خُدا کا طریقہ اختیار کریں۔ آئیں پوری دُنیا پر نظر ڈالیں، کہ کتنے ہزاروں کی تعداد میں معذور، اندھے، لنگڑے، لاچار، کینسر کے مارے، اور کئی بیماریوں میں مبتلا لوگ تھے، جو شفا پا چکے ہیں۔ اب یہ پہلی بات ہے۔ اپنے کلام کے کہنے کے بعد وہ یہ کرتا ہے، پھر وہ یہاں آتا ہے اور اِسے ثابت کرتا ہے۔

(218) اگلی بات، اب یہاں پر ایسے لوگ بیٹھے ہوئے ہیں، جو واضح طور پر، شفا پا چکے ہیں۔ سمجھے؟ یہ اگلا قدم ہے۔

(219) اور ایک بار پھر، وقت پر نظر ڈالیں، کئی سال گزر چکے ہیں۔ شاید، آج صبح، یہاں ٹیبرنیکل میں کچھ رہ گئے ہیں۔ اُن میں سے کچھ نہیں آتے ہیں جب ہمارے ہاں شفائیہ عبادت ہوتی ہے، کیونکہ ہجوم اتنا بڑا ہوتا ہے کہ لوگ اِس طرح دبے ہوتے ہیں۔ لیکن، دیکھیں، یہاں، ٹھیک یہاں جیفرسن ویل میں، آپ باہر والوں کیلئے، وہ روشنی، وہ صبح کا ستارا، نمودار ہوا ہے۔ اور ٹھیک یہاں، اِس پلیٹ فارم پر، کئی بار، نمودار ہوتا رہتا ہے۔

(220) بلاشبہ، لوگوں کے خیال میں یہ جنونی پن تھا، لیکن سائنسی دُنیا نے اِسکی تصویر لے لی اور کہا ''یہ سچ ہے۔'' دیکھیں، میں نے آپ کو سچائی بتائی ہے۔ کیا یہ درست ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔] اور اب سب باتوں کی تکمیل ہوگئی ہے......

(221) اب حال ہی میں، اُنھوں نے اِسے جرمنی میں بھی لیا ہے۔ آپ سب نے اِسکی تصویر

دیکھی ہے۔ وہ بڑا جرمن کیمرہ اِسے دیکھنا چاہتا تھا تا کہ وہ اِسے لے سکے، پس وہ آئے، اور تصویر لے لی۔ اور جب وہ نیچے آیا، تو اِس بڑے کمرے کو ادھر اُدھر گمانا شروع کیا گیا اور اُس نے تصویر لے لی، اور وہاں اِسے آسمان سے اُترتے ہوئے دِکھایا گیا۔

(222) جب الہام آیا؛ تو یہ دِکھایا گیا کہ وہ شخص کون تھا جو کھڑا ہوا تھا، اُسکے بارے میں بتایا گیا کہ وہ کون تھا، اور کیا ہوا تھا، کیسے وہ کیمونسٹوں کے گروہ کی رہنمائی کر رہا تھا، اور وغیرہ وغیرہ۔ اور بتایا، ''دیکھو، تم ایک جرمن نہیں ہو۔ تم ایک اطالوی ہو۔'' اُسے یہ بتایا گیا۔

(223) اور اُنہوں نے، بلکہ اُس جرمن نے، اِس طرح اُسکی تصویر لے لی، اور اچانک، پھر اپنے رولر کیمرے کو گمایا، اور اُس پر چٹکی بجانے لگا۔ یہاں وہ آتا ہے؛ اور اُسے نیچے آتے ہوئے دِکھایا گیا، اور اُسے مسح کرتے ہوئے دکھایا گیا، اُسے جنبش کرتے ہوئے، اور عمارت سے باہر جاتے ہوئے دِکھایا گیا۔ یہ سچ ہے۔ یہ، سچائی کا ثبوت ہے۔ سمجھے؟ یہ کس کیلئے ہے؟ یہ آپ کیلئے ہے، آپ کیلئے۔

(224) اور، ذرا سوچیں، جانوروں کی دُنیا میں، خُدا اسکطرح، سادگی سے کام کریگا۔ کیا آپ کسی کا تصور کر سکتے ہیں...... بہت سارے لوگ اِس پر ہنستے ہیں۔ مسیحی ایسا نہیں کرتے۔ لیکن کیا آپ کو معلوم ہے خُدا چھوٹی چڑیا کو بھی جانتا ہے؟ کیا آپ جانتے ہیں اُس نے اُسکے پر بھی گنے ہوئے ہیں؟ وہ اُس کے بارے میں سب کچھ جانتا ہے۔ اُس نے کہا، ''اُن میں سے ایک بھی باپ کی مرضی کے بغیر زمین پر گر نہیں سکتی۔'' وہ جانتا ہے ہر چھوٹا جانور کہاں رہتا ہے۔ وہ آپ کے چھوٹے سے چھوٹے حصے کو جانتا ہے۔ وہ اِس بارے میں سب کچھ جانتا ہے۔ آپ دیکھیں، اسکے وسیلے، میں پُر یقین ہوتا ہوں......

(225) اور ایک رات، ان سب کی چوٹی آ گئی، جب اُس نے، جھیل کے کنارے کھڑے ہوئے مجھے ایک نظارہ دِکھایا۔ میں اُسے کبھی نہیں بھول پاؤں گا۔

(226) آپ اِسے اخبارات میں دیکھیں گے۔ میں اِسے آپ کیلئے یہاں لاؤں گا۔ آپ اِسے وائس آف ہیلنگ، اور دوسرے میگزین میں دیکھیں گے۔

(227) میں نے اسے کیسے دیکھا، جیسے ہی اسے کھنچا، تو اُس نے کہا، ''دیکھ تُو لوگوں کی بیماریوں

کو، اُن کے ہاتھوں کے ذریعے جان لیتا ہے...... جب وہ۔''

(228) اور پھر اُس کا دوسرا کھچاؤ ہے۔ کہا گیا، ''تُو نے اِسے اتنے سخت طریقے سے کیوں کھینچا؟ تُو نے اِن سب کی وضاحت کرنے کی کوشش کیوں کی؟'' کہا گیا، ''دیکھ، تُو نے ایک مچھلی پکڑی، اور وہ بھی چھوٹی تھی۔''

(229) اُس نے کہا، ''اب اِس بار، تُو اپنی ڈور ڈال۔'' کہا، ''اپنا کانٹا درست کر لے۔'' اور میں نے اُس روشنی کو دیکھا، وہ اِس طرح آگے بڑھ رہی تھی، اور کہا، ''میں تجھ سے ملوں گا۔'' اوہ، میرے خُدایا! میں یہ جانتا ہوں۔ میں بس یہ جانتا ہوں۔ جبکہ میں...... میں اِس سے بھی زیادہ جانتا ہوں کہ میں...... میں- میں جانتا ہوں میں زندہ ہوں، اور آج صبح اِس منبر پر کھڑا ہوں، میں یہ جانتا ہوں۔

(230) بس اب یہاں اپنے عقیدے کو دور کر دیں، اور اُسے نیچے رکھ دیں، اور کہیں، ''پیارے خُدا، یہ جان کر، میں بھی، آ رہا ہوں۔ میں یہ جان کر آ رہا ہوں۔ میں تیرے پاس آ رہا ہوں، اور میں آج صبح ٹھیک ہو جاؤں گا۔'' بحیثیت ایک انسان، میں آپ کیلئے دُعا کر سکتا ہوں۔

آپ کہتے ہیں، ''کیا دُعا کام کرتی ہے؟ کیا- کیا دُعا مدد کریگی؟''

(231) یقیناً، یہی کچھ ہے جو ہم کر سکتے ہیں۔ بس دُعا...... دُعا چیزیں بدل دیتی ہے۔'' اور ایمان سے کی گئی دُعا کے وسیلہ بیمار بچ جاتا ہے۔'' کیا یہ سچ ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''- ایڈیٹر۔] کچھ لوگ چرچ میں بیماروں پر دُعا کرنے کیلئے مقرر کیے گئے ہیں۔ کچھ چرچ میں پیشنگوئی کرنے کیلئے مقرر کیے گئے ہیں۔ کچھ چرچ میں منادی کرنے کیلئے، اور کچھ تعلیم دینے کیلئے مقرر کیے گئے ہیں۔ کیا یہ ٹھیک ہے؟ [''آمین۔''] یقیناً۔ ہم اِن کاموں کیلئے مقرر کیے گئے ہیں۔

(232) پس، میں جانتا ہوں مجھے دُنیا میں اسلیئے لایا گیا تا کہ بیماروں کیلئے دُعا کروں۔ اور کچھ سال پہلے، جب میں نے اِس کام کو شروع کیا، تو میں خُدا کے تمام بیمار بچوں کیلئے دُعا نہیں کر پاتا تھا، جبکہ ہر چیز مردہ تھی۔ لیکن، اوہ، خُدا نے اِس خدمت کے وسیلہ، اورل رابرٹس، اور دوسرے سینکڑوں خادموں کو، چاروں طرف اُٹھا کھڑا کیا۔ جو افریقہ میں گئے، اور وہاں اُن کے درمیان بہت بڑی بیداری آئی۔ پھر دوسرے ملکوں میں گئے، اور وہاں اُنکے درمیان بہت بڑی بیداری آئی۔ خُدا کے

لوگ چاروں طرف، مل کر کام کر رہے ہیں، اور کوئی ایک دوسرے کے خلاف نہیں ہے۔ سب مل کر، اور ایک بڑا ایونٹ بنکر، خُدا کے جلال کیلئے، اُس کے بچوں کو تندرست کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، اور اُن کے درمیان خُداوند یسُوع مسیح کا جلال ظاہر کر رہے ہیں۔ اور اُس کے کلام کے مطابق، یہ اُس کا وعدہ ہے۔

(233) پس وہ مناد جو الٰہی شفا پر ایمان نہیں رکھتے، اُنھوں نے ہم پر حملہ کرنے اور ہم سے بحث کرنے کی کوشش کی۔ آپ اِس بارے میں اب مزید کچھ نہیں سنتے ہیں۔ کیا آپ سنتے ہیں؟ یہ ٹھیک ہے۔ اُس نے اُنھیں بے نقاب کر دیا اور ظاہر کر دیا کہ وہ کتنا پاک کلام کے بارے میں جانتے ہیں۔ اور پھر خُدا قریب آ گیا اور معجزات کے کیساتھ، اس کام کی تصدیق کی، اور یہ بات طے ہوگئی۔

(234) اب، آج یہاں کتنے ایسے لوگ ہیں، جو باہر کے لوگ ہیں، جو دوسرے صوبے کے لوگ ہیں، اور دُعا کروانا چاہتے ہیں، کیا آپ اپنا ہاتھ اُٹھائیں گے۔ آئیں پہلے انھیں آنے دیں، جو دوسرے صوبے کے لوگ ہیں، اور پھر، وہ جو دوسرے شہر کے لوگ ہیں؛ اور- اور پھر اِس کے بعد، وہ لوگ ہیں، جو یہاں گھر کے ہیں۔

(235) اب دیکھیں، دوسری ریاست کے لوگ پہلے، مذبح پر آ جائیں۔ ہمارے پاس یہاں بہت زیادہ جگہ نہیں ہے۔ لیکن مجھے یقین ہے اگر آپ اِسطرح کریں، جسطرح اس بھائی نے کیا ہے، بالکل اِس طرح، ایک قطار بنالیں۔ دوسری ریاست والے اسطرح کریں، پھر ہم آپکو کو لینے کی کوشش کریں گے۔ اور پھر ہم، اِس کے بعد والے لوگوں کو لیں گے، یعنی ہم- ہم اُن کو لیں گے...... جو دوسرے شہر سے ہیں، اور پھر اِس کے بعد شہر کے لوگوں کو۔ بس دُعا کیلئے قطار بنالیں۔ اب......

اب، فقط ایمان رکھیں۔

(236) اب، بہت سارے لوگ کھڑے ہیں۔ بلا شبہ، آپ میں سے کچھ لوگ، آ رہے ہیں، ہوسکتا ہے، شاید یہ دیکھنے کہ ہمارا خُداوند کیا کرے گا دیکھیں اور غور کریں وہ کیا کرتا ہے۔ ہم خوفزدہ نہیں ہیں۔ کیونکہ ہم جانتے ہیں وہ کیا کرنے والا ہے۔ وہ اِس کلام کو اُتنا حقیقی بنانے والا ہے جتنا یہ ہے۔ جی ہاں، جناب۔ آپ دیکھیں گے وہ کیا کرے گا۔ وہ بیماروں اور تکلیف زدہ لوگوں کو شفا بخش

دے گا۔ وہ اپنی قدرت کے وسیلہ اور اپنے جلال کے وسیلہ، اُنھیں تندرست کر دے گا۔

(237) اب میں آپ سے کچھ پوچھنے لگا ہوں کیا آپ میرے لیے کچھ کریں گے۔ پہلی بات، میں چاہتا ہوں کہ آپ سب مکمل یقین دہانی کرلیں، اعتقاد رکھیں، ایمان رکھیں اور خُدا اس قطار میں موجود بیمار لوگوں کو شفا دے گا۔

(238) اب، وہ جو دوسری ریاست سے ہیں۔ وہ جو انڈیانا سے نہیں ہیں۔ وہ لوگ جو کسی دوسری ریاست سے ہیں۔ آج صبح، ہمیں خوشی ہے کہ یہ یہاں موجود ہیں، اور ان کا ایمان خُدا پر ہے۔

(239) اب، آپ میں سے کتنے لوگوں کا ایمان ہے کہ خُدا اِنھیں ٹھیک کر دیگا...... اب آپ لوگ جو اس ریاست میں رہتے ہیں، اور ایمان رکھتے ہیں کہ خُدا اِنھیں تندرست کر دیگا، اپنے ہاتھ اُٹھائیں۔ اور کہیں، ''میں اِس پر ایمان رکھتا ہوں، اپنے سارے دِل سے اِس پر ایمان رکھتا ہوں۔''

اب پیارے دوستو، ہم آپ کی مدد کیلئے یہاں موجود ہیں۔

(240) [کوئی شخص بھائی برنہم سے کہتا ہے، ''یہ کتنی ڈھلوان ہے، اور وہ اُسے پلیٹ فارم تک نہیں لا سکتا۔'' -ایڈیٹر۔] میں اس کیلئے دُعا کروں گا۔ ٹھیک ہے، میں اس کے پاس نیچے جاؤں گا۔

(241) ٹھیک ہے۔ میں چاہتا ہوں آپ عزیز لوگ، جو- جو دوسری ریاست سے ہیں، اب اِس کا یقین کریں۔ میں چاہتا ہوں آپ اپنے پورے دِل سے ایمان رکھیں، کہ میں...... بلکہ یسُوع مسیح خُدا نے آپکی شفا کیلئے تیاری کی ہوئی ہے، کیونکہ خُدا یسُوع کو دُنیا میں آپ کی شفا کیلئے لایا تھا۔

(242) اب، یاد رکھیں، میرے اندر کچھ بھی نہیں ہے، کہ میں آپ کو شفا دے سکوں۔ مگر صرف ایک ہی کام ہے جو میں کر رہا ہوں، میں اُس حکم کی تعمیل کر رہا ہوں جو خُدا نے، مجھے عمل کرنے کیلئے دیا ہے۔ اور جانتا ہوں...... آپ نے عبادات میں اسے سنا ہے، کیسے سب کچھ رونما ہوا ہے۔ بلاشبہ، وہ یہ کرے گا۔ وہ آج صبح بھی آپ کیلئے یہ کرے گا، اور آپ نہایت خوشی کرتے اور لوگوں کو یہ بتاتے ہوئے کہ خُدا نے کتنے اچھے کام کیے ہیں، اپنی پیاری ریاست میں واپس لوٹ جائینگے۔

(243) اب، لنگڑے چلتے ہیں، اندھے دیکھتے ہیں، بہرے سنتے ہیں، گونگے بولتے ہیں، یہ تمام کام خُدا کے اختیار میں ہیں اور سرانجام دیتا ہے۔ اب میں چاہتا ہوں آپ سب اپنے پورے دِل سے

ایمان رکھیں۔اب، مجھے صرف ایک ہی کام کرنا ہے، مجھے دُعا کرنی ہے اور آپ پر ہاتھ رکھنے ہیں، اور ایمان سے دُعا کرنی ہے۔اور آپ اِسے یسُوع مسیح کے بہائے گئے لہو کی، بنیاد پر قبول کریں، اور باقی کام خُدا آپ کیلئے کرے گا۔کیا آپ اِس پر، اپنے پورے دل سے ایمان رکھتے ہیں؟ آپ اِسے حاصل کرنے کیلئے تیار ہیں۔اپنے دِل کی گہرائی سے ایمان رکھیں۔اور اس کام کیلئے، پہلے، آپ کے دِل میں، کلام ہونا چاہیے۔یہ ٹھیک بات ہے۔

(244)اب میں چاہتا ہوں سب مکمل خاموشی اختیار کریں، یا مدھم آواز میں گنگنائیں، جو بھی آپ چاہتے ہیں، اب ہم اُسکے لئے اجتماعی دُعا کرتے ہیں۔اور پھر، ایک ایک کر کے، جیسے آپ میرے پاس دُعا کروانے آتے ہیں، بھائی نیول آپکو تیل سے مسح کریں گے۔ٹھیک ہے۔

(245)اب آئیں ہر طرف، اپنے سروں کو جھکاتے ہیں۔اور چند لمحوں بعد ہم آپکا سر اُٹھانے کیلئے آپ کے پاس ہوں گے۔

(246)اب، اے آسمانی باپ، آج صبح، ہم یسُوع کیلئے، تیرے شکر گزار ہیں۔اور یہاں، آج صبح اِس قطار میں اِیسے لوگ کھڑے ہوئے ہیں، جو مختلف بیماریوں میں مبتلا ہیں۔تُو جانتا ہے وہ کیا ہیں؛ میں نہیں جانتا۔لیکن، اے خُداوند، اپنی بہترین سمجھ کے مطابق، میں نے اِن لوگوں کو بتانے کی کوشش کی ہے کہ تُو نے اِن کی شفا پہلے ہی مہیا کر دی ہے۔اِن میں سے کچھ ایسے ہیں جو شاید موت سے چند دِن کے فاصلے پر ہیں۔لیکن، اے باپ، دُعا چیزیں تبدیل کر دیتی ہے۔حزقیاہ نے دُعا کی، حالانکہ (اے خُدا) تُو نے اپنے نبی کو اُس کے پاس بھیجا تھا اور اُسے بتایا تھا کہ وہ مر جائے گا؛ لیکن اُس نے دُعا کی، اور تُو نے اُسے مزید زندگی عطا کر دی۔

(247)اب، اے خُداوند، میں اِن لوگوں کیلئے، اپنے پورے دِل سے دُعا کر رہا ہوں، تُو اِن کی زندگی کو مزید بڑھا دے، تا کہ خُداوند، یہ ایک مقصد کیلئے، اور تیرے جلال کیلئے ہو، اور یہ لوگ دوسروں کو بتائیں، اور دوسرے لوگ مزید دوسرے لوگوں کو بتائیں۔کیونکہ خُداوند کا دِن قریب ہے، اور ہمیں جلدی کرنی چاہیے۔اور ہم جانتے ہیں اِس انجیل کی منادی ہر جگہ ہو گی۔

(248)اور اب، آج، ہماری مدد کر۔اور اپنے خادموں کو مسح کر۔اور اب اِس عمارت کو بھی تازہ

اور گہرے مسح سے بھر دے۔ ہونے پائے کہ خُدا کا وہ عظیم فرشتہ اب قدرت کے ساتھ جنبش کرے۔ وہ اِن قطاروں پر جنبش کرے، وہ نظر نہیں آ رہا ہے، لیکن پھر بھی جانتے ہیں وہ یہاں موجود ہے۔ اور میں دعا کرتا ہوں کہ تُو یسُوع مسیح کے نام کے وسیلہ، ان سب کو شفا دے۔

(249) جبکہ آپکے سر جھکے ہوئے ہیں، تو سب، آہستہ آہستہ، بہت آہستہ آہستہ، اونلی بیلیو گائیں، جیسے ہم...... جیسے بھائی نیول بیماروں کو مسح کرتے ہیں، آپ اُنھیں میرے پاس لائیں۔ ''اوہ......''

[کوئی شخص بھائی برنہم کے ساتھ دھیمے انداز سے بات کرتا ہے۔ایڈیٹر۔]

(250) اب ہر کوئی احترام کرے۔ یہاں ایک آدمی ہے جو رُک رُک کر بول رہا ہے، اور ہکلا کر بول رہا ہے۔ وہ خُدا کے کلام کی منادی کرنا چاہتا ہے۔ وہ آزادی چاہتا ہے تاکہ خُدا کے کلام کی منادی کر سکے۔ میں چاہتا ہوں آپ احترام کریں، اور ایمان رکھیں اور خُدا اِس شخص سے اِس ہکلانے والی روح کو دور کر دے گا، یہ خُدا کے جلال کا باعث بنے گا۔

(251) اب، اے ہمارے آسمانی باپ، اِس چھوٹے سے، پرانے خستہ حال ٹیبرنیکل میں کھڑے ہوئے ہیں، اور، یہ جانتے ہیں کہ خُدا کا شاہانہ جلال جو کروبیوں کے ملے ہوئے پروں کے نیچے رہتا تھا اب اِس گھڑی یہاں موجود ہے۔ اور ہماری جانیں اُسکی حضوری میں داخل ہونے کے بعد اِس دنیا کی گھناونی چیزوں سے چھٹکارا پا سکتی ہیں، اور ہم محسوس کر سکتے ہیں اور جان سکتے ہیں کہ وہ یہاں کھڑا ہوا ہے، اسلیئے ہم دلیری سے آ سکتے ہیں، اور جانتے ہیں کہ ہمیں...... یہ معلوم ہے، اگر ہم مسیح کے جلال کیلیئے نہ ہوتے تو ہم مر جاتے، مگر اُس کا بہایا ہوا لہو ایک راستہ بناتا ہے۔ اِس کے بعد، کلوری کے جُڑے ہوئے پروں کے سائے تلے، ہم دلیری کے ساتھ تیرے تخت کے سامنے، آ سکتے ہیں۔

(252) اے خُدا، یہ آدمی یہاں کھڑا ہوا ہے، یہ خوبصورت، لمبا، اور مضبوط نظر آ رہا ہے، اور چاہتا ہے کہ انجیل کی منادی کرے۔ یہ بہت اچھی بات ہے! لیکن، شیطان نے اِسے ہکلانے، اور رک رک کر بولنے والی آواز میں مبتلا کیا ہوا ہے۔ لیکن یہ آزاد ہونا چاہتا ہے، تاکہ آج، یہ انجیل کی منادی کر سکے۔ اے ابدی خُدا، ہم جانتے ہیں تُو نے، ماضی میں، کند زبان اور رُک رُک کر بولنے والی آواز کو استعمال کیا۔ لیکن یہ آدمی آزاد ہونا چاہتا ہے، کیونکہ اِسکو اِس سے شرمندگی محسوس ہوتی ہے۔ لہٰذا، آج،

یسُوع مسیح کی اچھائی کے ذریعے، اور خُدا کے مہیا کردہ پروگرام اور طریقے کے ذریعے، اور رُوحُ القُدس کی گواہی اور خُدا کی موجودگی کے ذریعے، میں خُدا کا خادم ہوتے ہوئے، اپنے ہاتھ اِس شخص پر رکھتا ہوں اور اِس روح کو ڈانٹتا ہوں۔ یسُوع مسیح کے نام میں، یہ روح میرے بھائی کو چھوڑ دے۔ اور یہ بُری روح اِسے چھوڑ دے، یہ انجیل کی راہ میں رکاوٹ ہے۔ اور ہونے پائے کہ یہ بھائی آگے بڑھے اور انجیل کی منادی کے قابل ہو جائے، اور خُدا کے جلال کیلئے، ایک حقیقی مسلسل استعمال ہونے والی، آواز کے ساتھ منسلک ہو جائے۔

(253) اے خُداوند، میں نے، اپنے ہاتھ، اس پر رکھ دیئے ہیں، کیونکہ یہ تیرا حکم ہے۔ ایسا کرنے کیلئے تُو نے حکم دیا ہے۔ یسُوع مسیح کے وسیلے، خُدا کے جلال کیلئے، تُو یہ بخش دے۔

(254) براہِ مہربانی، میں چاہتا ہوں کہ ہر ایک سر جھکا رہے، اور جب تک آپ مجھے سر اُٹھانے کیلئے کہتے ہوئے نہ سنیں، اُس وقت تک کوئی بھی اپنا سر نہیں اُٹھائیگا۔

(255) اے پاک روح، انجیل اور خُدا کے جلال کیلئے، یسُوع مسیح کے نام میں، اِس بھائی کو شفا عطا کر دے۔

اے بُری روح، میں تجھے ڈانٹتا ہوں۔ یسُوع' کے نام میں، چھوڑ دے۔

(256) اب، میرے بھائی، مجھے یقین ہے آپ انجیل کی منادی کرینگے۔ میں یقین کرتا ہوں۔ اور مجھے یقین ہے کہ آپ یہ کام کند زبان، اور رُک رُک کر بولنے والی آواز کے بغیر سرانجام دینگے۔ میں چاہتا ہوں آپ کہیں، ''خُداوند کی تعریف ہو۔'' [بھائی کہتا ہے، ''خُداوند کی تعریف ہو۔'' - ایڈیٹر۔] ''ہللویاہ۔'' [''ہللویاہ۔''] آپ یہاں پر ہیں۔ ''میں خُداوند سے محبت کرتا ہوں۔'' [''میں خُداوند سے محبت کرتا ہوں۔''] ''میں اُس کی حمد کرتا ہوں۔'' [''میں اُس کی حمد کرتا ہوں۔'']

(257) دیکھیں، اب فرق ہے۔ [وہ شخص بھائی برنہم سے بات کرتا ہے - ایڈیٹر۔] جب میں آپ سے تھوڑی دیر بات کرتا ہوں، تو اسے تھام لیں۔ کیا اب آپ اچھا محسوس کر رہے ہیں، اور مختلف محسوس کر رہے ہیں۔ یقیناً۔ کیونکہ آپکے پاس یہ چیز نہیں تھی، مگر خُداوند نے آپ کو یہ عطا کر دی ہے۔ [''آمین۔''] آپ کے پاس کچھ اور تھا...... کیا ایسا ہے......

(258) یہ کہیں، ''میں یسُوع سے پیار کرتا ہوں۔'' [بھائی کہتا ہے، ''میں یسُوع سے پیار کرتا ہوں۔'' -ایڈیٹر۔] ''خُدا کی تعریف ہو۔'' [''خُدا کی تعریف ہو۔''] مجھے یقین ہے یہ بُری روح پھر کبھی دوبارہ نہیں آئی گی۔

اب ذرا اپنے سر جھکائے رکھیں۔ اِس شخص کی بات سنیں۔

(259) ''میں یسُوع سے پیار کرتا ہوں۔'' [وہ بھائی کہتا ہے، ''میں یسُوع سے پیار کرتا ہوں۔'' ایڈیٹر۔] ''خُدا کی تعریف ہو۔'' [''خُدا کی تعریف ہو۔''] ''میں انجیل کی منادی کروں گا۔'' [''میں انجیل کی منادی کروں گا۔'']

(260) اب بالکل بھی کند زبان نہیں ہے۔ وہ شفا پا چکا ہے۔ بھائی، خُدا آپ کو برکت دے۔ اب خوشی مناتے ہوئے، اپنے راستے پر گامزن ہو جائیں۔

(261) اب آئیں اپنے سروں کو اُٹھائیں اور خُدا کی تعریف کریں، اور کہیں، ''خُداوند یسُوع، تیرا شکریہ۔'' [جماعت کہتی ہے، ''خُداوند یسُوع، تیرا شکریہ'' خُدا کی تعریف کرتی ہے۔ -ایڈیٹر۔] ایک شخص انجیل کی منادی کیلئے، خدمت میں آ گیا ہے، جو رُک رُک کر بولتا تھا۔

(262) موسیٰ نے کیا کہا؟ ''میں رُک رُک کر بولنے والا آدمی ہوں۔ اور میری زبان کند ہے،'' اور وغیرہ وغیرہ۔

خُدا نے کہا، ''آدمی کا منہ کس نے بنایا؟''

(263) اب کیا آپ ایمان رکھتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔] اب صرف ایمان رکھیں۔

(264) کیا آپ کسی اور شخص کیلئے، اپنے سروں کو دوبارہ جھکائیں گے۔ اب سب دُعا میں مگن رہیں۔ اور احترام کریں۔

(265) اب، بہن، آپکی کیا تکلیف ہے؟ [بہن کہتی ہے، ''مجھے اپنے پہلو کے باعث تکلیف، اور گھبراہٹ ہے۔'' -ایڈیٹر۔] بہن جی، آپ کہاں سے ہیں؟ [''ہملٹن سے۔''] ہملٹن، اوہائیو۔ کیا آپ ایمان رکھتی ہیں کہ آپ گھر، تندرست ہو کر جائیں گی؟ [''جی ہاں۔ میں ایمان رکھتی ہوں۔'']

(266) اب دیکھیں، اِس خاتون کو اپنے پہلو کی وجہ سے تکلیف ہے، اور یہ ہملٹن، اوہائیو سے آئی ہے۔ اور یہ انتہائی گھبراہٹ میں مبتلا ہے۔ ہوسکتا ہے کہ ایسا کچھ نہ ہو جو آپ دیکھیں سکیں، اور خُدا بالکل ایسا ہی کریگا۔ اگر آپ، میرے ساتھ رہیں؛ تو مجھے یقین ہے، تکلیف اِس بہن کو چھوڑ دے گی۔

(267) اب، پیارے آسمانی باپ، محسوس کرتے ہیں، کہ خُداوند یسُوع، یہیں کہیں موجود کھڑا ہے۔ اور ہماری بہن یہاں دُعا کروانے کیلئے ایک طویل سفر طے کر کے آئی ہے۔ اِسے اپنے پہلو کے باعث تکلیف ہے، اور گھبراہٹ ہے۔ لیکن، خُداوند، تُو نے، یسُوع کو اُٹھا کھڑا کیا، اور تیاری کی......

(268) برسوں پہلے، ماضی میں، جب میں ایک چھوٹا لڑکا تھا، اور درخت کے نیچے کھڑا ہوا تھا، تو تُو نے کہا تھا، ''تُو کبھی سگریٹ نہ پینا، شراب نہ پینا، اپنے بدن کو ناپاک نہ کرنا۔ کیونکہ جب تُو بڑا ہوگا تو تجھ سے ایک کام لیا جائے گا۔'' یہ یہاں ہے۔ تُو نے نورانی فرشتہ کے ذریعے اِس کی تصدیق کی۔ تُو نے جانوروں کو بھیجا تاکہ اُن کیلئے دُعا کی جائے۔ تُو نے پوری دُنیا میں ایک بیداری پھیلا دی، کیونکہ تُو نے دریا پر وعدہ کیا تھا، کہ تُو یہ کرے گا۔

(269) اور آج، یہاں یہ عورت، آزاد ہونے کیلئے کھڑی ہوئی ہے۔ اور، اے باپ، یسُوع کے بیش قیمت خون کے ذریعے، کلام کی منادی کے ذریعے، میں اِس بہن پر ہاتھ رکھتا ہوں اور خُدا کے کلام کے مطابق اور اِس بہن کے ایمان کے مطابق اِسے آزاد کرتا ہوں۔ میں اِس سائے کو جو بہن کو پریشان کرتا ہے، تاریکی کے اِس پرانے سائے کو جو اِسے گھبراہٹ میں مبتلا کرتا ہے ڈانٹتا ہوں۔ اور پہل کرتے ہوئے، خُداوند یسُوع کے نام سے، میں اِس سائے کو حکم دیتا ہوں اس بہن کو چھوڑ دے۔

(270) شیطان، اب تُو مزید اِس میں رہ نہیں سکتا۔ یہ بڑی دُور سے آئی ہے۔ اور یہ تیرے بغیر واپس جائے گی۔ پس خُدا کے بیٹے یسُوع مسیح کے وسیلے، تُو جا چکا ہے۔

(271) ''ایمان سے مانگی گئی دُعا کے باعث بیمار بچ جائے گا۔'' اے خُدا، تُو نے ایسا ہی کہا ہے، اور اِسے ٹھیک ہونا ہے۔ ہم دشمن کو نکلنے کا حکم دیتے ہیں؛ اور یسُوع کے نام سے، اِس بہن اور اِس کے دشمن کے درمیان، راستباز خُداوند یسُوع کے خون کے وسیلے التجا کرتے ہیں۔

(272) اب، ظاہری طور پر کچھ نہیں ہوا ہے۔ لیکن آپ۔ آپ محسوس کرسکتی ہیں آپ ٹھیک ہو چکی

ہیں۔بہن جی، کیا آپ محسوس کرتی ہیں؟[بہن کہتی ہے،'' ہاں، مجھے محسوس ہو رہا ہے۔''-ایڈیٹر۔]اب آپکے پہلو میں تکلیف نہیں ہے۔ یہ ختم ہو چکی ہے۔آپ سکون اورآرام محسوس کر رہی ہیں۔[''کمال ہے!'']اب یہ ٹھیک یہاں موجود ہے۔

(273) یہاں یہ عورت ہے۔آپ اپنا سر اُٹھا سکتے ہیں۔ یہ اوہائیو سے ہے، اِس کے پہلو میں تکلیف تھی۔ یہ کہتی ہے،''تمام درد ختم ہو گئے ہیں۔''اس کا اعصاب پرسکون ہو گیا ہے۔ بالکل اُس آدمی کی طرح......کیا یہ سچ ہے،بہن جی؟[بہن کہتی ہے،''یہ سچ ہے۔''-ایڈیٹر۔]اب آپ ٹھیک ہو کر گھر جا رہی ہیں۔خُدا کے بیٹے،یسُوع نے،آپ کو ٹھیک کر دیا ہے، جو آج صبح یہاں پر موجود ہے۔ [''جی ہاں،یسُوع، تیرا شکریہ۔''] مسیح کے لیے ایک بہادر خدمت گزار بنیں۔خُدا آپکو برکت دے۔ [''آپ کا شکریہ۔'']

(274) اب آئیں کہتے ہیں،''خُداوند کی تعریف ہو۔''[جماعت کہتی ہے،''خُداوند کی تعریف ہو۔''-ایڈیٹر۔] کیا ہوتا اگر آپ اِس طرح سے تکلیف پا رہے ہوتے؟ ٹھیک ہے۔

(275) اب ہم اپنے سروں کو دوبارہ،بس ایک لمحے کیلئے......دُعا میں جھکا ئینگے۔ٹھیک ہے۔

(276) اب ہم یہاں ہیں......؟......ٹھیک ہے،اب، آپکی کیا درخواست ہے؟اوہ،......؟......اوہ، میں نے اِسے ٹیڑھا دیکھا ہے۔اوہ، میرے خُدایا!......؟...... بھائی برنہم دھیمے انداز سے پلیٹ فارم پر بات کرتے ہیں-ایڈیٹر۔]

اب،آپ ایسا کریں، کہ سب بڑی تعظیم میں رہیں۔

(277) اب،اے ہمارے آسمانی باپ، یہ بچاری عورت، ڈاکٹروں کی جانب سے، لاعلاج ہو کر یہاں آئی ہے۔اُنھوں نے وہ سب کچھ کر لیا ہے جسکے بارے میں وہ جانتے تھے۔اِس کا چہرہ ٹیڑھا ہو گیا ہے، اور گھبراہٹ ہے،اور کچھ غلط ہوا ہے۔ ڈاکٹروں نے، مرض ڈھونڈنے کوشش کی، لیکن وہ ڈھونڈ نہ سکے کہ دماغ کیوں ٹھیک کام نہیں کر رہا۔اور، اِس دوران، وہ پوری طرح سے بیماری کی گرفت میں آ گئی۔ واقعی، خُداوند، دُنیا کا آج یہی طریقے کار ہے! لیکن، یہ جانتے ہوئے، کہ وہ تیری حضوری میں، آج بے یارو مددگار، کھڑی ہوئی ہے۔اور، تیرا خادم ہوتے ہوئے، اُس پورے ایمان کیساتھ جو

میرے پاس ہے، میں اِس بہن کو تیرے پاس لاتا ہوں۔ اور یہ جانتا ہوں یہ شیطان ہے جس نے اس کے دماغ کو متاثر کیا ہے، یہ ایک اندیکھی چیز ہے جسے ڈاکٹر نہیں ڈھونڈ سکتے، جس کی وجہ سے اس کے اعصابی پن نے اِس کی آنکھوں اور چہرے کو ٹیڑھا کر دیا ہے۔ مگر خُداوند، تُو اسے ٹھیک کر سکتا ہے، کیونکہ تُو یہوواہ خُدا ہے۔ کیونکہ تُو وہ ہے جس نے کلوری پر قربانی مہیا کی تھی، اور اب ہم اُس قربانی کو قبول کرتے ہیں۔

(278) بُری روح، نکل جا، کیونکہ تُو ہے جس نے اِس بہن کے چہرے کو ٹیڑھا کر دیا ہے، تُو ہے جس نے اِس بہن کے بدن کو تکلیف دی ہے۔ ہم یسُوع کے نام سے، اور کلام سے، اور کلوری کی تازگی کے ساتھ آتے ہیں، اور ہم تجھے ڈانٹتے ہیں۔ ہم دعویٰ کرتے ہیں تُو اب مزید نہیں ٹھہر سکتی۔ اِس عورت نے ڈاکٹروں کے ذریعے کوشش کی، اور اُنھوں نے سب کچھ کر لیا ہے جس کے بارے میں وہ جانتے ہیں، لیکن تُو ڈاکٹروں سے چھپی رہی۔ لیکن تُو خُدا سے چھپ نہیں سکتی۔ وہ جانتا ہے تُو کون ہے۔ لہٰذا، اُس کے خادم اور اُس کے نمائندے کی حیثیت سے، میں تجھ سے کہتا ہوں میری بہن کو چھوڑ دے۔ اس سے باہر نکل جا۔ خُدا کا کلام کہتا ہے، ''اگر تم بیماروں پر ہاتھ رکھو گے، تو وہ اچھے ہو جائیں گے،'' لہٰذا اب تُو کلوری کے کفارے میں شکست خوردہ ہے۔ یسُوع مسیح کے نام میں، اِس عورت سے باہر نکل جا۔ میں یسُوع مسیح کے اختیار کے وسیلے، اِس عورت کو تجھ سے آزادی دلاتا ہوں، کیونکہ ہم بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے اور بُری روحیں نکل جائیں گی۔ اور تُو بُری روح ہے، اور تجھے اِس عورت کو چھوڑنا پڑیگا۔ اور یسُوع مسیح کے نام کے وسیلہ، اِس عورت کو ٹھیک ہو کر گھر جانا ہے۔

اب اپنے سروں کو تھوڑی دیر کیلئے مزید جھکا کر رکھیں۔

(279) اب دیکھیں، مجھے یقین ہے کہ آپ کا نام، مسز کنزر ہے۔ [بہن کہتی ہے، ''جی ہاں۔'' - ایڈیٹر۔] بالکل کچھ بھی نہیں ہوگا، صرف آپ کا ایمان چاہیے، تاکہ یہ ٹیڑھا حصہ ٹھیک ہو جائے، اور ہم نے، اِس ٹیڑھے حصے کیلئے دُعا کی ہے۔ لیکن مجھے، اپنے دل سے یقین ہے، کہ آپ بالکل ٹھیک ہو چکی ہیں، اور آپ خیریت سے ہیں۔ یہ ٹھیک آپکے چہرے کے اندر، اور ٹھیک اِس طرف تھا۔ اب کیا آپ یہاں آئیں گی۔ آپ کہاں سے آئی ہیں؟ [''بوسٹن، کینٹکی۔''] بوسٹن، کینٹکی۔

کیا آپ اپنا سر اُٹھائیں گے۔

(280) اس خاتون کے، چہرے کی اِس طرف، اِس کے گلے کے نیچے یہاں ٹیڑھا پن تھا، اور اوپر نیچے، ایک اعصاب حرکت کر رہا تھا۔ یہ کیا تھا؟ یہ بالکل ویسے ہی ہے جیسے بائبل نے کہا ہے،" اور وہ گونگی بہری روح اُس آدمی سے نکل گئی۔ ڈاکٹر اِسے نہیں ڈھونڈ سکتے کیونکہ یہ اعصاب کا ایک- ایک عمل ہیں۔ اعصاب اب بھی وہاں موجود ہے، لیکن اُس اعصاب میں کچھ ہے، جو اِسے اوپر نیچے حرکت کروا رہا ہے۔ اسلیئے، بلا شبہ، ڈاکٹر اِسے ڈھونڈ نہیں سکتے ......[بہن کہتی ہے،" میں تیرہ ڈاکٹروں کے پاس جا چکی ہوں۔" - ایڈیٹر۔] یہ تیرہ مختلف ڈاکٹروں کے پاس جا چکی ہے۔ اب یسُوع مسیح نے اِسے ٹھیک کر دیا ہے، اور یہ بہن آپ کے سامنے موجود ہے۔ اور یہ ٹھیک رہے گی۔ یہ بہن بالکل ٹھیک رہے گی۔

(281) خُدا آپ کو برکت دے، بہن کنزر۔ [بہن بھائی برینہم سے بات کرتی ہے- ایڈیٹر۔] خُدا آپ کو برکت دے۔

(282) یہ اِسکے سالگرہ کے موقع پر ہوا ہے، اور بہن کہتی ہے،" یہ بہت خوشگوار لمحہ ہے،" جو کبھی اِس نے دیکھا ہو۔ جب وہ نیچے جاتی ہے تو اِسے دیکھیں۔ کیا یہ حیرت انگیز نہیں ہے؟ آئیں کہتے ہیں،" خُدا کا شکر ہو۔" [جماعت کہتی ہے،" خُدا کا شکر ہو۔" - ایڈیٹر۔] خُدا کا شکر ہو!

(283) اب، ہم اپنے پورے دِل سے اپنے پیارے خُداوند یسُوع سے پیار کرتے ہیں۔ اور یہاں ٹیبر نیکل میں، ہم نے اُس سے پیار کرنا سیکھا ہے، اور ہر اُس چیز کیلیئے جس کی ہمیں ضرورت ہے اُس پر بھروسہ کرنا سیکھا ہے۔

(284) اب، اپنے سروں کو جھکانے کیلیئے آپکا شکریہ۔ اور اب وہ اگلے مریض کو لائیں گے، جبکہ آپ اپنے سر جھکائیں اور دُعا مانگیں۔ کیونکہ یہ، آپ کی دُعا کے وسیلے ہوا ہے۔

(285) آپ ہیں......[بہن کہتی ہے،" مسز براؤن لیما، اوہائیو سے۔"] اوہ ہو۔ اور کیا ہے...... [".......؟......"] یقیناً۔ اور آپکی کیا پریشانی ہے؟ [".......؟......"] اوہ ہو۔ کیا یہ ہے، آپ- آپ گونگی بہری ہیں، یا آپ میں کچھ اور ہے......؟......[".......؟......"] اوہ ہو۔ [.......؟......"] ٹھیک ہے، میم۔

[''......؟......''] کچھ پھوڑے کی طرح ہے یا کچھ اور ہے؟ ٹھیک ہے۔ اور آپ اوہائیو سے آئی ہیں؟

(286) یہ بہن اوہائیو سے آئی ہے۔ اور اسکی تکلیف اِس کے کانوں میں ہے۔ اور وہ......اور وہ پھٹ گئے ہیں اور بہتے ہیں، اور یہ اِسکی بہت تکلیف کا باعث بن رہے ہیں۔ اور ہم یقین کرتے ہیں کہ یسُوع اِسے شکست دے سکتا ہے، بلکہ پہلے ہی اِسے شکست دے چکا ہے۔ اور اب ہم کلوری کے وسیلے اِس بہن کی فتح کا دعویٰ کرنے آئے ہیں۔

(287) اب دیکھ، ہمارے مہربان، آسمانی باپ، ہم اپنی پیاری بہن کو تیرے پاس لاتے ہیں یہ اوہائیو سے ہے، اور آج، یہاں، شفایاب ہونے آئی ہے۔ اور میں نے اپنے پورے دِل سے، رات بھر طویل دُعا کی ہے، اور اے خُداوند، تجھ سے، یہ کام کرنے کی درخواست کی ہے۔ اور میں جانتا ہوں کہ تجھ سے یہ پوچھنا آسان ہے، کیونکہ تُو نے کہا کہ تُو یہ کام کریگا۔ اور میں- میں تو اِس کیلئے شکرگزاری کرتا ہوں کہ تُو نے یہ کام سرانجام دے دیا ہے۔

(288) اور اب ہم اِس بہن کو، کلوری کی صلیب کی روشنی میں تیرے پاس لاتے ہیں، جہاں پر، یسُوع کھڑا ہوا، اور- اور کفارہ دیا۔ کس طرح تُو نے آسمان اور زمین کے درمیان لٹک کر، اور اپنا خون بہا کر، آسمان کا زمین سے ملاپ کروا دیا۔ کس طرح تُو زمین سے اونچے پر چڑھ گیا! اور تُو نے فضا کے وسط میں دم دے دیا۔ اور زمین پر خون بہا دیا، تا کہ پرانی کلوری کی صلیب کو رنگ دے۔ تُو نے وہاں سلطنتوں کو مغلوب کر دیا۔ تُو نے وہاں شیطان سے ہر چیز کو چھین لیا جو اُس کے پاس تھی۔ اور تُو نے وہ چیزیں واپس، خُدا کے بچوں کو دیدی ہیں، جو اُن کے ٹھیک حقدار ہیں۔ تُو نے وہاں ہمیں ابدی زندگی دی۔ تُو نے وہاں ہمیں جی اُٹھنے کا وعدہ دیا۔ اے آسمانی باپ، وہاں قیمت کی ادائیگی کی گئی!

(289) اور، آج، اِس بہن کی شفا کیلئے تُو نے ادائیگی کر دی ہے۔ اور میں تیرے خادم کی حیثیت سے، اِس عمارت میں موجود دوسرے سینکڑوں خادموں کے ساتھ کھڑا ہوں۔ اور ہم اس شیطان کو ڈانٹتے ہیں جو ہماری بہن کو تکلیف دے رہا ہے۔ پس ہم، مسیح کی راستبازی کے ذریعے، اور کلوری پر اُس کے حکم کے ذریعے، تجھ ابلیس کو اپنی بہن سے نکل جانے کا حکم دیتے ہیں۔ اور اوہائیو میں اِس بہن کو اِسکے گھر رخصت کرتے ہیں، اور یہ پھوڑا پھر کبھی نہیں نکلے گا اور نہ دوبارہ پھٹے گا، کیونکہ یہ بالکل

ٹھیک ہوجائے گی۔خُدا کے بیٹے ،یسُوع مسیح کے وسیلہ،ہم یہ مانگتے ہیں۔آمین۔

(290)اب دیکھیں،بہن،اگر...... بلاشبہ،آپ یہ نہیں کر سکتے ہیں، یہ بس کسی چیز کو ظاہر کرنے کیلئے ہے۔[بہن کہتی ہے،''یہ ٹھیک ہے۔''-ایڈیٹر۔]لیکن،آپ کو اِس کا یقین کرنا ہے، کیا آپ کو نہیں کرنا ہے؟[''ہاں، میں اِس کا یقین کرتی ہوں۔''] آپ اِس کا یقین کریں۔میں چاہتا ہوں آپ یہاں سے اسطرح جائیں۔

(291)اب دیکھیں،آپ کیلئے یہ ہے، کہ آپ اپنا سر اُٹھالیں۔ ہماری بہن یہاں کچھ نہیں دِکھا سکی، کیونکہ اِس وقت، اِسکے کان نہیں بہہ رہے ہیں۔لیکن ہمارے پاس،آج صبح، یہ یقین دہانی ہے، جو میرے دل میں اور اِس بہن کے دل میں ہے،اور میں اپنے دل سے،پُر یقین ہوں،خُدا نے ہماری بہن کو شفا دے دی ہے۔کیا آپ اِس پر ایمان رکھتی ہیں؟[بہن کہتی ہے،'' آمین۔ آمین۔ یسُوع، تیری شکرگزاری ہو۔'' جماعت کہتی ہے،''آمین۔''-ایڈیٹر۔]اور یہ ایک گواہی بنے گی۔

بہن جی،خُدا آپ کو برکت دے۔آمین۔خُدا کا شکر ہے!

(292)اب ہم دوبارہ سر جھکائیں گے،اور ہم کسی اور کیلئے دُعا مانگیں گے۔

(293) بہن جی، میں آپکو آپکی بیساکھی پر دیکھ رہا ہوں، خیر، میں جانتا ہوں یہ بہت بڑی پریشانی ہے۔

(294)اب ہم دُعا مانگیں گے۔جبکہ ایک لمحے کیلئے، میں بہن سے بات چیت کرنا چاہتا ہوں،تو آپ اپنے سر جھکائیں۔

(295)اب،بہن جی،آپکی پریشانی کیا ہے؟[بہن بھائی برنہم سے بات کرتی ہے-ایڈیٹر۔] ٹھیک ہے، میم۔اور یہ- یہ لڑکھڑاتے ہوئے چلنا ہے،کیا یہ ٹھیک ہے؟[''......؟......'']اور ہائی بلڈ پریشر ہے۔ٹھیک ہے،میم۔کیا آپ ایک مسیحی ہیں؟[''جی ہاں، جناب۔'']ٹھیک ہے،میم۔اور بہن، اب آپ یقین کرتی ہیں کہ آپ خُداوند یسوع کے پاس آئی ہیں؟[''جی ہاں۔'']

(296)اب، ہماری بہن کے ٹخنے بھی خراب ہیں۔ یہ ایک-ایک-ایک بیساکھی کے سہارے چلتی ہے۔اور اِسے ہائی بلڈ پریشر بھی ہے،اور-اور بہت سی چیزیں اِس کیساتھ ٹھیک نہیں ہیں۔ہم اِس

وقت، اِس کی شفا کیلئے، اِسے یسُوع کے پاس لا رہے ہیں۔ اب آپ دُعا میں رہیں، تا کہ آپ کی دُعا اِس کیلئے سنی جائے۔

(297) اب، ہمارے پیارے آسمانی باپ، ہماری پیاری بہن یہاں کھڑی ہوئی ہے، جو کہ ابھی ایک جوان عورت ہے۔ لیکن، شیطان اگر وہ ایسا کر سکا تو وہ اِسے جھٹکا دے گا؛ اور وہ اِسے، تکلیف کے پلنگ پر لٹا دیگا۔ اگر وہ کر سکا، تو وہ اِس بہن کو اِس کام سے دور رکھے گا، کیونکہ وہ اِس بہن کی گواہی نہیں چاہتا۔ ''کیوں اِس مسیحی کے ساتھ ایسا ہوا ہے؟ کیوں؟'' ہم میں سے وہ سوال کریں گے، جو لوگ اسے سمجھ نہیں پاتے ہیں۔ لیکن، اے باپ، ہم جانتے ہیں یہ تیرے جلال کیلئے ہے۔

(298) ایک بار یہ کہا گیا، ''کس نے گناہ کیا؛ اِس شخص نے، یا اِسکی ماں، یا اِسکے باپ نے؟''

(299) تُو نے کہا، ''نہیں، بلکہ یہ اسلیئے ہوا تا کہ خُدا کے کام ظاہر ہوں۔''

(300) آج صبح، ہمیں یقین ہے کہ ہماری بہن کیلئے بھی ایسا ہی ہے۔ ہم یقین کرتے ہیں کہ اِسی وجہ سے اس کے ٹخنے اِس قسم کی حالت میں ہیں۔ ہمیں یقین ہے کہ اِسی وجہ سے ہائی بلڈ پریشر نے اِسے جکڑا ہوا ہے، تا کہ تُو اِسے اپنا پیار دِکھا سکے اور اِسے اپنی شفقت دِکھا سکے، تا کہ تُو اِس بہن کے سامنے ثابت کر سکے کہ تُو یہوواہ ہے جو ہمیں بیماریوں سے شفا بخشتا ہے۔

(301) اے خُدا، ہم دُعا کرتے ہیں کہ یہ بلڈ پریشر اِس طرح نیچے آ جائے، یہاں تک کہ ڈاکٹر یہ کہے، ''تمھیں کیا ہو گیا ہے؟''

پھر، ڈاکٹر سے، وہ کہے، ''یسُوع نے مجھے شفا دی ہے۔''

(302) اے خُدا، ہم دُعا کرتے ہیں، کہ تُو اِس بہن کو اِس بیساکھی کے بغیر اِن ٹخنوں پر چلنے کے قابل بنا دے۔ تا کہ وہ چلنے کے قابل ہو جائے اور زندگی گزار سکے اور- اور جو وہ بننا چاہتی ہے بن پائے۔ اور، اے باپ، کلام آگے بڑھ چکا ہے، اور اپنی سادگی میں ٹکڑے ٹکڑے کر کے راستہ بنا رہا ہے، اور یقیناً اِس نے اپنی جگہ دل میں بنالی ہے......اور اِن مسیحیوں کے دلوں میں بسیرا کر لیا ہے۔ اور اب وہ یہاں کھڑی ہوئی ہے۔ وہ اپنی شفا کی منتظر ہے۔ تُو کبھی کسی شخص کو نہیں کھوتا۔ اور آسمانی باپ، میں دُعا کرتا ہوں، تُو ہماری بہن کو شفا عطا کریگا اور اِسے تندرست کر دیگا۔

(303) اور اب دیکھ، بحیثیت تیرا خادم، ایسا خادم جو تجھ پر ایمان رکھتا ہے، تیرے اِن دوسرے خادموں کے ساتھ یہاں موجود ہے، جو دُعا میں جھکے ہوئے ہیں۔ ہم اپنی بہن کو کلوری کے پاس لاتے ہیں؛ جہاں یسُوع مسیح کو چڑھایا گیا۔ اوہ، کتنا حیرت انگیز سا تھا! اور لٹکا ہوا تھا، زمین اُسکے نیچے، اور آسمان اُس کے اوپر تھا، اور خُدا اور انسان کا ملاپ کروا رہا تھا۔ اور ہم اُسی کے نام میں آتے ہیں۔

(304) اور جو چیز اِس عورت کو مکمل آزادی سے اور کام کرنے سے روک رہی ہے، وہ شیطان ہے۔ اور اے یسُوع، تُو نے وہاں شیطان کو شکست دی تھی، اور تُو نے...... ہر قانونی حق حاصل کرلیا جو اُس کے پاس تھا، بلکہ اُس سے چھین لیا۔ اور آج وہ صرف ایک دھوکا ہے، اور ہم اُسے قبول نہیں کریں گے۔ ہم اُسے قبول نہیں کریں گے، کیونکہ خُدا کے بیٹے یسُوع مسیح نے ہمیں...... یہ ثابت کردیا ہے۔ اُس نے ہمیں بتایا ہم یہ کر سکتے ہیں، اور ہم اِس کا یقین کرتے ہیں۔ جو کچھ وہ ہماری بہن سے لُوٹنے کی کوشش کررہا ہے ہم اُسے واپس لوٹاتے ہیں۔ ہم اِس بہن کو اِس کی صحت لوٹاتے ہیں۔ ہم اِس کے ٹخنوں سے کمزوری کو دُور کرتے ہیں۔ ہم بلڈ پریشر کو نارمل حالت پر واپس لاتے ہیں، اور یسُوع مسیح کے نام میں، کلوری کی قربانی کی روشنی میں، ہم اِس شیطان کو ڈانٹتے ہیں جس نے یہ کیا ہے۔

(305) اے شیطان، اِس میں سے باہر نکل آ۔ تُو شیطان ہے، اور تُو مزید اِس بہن کو پکڑ کر نہیں رکھ سکتا ہے۔

(306) اور اے خُداوند، تُو نے، گزری رات رویا دی تھی، اور کہا تھا، ''یہ چیزیں رونما ہونگیں۔'' تُو سچا ہے، اور ناکام نہیں ہوسکتا۔ یسُوع مسیح کے نام کے وسیلہ، میں اپنی بہن کی رہائی کیلئے دُعا کرتا ہوں، اور ساری عزت اور جلال تجھے ملے۔

آپ سب کے، سر جھکے رہیں۔

(307) اب دیکھیں، بہن جی، واقعی، ظاہری طور پر، میں...... ایک بات ہے جو میں کہہ سکتا ہوں، کہ جب آپ اوپر آئیں تو آپ کا چہرہ واقعی سرخ اور پھولا ہوا تھا، جواب نیچے جا چکا ہے۔ مجھے نہیں معلوم کہ آپکو یہ محسوس ہو رہا ہے یا نہیں۔ [بہن کہتی ہے، ''سکون محسوس ہو رہا ہے۔'' - ایڈیٹر۔] آپ کو سکون اور آرام محسوس ہو رہا ہے۔ اور صرف ایک منٹ ٹھہریں، اب آپ کی بیساکھی دیکھتے

ہیں۔اور مجھے یقین نہیں ہے کہ اب آپ کو اِس کی مزید ضرورت پڑے گی،بس اِس کے بغیر یہاں ادھر اُدھر چلیں۔[''......؟......''] بس چلیں، دیکھیں، بس ادھر اُدھر چلیں۔اب یہ ٹھیک ہے۔

(308) اب میں چاہتا ہوں آپ سب دیکھیں۔یہ عورت ہے اِس کا پورا چہرہ سرخ تھا،اب یہ سکون محسوس کر رہی ہے۔دیکھیں اب کیسا لگ رہا ہے۔آپ نے اِسکا چہرہ دیکھا تھا، یہ کتنی سرخ نظر آرہی تھی۔اور یہاں یہ موجود ہے......اور یہ نارمل کیفیت محسوس کر رہی ہے، کیونکہ خُدا نے اِسے شفا دے دی ہے اور اِسے ٹھیک کر دیا ہے۔اور، یہ یہاں اِس کی بیساکھی ہے، اِسے اِس بیساکھی کی مزید ضرورت نہیں پڑیگی، اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا یہ اِس وقت کہاں ہے۔

(309) آگے بڑھیں، بہن، بس-بس اِسے لے لیں اور اِسے ساتھ لے جائیں، بس لے لیں......اور یادگاری کے طور پر اِسے اپنے گھر میں لٹکا دیں، دیکھیں، اِس کی ضرورت نہیں پڑیگی۔

(310) آئیں کہتے ہیں،''خُداوند کی تعریف ہو۔''[جماعت کہتی ہے،''خُداوند کی تعریف ہو۔'' -ایڈیٹر۔]

ٹھیک ہے،اب ہم دوبارہ دُعا کیلئے اپنے سر جھکائیں گے۔

ٹھیک ہے، کیا آپ بہن کو لائیں گے۔

(311) بہن جی، آپکی کیا پریشانی ہے؟[بہن بھائی برینہم سے بات کرتی ہے-ایڈیٹر۔] اوہ۔[''......؟......''] اوہ، آپ کہاں سے ہیں؟[بہن کہتی ہے،''میڈیسن ویل، کینٹکی۔''] میڈیسن ویل، کینٹکی۔مسز جیکسن۔

(312) اِس بہن کو جوڑوں کا درد ہے،اور کچھ اندرونی تکلیفیں ہیں جو بہت خراب ہیں۔اور اگر خُدا اِس بہن کو شفا نہیں دیتا تو میں نہیں جانتا پھر کیا ہوگا۔شاید اِسے سرجری کروانی پڑے،اور وہ وقت بہت خطرناک ہوگا،لہٰذا ہم دُعا کرتے ہیں خُدا رحم کرے اور اِس بہن کو شفا عطا کرے۔

(313) ہمارے مہربان، آسمانی باپ، آج، ہم اپنی پیاری بہن کو، تیرے پاس لاتے ہیں، جو میڈیسن ویل، کینٹکی کے سارے راستے سے ہوتے ہوئے، یہاں دُعا کروانے آئی ہے۔اور تُو الٰہی، شافی ہے۔اور میں اِسے تیری قدرت کے نیچے،اور تیری عظیم حضوری میں لاتا ہوں، اِسے...... تیری

قدرت اور حضوری میں پیش کرتا ہوں، بس اِس پرانے جوڑوں کے درد کو ڈانٹ تا کہ اِسکی انگلیوں کی ہڈیوں میں کیلشیم کا ذخیرہ ہو جائے، اور کیلشیم گھٹنوں اور ٹخنوں کیلئے جمع ہو جائے۔

(314) اور یہ یہاں موجود ہے، ورنہ کسی بستر پر پڑی ہوتی، اور کوئی اِسے ٹیوب کے ذریعے کھانا کھلا رہا ہوتا۔ اوہ، اے بُری روح، تُو ان کمزوریوں کی وجہ سے اسکی زندگی ختم کرنا چاہتی تھی۔ لیکن ہم اِس بہن کو، آج، یسُوع مسیح کے پاس لاتے ہیں۔

(315) اور، اے خُدا، اِس بہن کیلئے میرے اپنے ایمان کو بڑھا، اور یہ جانتے ہیں کہ ایمان سے دُعا کی جا چکی ہے! میں خُدا کے بیٹے یسُوع مسیح کے نام سے، اے شیطان تجھے ڈانٹتا ہوں، اور تجھے اِس بہن میں سے نکل جانے کا حکم دیتا ہوں؛ اِسے جوڑوں کے درد اور باقی تمام دوسری بیماریوں سے آزاد کر، تا کہ یہ گھر جا سکے اور صحت مند ہو سکے، اور خُدا کے جلال کیلئے، پورے ملک میں گواہی دے۔

(316) اے شیطان، تُو ہار چکا ہے، اور یسُوع جیت چکا ہے۔ یسُوع مسیح کے وسیلے، یہ ٹھیک ہو جائے گی۔ آمین۔

(317) پیاری، بہن، یہاں ایسا کچھ نہیں ہو سکتا ہے جسے لوگ دیکھ سکیں، لیکن مجھے یقین ہے کہ آپ شفا پا چکی ہیں۔ اپنے پیروں کو اوپر اُٹھائیں، صرف یہ دیکھیں، کیا اب آپ کو اپنے جوڑوں کے درد سے اچھا لگ رہا ہے۔ اب آپ اچھا محسوس کر رہی ہیں؟ اب، آپ سب دیکھ سکتے ہیں کہ وہ اپنے پیروں کو کس طرح حرکت دے رہی ہے۔ اب نیچے کی جانب چلیں، بالکل جیسے، ایک جوان عورت چلتی ہے، فقط اِس طرح چلیں کہ آپ بیمار نہیں ہیں......

(318) ہم خُداوند یسُوع کی ساری بھلائی اور رحمت کیلئے اُسکی تعریف کرتے ہیں!

(319) اب جب ہم دُعا کرتے ہیں، تو سب با ادب رہیں۔ اور اب تھوڑا سا اور انتظار کریں، اور ہم...... جیسے ہی ہم اِس بچی کیلئے دُعا کریں گے، اسکے بعد ہم ختم کر دیں گے، پھر آپ برخاست ہو سکتے ہیں۔ بس اب ہمیں کوئی تین منٹ چاہیے، پھر ہم تھوڑا سا وقت دیں گے، اور پھر ہم کچھ مزید لوگوں کے ساتھ شروع کریں گے۔ ٹھیک ہے۔ اب سب مکمل تعظیم میں رہیں۔ ٹھیک ہے۔

(320) کیا یہ بچی ہے جو دُعا کروانا چاہتی ہے؟ اور آپ بھی، دُعا کروانا چاہتے ہیں؟ بھائی ولسن،

میں آپ سے ہاتھ ملا کر خوش ہوں۔اور یہ آپ کی بچی ہے......[بہن بھائی برینہم سے بات کرتی ہے۔ ایڈیٹر۔]اوہ، میں دیکھ رہا ہوں۔اوہ، جی ہاں، میں دیکھ رہا ہوں۔ یہ تشنج کی کوئی قسم لگتی ہے۔ یہ ہوتا ہے۔["یہ ہوجاتا ہے۔"]میں دیکھ رہا ہوں یہاں سے، اس نے اپنا چھوٹا سا چہرہ خراب کر لیا ہے۔خیر، اب، بہن، کیا آپ ایمان رکھیں گی (اور بھائی ولسن، آپ بھی یقین کرینگے) آج یسُوع آپ کی بچی سے یہ ختم کر دیگا، اور۔ اور اِسے ٹھیک کر دیگا؟

(321)اب یہ چھوٹی بچی یہاں کھڑی ہوئی ہے، اور اِسکے ساتھ کچھ غلط ہے۔ اِسے پٹھوں کا تشنج ہے، اور یہ ہوتا جارہا ہے۔ اور اِس کے چھوٹے سے چہرے پر، اور اِس کی چھوٹی چھوٹی آنکھوں پر زخم اور سیاہ پن ہورہا ہے، اور وغیرہ وغیرہ۔ اور باپ چاہتا ہے، یہ شفا پا جائے۔ اب، ہم دُعا کرینگے تا کہ خُدا اِس لعنت کو اِس چھوٹی بچی سے دور کر دے۔

(322)اب، سامعین، کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ ہمارا مہربان، آسمانی باپ، اپنے رحم سے، اِس چھوٹی بچی کو تندرست کر دے گا، اور پٹھوں کے تشنج جیسی چیز کو نہیں رہنے دے گا، اور باقی بیماریاں بھی چلی جائینگی؟ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں، اگر ہم اپنے آسمانی باپ سے التجا کریں گے، تو وہ ایسا ہی کرے گا؟["جماعت کہتی ہے، "آمین۔"-ایڈیٹر۔]ٹھیک ہے۔

آئیں ہم دُعا کرتے ہیں۔

(323)اور، بھائی ولسن، آپ کی کیا پریشانی ہے؟ میں بھول گیا تھا۔[بھائی ولسن بھائی برینہم سے بات کرتے ہیں-ایڈیٹر۔]اوہ ہو۔ میں دیکھ رہا ہوں۔ غالباً وہی پریشانی ہے جو بچی کیساتھ بھی ہے۔ ٹھیک ہے، اب آئیں سب مکمل فروتنی اختیار کریں۔

(324)اب، ہمارے مہربان آسمانی باپ، سب سے پہلے، ہم اِس بچی کے باپ کو، تیرے پاس لاتے ہیں، کیونکہ یہ دُنیا میں پہلے آیا تھا۔ اور اِس کیساتھ بُری چیزیں رونما ہوئیں ہیں۔ اور شیطان نے اسے بڑے عظیم وقت میں فتح کیا تھا۔ لیکن، آج، ہم اِسے دعا کے وسیلے، یسُوع مسیح کی حضوری میں لا رہے ہیں۔ ہم اسے کلوری کی جانب لا رہے ہیں، اُس، مقام پر جہاں یسُوع، اپنے پانچ حواس کے ساتھ موا تھا۔ اور اے باپ، ہم دُعا مانگتے ہیں، کہ تُو اِس شخص پر رحم فرما۔ اور، ہم یقین کرتے ہیں کہ یہ

کام جو ہم کر رہے ہیں یہ تیرے کلام کے مطابق ہیں۔ اور تُو نے کہا، ''وہ میرے نام سے بدروحوں کو نکالیں گے۔'' ہم اِس بات کا یقین کرتے ہیں۔ اور، یہ، اس وقت کے لوگ ہے......

(325)[ٹیپ پر خالی جگہ ہے- ایڈیٹر۔]...... مجھے کچھ کرنے کو کہا گیا، کوئی کام کرنے کو کہا گیا......اور جب میں اُٹھا، تو میں یاد نہ رکھ سکا کہ یہ کیا تھا جو اُس نے کہا تھا۔ کیا آپکو وہ یاد ہے۔ ایک رات، رویا میں، اُس نے مجھ سے کہا، ''یہ وہ کام نہیں ہیں جو عوام میں کیے جانے تھے۔ یہ پوشیدگی میں کرنے والے کام ہیں۔'' اور بھائی کوکس، یہاں قریب کھڑے ہیں، ہم نے مشورہ کیا، ہوسکتا ہے کہ لوگوں کو اِس طریقے سے آنے دیا جائے، اور دُعائیہ کمرے میں، مجھے ایک وقت میں- میں ایک شخص لینا پڑے، اور اِس کام کو کرنا پڑے۔

(326) پچھلے اتوار، جب میں یہاں آیا، تو میں نے یہ کام پہلے ٹیبرنیکل میں کیا۔ میں نے کہا سب اپنا اپنا سر جھکا لیں، اور یوں میں اُس عورت کے پاس چلا گیا جو اپاہج تھی، اور اسٹیریچر پر لیٹی ہوئی تھی۔ اور وہ مکمل طور پر ٹھیک ہوگئی۔

(327) اور آج صبح، میں نے کہا، ''اے خُدا، کچھ دیر میری مدد کرنا، جب تک لوگ بے چین نہ ہو جائیں۔ خیر، میری مدد کر، تا کہ، میں لوگوں کے سر جھکائے رکھوں، اور یہ اِسے ہوتے ہوئے دیکھ نہ پائیں۔'' سمجھے؟ اور ہر کوئی......

(328) اور پھر جب میں ...... میں اپنے ہاتھ لوگوں پر رکھنا شروع کرتا ہوں، تو پھر ہر کوئی شفا حاصل کرنا شروع کر دیتا ہے، ''اوہ، میں اِسے اپنے ہاتھ میں محسوس کرتا ہوں۔'' دیکھیں، اِیسا ہوتا ہے۔ اور جب قوت آتی ہے، تو ہر کوئی دیکھنا شروع ہو جاتا ہے......تا کہ دیکھے یہ کیسے ہوتا ہے؟ اور دنیاوی نقال اسے دیکھتے ہیں۔ یہ بالکل درست بات ہے۔ اور رُوحُ القُدس نے مجھے یہ کام کرنے کیلئے کہا تھا، اور بتایا تھا۔ پس مجھے معلوم تھا کچھ غلط ہوا ہے۔

(329) پس ایک رات اُس نے مجھے بتایا، اور کہا، ''تُو بہت سے دنیاوی نقالوں کو اُٹھانے کا سبب بنا ہے، تا کہ وہ یہ کریں۔'' اور کہا، ''اب کوئی بھی اِسے دیکھنے نہ پائے۔''

(330) اور یہی کچھ میں آج صبح کر رہا ہوں، تا کہ آپ سب جان جائیں۔ پس اب آپ دیکھیں

میں نے آپ کو سچ بتا دیا ہے۔

(331) آپ بس دیکھیں اب آنے والی بیداریوں میں خُداوند کیا کرنے جارہا ہے۔ وہ گزشتہ کسی بھی بیداری سے بڑھکر، اور بہت زیادہ کام کرنے جارہا ہے۔ اب آپ بس دیکھیں۔ یاد رکھیں، میں جھوٹا نبی نہیں ہوں۔ میں سچ بتاتا ہوں۔ خُدا جھوٹ نہیں بولتا۔ اور غور کریں کیا یہ اُس سے بڑھ کر نہیں ہونے جارہا ہے جو کبھی بھی کسی بھی وقت ہوا۔

(332) اب، آپ پیارے لوگ ہیں، آپ میں سے بہت سے لوگ دُعا کروانے کیلئے قطار میں موجود ہیں۔ اور دیر ہو رہی ہے۔ میں چاہونگا......اور میں- میں جانتا ہوں آپ دُعا کروانا چاہتے ہیں۔ اور میں اِن کاموں کیلئے دُعا کرنا چاہتا ہوں۔ وہ عورت ایک چھوٹی لڑکی کو لیکر یہاں کھڑی ہے؛ اور ایک ماں نے چھوٹے بچے کو اُٹھایا ہوا ہے؛ اور- اور کافی ہیں؛ ہم ان کیلئے دُعا کرنا چاہتے ہیں۔ ہم انکی رہائی چاہتے ہیں۔ کیا ہم نہیں چاہتے؟ [جماعت کہتی ہے،''آمین۔''-ایڈیٹر۔] ہم چاہتے ہیں، یہ سب صحت مند ہو جائیں؛ یہ چھوٹے لڑکے یہاں گھٹنے ٹیکے ہوئے ہیں؛ اور وہاں پیچھے بھی، ایسے لوگ موجود ہیں؛ اور یہاں ایسے لوگ بھی موجود ہیں جن کو کینسر ہے، اور حالت بہت خراب ہے، اور مرنے کے قریب ہیں۔

(333) اب، دیکھیں کیا ہم ایمان رکھتے ہیں یسُوع یہاں موجود ہے؟ [جماعت کہتی ہے،''آمین۔''-ایڈیٹر۔] کیا ہم ایمان نہیں رکھتے کہ وہ یہاں موجود ہے؟ [''آمین۔''] ہم اپنے پورے دِل سے، ایمان رکھتے ہیں، کہ وہ ہم میں سے ہر ایک کو تندرست کر دیگا۔ کیا آپ یہ ایمان نہیں رکھتے ہیں؟ [''آمین۔''] خُدا کسی شخص کی طرفداری نہیں کرتا۔ وہ ہم سب سے پیار کرتا ہے۔

(334) اُس بہن کیساتھ چھوٹی لڑکی ہے، اور خُدا اُس چھوٹی لڑکی کو شفا دیگا، کیا وہ نہیں دیگا؟ وہ......[بہن کہتی ہے،''اُس نے کام شروع کر دیا ہے۔''-ایڈیٹر۔] ''پہلے ہی شروع کر دیا ہے!'' آپ مبارک ہیں! بہن جی، آپ کہاں سے آئی ہیں؟ [''کرسٹ ووڈ۔''] کرسٹ ووڈ، کینٹکی۔ [''یہاں اِس شخص نے اِس بہن کیلئے، ایک رات دُعا مانگی تھی، اور یہ تب سے بحالی کی راہ پر گامزن ہے۔'']

(335) اوہ، آئیں کہتے ہیں،''خُداوند کی تعریف ہو۔'' [جماعت کہتی ہے،''خُداوند کی تعریف

ہو۔''-ایڈیٹر۔] بھائی نیول آئیں، اور اِس چھوٹی لڑکی کیلیئے، دُعا مانگیں۔

(336) خیر، میرا دوست، بھائی - بھائی ووڈ بھی، کرسٹ ووڈ سے ہے۔ اور اِسکا...... بھائی ووڈ، کیا آپ انھیں جانتے ہیں، کیا آپ جانتے ہیں؟ آہہ؟ [بھائی ووڈ کہتے ہیں،''جی ہاں۔''-ایڈیٹر۔] اوہ ہو! وہ وہاں ٹھیکیدار ہیں۔

[کوئی شخص کہتا ہے،''میں نے اِنہیں وہاں دیکھا ہے۔''-] ٹھیک ہے۔

(337) اور یہاں ایک چھوٹی بچی موجود ہے، بہن جی، یہ کہاں سے ہے؟ [بہن کہتی ہے،'' گیری، انڈیانا سے۔''-ایڈیٹر۔] گیری، انڈیانا۔ اور آپ یقین کرتی ہیں کہ جب یہ، واپس - واپس جائیگی تو ٹھیک ہو جائیگی، کیا آپ نہیں کرتی ہیں؟ [''اوہ، جی ہاں۔''] یقیناً، آپ ایمان رکھتی ہیں۔ ٹھیک ہے۔

(338) یہ چھوٹے لڑکے کہاں سے ہیں؟ [ایک بھائی کہتا ہے،''آسٹن، انڈیانا۔''-ایڈیٹر۔] آسٹن، انڈیانا۔ کیا آج، آپکو یقین ہے، کہ آپ واپس جاتے جاتے ٹھیک ہو جائینگے، کیا آپ کو یقین ہے؟ [''آمین۔''] یقیناً، ہم یقین کرتے ہیں۔

(339) بہن جی، کیا اِس چھوٹی بچی کیلیئے دُعا کروانی ہے؟ آپ کہاں سے آئی ہیں؟ [بہن کہتی ہے،''انڈیانا۔''-ایڈیٹر۔] انڈیانا۔ کہاں سے؟ [''نیو البانی۔''] نیو البانی۔ کیا آپ ایمان رکھتی ہیں کہ یہ چھوٹی بچی ٹھیک ہو جائے گی؟ یقیناً۔

(340) آپ یقین کرتے ہیں کہ ہر ایک، بلکہ یہ تمام دوسرے لوگ بھی ٹھیک ہو جائینگے جو اردگرد موجود ہیں۔ [جماعت کہتی ہے،''آمین۔''- ایڈیٹر۔] اب آئیں خود کو یکجاں کر لیں، اور کہیں، ''یسُوع مسیح، تُو زندہ ہے، اور بادشاہی کرتا ہے!''

(341) اوہ، خُداوند یسُوع کی بادشاہی کے بارے میں سوچیں: کون مکمل طور سے اِس اندھے بچے کی آنکھیں کھول سکتا ہے؛ کون اِس کند زبان آدمی کو ٹھیک کر سکتا تھا...... [بھائی برنہم کند زبان کی نقل کرتے ہیں-ایڈیٹر۔] ...... وہ یہاں کھڑا ہے اور دلیری سے اور ٹھیک طریقے سے بات کر رہا ہے؛ اور کون باقی تمام کاموں کو کر سکتا ہے۔ خُدا خُدا ہے! کیا وہ نہیں ہے؟ [جماعت کہتی ہے،''آمین۔''-]

(342) یہ تو معمولی کام ہیں، جو وہ سرانجام دے رہا ہے۔ وہ تو عظیم، بلکہ عظیم تر کام سرانجام دے گا، اور جب تک وہ آ نہیں جاتا سرانجام دیتا رہے گا۔ یہ سچ ہے۔

(343) اب میں آپکو بتاونگا اسے حاصل کرنے کیلئے رویہ کیسا ہونا چاہیے۔ ایسا رویہ اختیار کریں، ''یسُوع، تو یہاں موجود ہے۔ میں اب شفا کو قبول کرتا ہوں۔ میں اپنے پورے دِل سے اسکا یقین کرتا ہوں۔ اور اب بیماری ختم ہو چکی ہے۔''

(344) اور جس طرح آپ نجات پانے کیلئے اُسکے پاس آتے ہیں، پس اپنے دل میں، آپ کہیں، ''خُداوند یسُوع، میں اپنا سب کچھ تیرے سپرد کرتا ہوں۔ اور میں کچھ نہیں کر سکتا۔ یہ میرا دل ہے۔ یہ میری زندگی ہے۔ میں خود کو تیرے سپرد کرتا ہوں۔'' اور یہی کچھ میں کر سکتا ہوں۔ پھر کہیں، ''خُداوند، یسُوع، میں ایمان رکھتا ہوں۔''

(345) اور ایکساتھ، یہاں کچھ نیچے سے کہیں، ''ہاں، آپ ایمان رکھتے ہیں۔ ہاں، آپ ایمان رکھتے ہیں۔''

(346) بھائی جی، آپکی بچی کب سے بیمار ہے؟ [ماں کہتی ہے، ''جب سے یہ پیدا ہوئی ہے۔''- ایڈیٹر۔] جب سے یہ پیدا ہوئی ہے۔ اِسکی کیا پریشانی ہے؟ [باپ کہتا ہے، ''یہ دماغی پسماندگی کا شکار ہے۔''] دماغی پسماندگی؟ دیکھیں، آپ جانتے ہیں شیطان نے ایسا کیا ہے۔ یہ سچ ہے۔ شیطان نے یہ کیا ہے۔ خُدا اِس چھوٹی بچی کو پھر تندرست کر سکتا ہے۔ ذرا سوچیں، میں نے لوگوں میں درجنوں ایسے کیس دیکھے ہیں، جو اب بالکل نارمل اور ٹھیک ہیں۔ اور میں چاہتا ہوں...... اور میں جانتا ہوں۔ میری بھی، ایک چھوٹی بچی ہے، میں جانتا ہوں آپکو کیسا لگتا ہے۔ بس ذرا ہمت رکھیں۔

(347) کیا آپ دونوں مسیحی ہیں؟ آپ میں سے کوئی بھی مسیحی نہیں ہے؟ اگر خُدا آپ کی چھوٹی بچی کو ٹھیک کر دے اور نارمل کر دے، تو کیا آج صبح، آپ یہاں پر کھڑے ہو کر، اپنی زندگی یسُوع کو دیں گے، اور اُس کیلئے جینے کا وعدہ کریں گے؟ آپ کریں گی، بھائی، آپ بھی کرینگے؟ آپ کرینگے۔ آپ بھی کریں گی، بہن جی، آپ بھی کریں گی؟ خُدا آپکو برکت دے۔ جب آپ خُداوند یسُوع کو اپنا شخصی نجات دہندہ قبول کرتے ہیں تو آپ مسیحی بن جاتے ہیں۔ اب بچی کی شفا کیلئے ہم مسیح کو بحیثیت شافی

قبول کرتے ہیں۔

(348) اب، اے آسمانی باپ، میں اِس بابرکت چھوٹی بچی پر ہاتھ رکھتا ہوں۔ ماں باپ، دو نوزائیدہ بچوں کو لیکر آئے ہیں۔ لیکن اِس بچی کے وسیلے، انہیں ابدی زندگی کیلئے چنا گیا ہے۔ ہوسکتا ہے، اگر اِس طرح اس بچی کے ساتھ نہ ہوتا، تو یہ ہمیشہ کیلئے کھو جاتے۔ لیکن بچی اِن کیلئے عارضی طور پر، ایک معمولی سا نجات دہندہ ثابت ہوئی ہے، تاکہ اِن کی نجات کیلئے، اِنھیں خُداوند یسُوع تک لانے کا سبب بنے۔ اے باپ، ہم تیرے شکرگزار ہیں۔ اور اب اِنھیں برکت دے۔

(349) یہ تیرے بچے ہیں۔ یہ تجھے قبول کرتے ہیں۔ تُو نے اپنے کلام میں کہا ہے، ''جو میرا کلام سنتا ہے، اور میرے بھیجنے والے کا یقین کرتا ہے، ہمیشہ کی زندگی اُسکی ہے اور اُس پر سزا کا حکم نہیں ہوتا۔'' جب میں نے قطار کے آخر میں جانا شروع کیا، تو اِس نوجوان جوڑے کو یہاں دیکھا، اور دیکھا روشنی اِن پر منڈلا رہی ہے۔ اور اب دیکھ رہا ہوں کہ روشنی اِس نوجوان جوڑے پر منڈلا رہی ہے، تو اے باپ، میں نے سوچا اِن سے بات کرنا اچھا ہے۔ ایسا نہیں کہ سامعین سن رہے ہیں، بلکہ تُو تنہا موجود ہے۔ اور اب یہ کیا تھا؟ یہ آپ ہیں جو اِس مشکل گھڑی میں، اِنکے دل کھینچ رہے ہیں۔ اے خُدا، ہم شکرگزار ہیں، کہ یہ اب مسیحی ہیں۔

(350) ہم یسُوع مسیح کے نام سے، اِنکی بچی کو برکت دیتے ہیں۔ ہم اِسلیئے آتے ہیں کیونکہ خُدا نے کہا ہے، اور یسُوع نے، اپنے کلام میں فرمایا ہے، ''جو کچھ تم میرے نام سے، باپ سے چاہو گے، میں وہی کرونگا۔'' اور اِسی طرح ہم باپ سے، اُس کے بیٹے، یسُوع مسیح کے نام میں چاہتے ہیں، وہ اِس بچی کو برکت دے۔ اور ہونے دے کہ اگلے چوبیس گھنٹوں میں، اِس بچی میں ایک ایسی تبدیلی آ جائے، تاکہ ماں اور باپ خوش ہو جائیں اور جان لیں کہ یہ ہو گیا ہے، اور انکا حال ہی میں قبول کرنے والا خُداوند یسُوع اِن کی بچی کو شفا دے رہا ہے۔ اے خُداوند، یہ بخش دے۔ پس گناہوں کا اعتراف کیا گیا ہے، اور میں شیطان کے کاموں کو ڈانٹتا ہوں۔ ماں اور باپ مسیحی ہو چکے ہیں۔

(351) اب دیکھ، شیطان، تیرے پاس کوئی حق نہیں ہے۔ سب کچھ ختم ہو گیا ہے۔ اسلیئے، ہم تجھے یسُوع مسیح کے خون کے ذریعے شکست دیتے ہیں، جس نے ہمیں ایسا کرنے کیلئے کہا ہے، اور ہم

تجھے اِس بچی میں سے نکل جانے کا حکم دیتے ہیں۔

(352) اوراب ہونے دے یہ بڑھتی جائے اور ترقی پاتی جائے، اور- اور نارمل ہوتی جائے اور ٹھیک ہو جاتی جائے، اور ایک اچھی بچی بنتی جائے تاکہ ماں باپ اِس پر فخر کر پائیں۔ یسُوع کے نام سے ہم یہ برکت مانگتے ہیں۔ آمین۔

(353) اب مسیح میں، آپ دونوں، مسیحی ہیں۔ اپنی بچی میں فرق دیکھیں۔ اور اب آپ کہاں رہتے ہیں؟ [ماں اور باپ کہتے ہیں، ''گیری، انڈیانا''- ایڈیٹر۔] گیری، انڈیانا۔ مجھے اگلے چار یا پانچ دنوں میں، لکھیں، یا- یا پھر کال کریں۔ اور جب آپ واپس گھر پہنچیں، تو دیکھیں آپ کی بچی کتنی مختلف ہوگئی ہے!

آئیں ہم اِس جلالی کام کیلئے خُدا کا شکریہ ادا کریں۔

(354) میں نے قطار کے آخر تک جانا شروع کر دیا ہے، اور دُعا کرنا شروع کر دی ہے۔ اور میں دیکھ رہا ہوں یہاں کافی مسح چھایا ہوا ہے۔ آپ نے اِسے دیکھا ہے، اور لوگوں پر توجہ دی ہے، اور وغیرہ وغیرہ۔ لیکن میں اِسے دوسری طرح سے چاہ رہا ہوں، جب تک مجھ پر نہیں آتا، اِسکو ایک طرف دیکھ رہا ہوں؛ جیسے تھوڑی دیر پہلے اُس عورت پر تھا۔ لیکن میں نے اِسے اس جوڑے پر منڈلاتے دیکھا، اور میں سوچ رہا ہوں اب یہ کہاں ہے۔ اور میں نے دیکھا، ''یہ وہاں پر ہے، اور ٹھیک اُن لوگوں پر ہے۔''

(355) پس، اب، ہم ہر شخص کیلئے دُعا مانگ رہے ہیں۔ میں آپ میں سے ہر ایک کیلئے تب تک دُعا مانگونگا، جب تک...... خُدا مجھے زندہ رکھے گا۔ اور ہم شروع کرنے اور دُعا کرنے جا رہے ہیں، اسکے بعد ہم رخصت ہو سکتے ہیں۔ ہمیں یہاں قطار کے آخر تک پہنچنا ہے۔

(356) بھائی فلی مین، کیا آپ نے پورا انتظام کر لیا ہے...... تاکہ ہم وہاں لوگوں تک رسائی حاصل کر سکیں؟

(357) اب میں وہاں پر جاؤں گا اور ہر ایک کیلئے دُعا کروں گا۔ اور میں چاہتا ہوں جب آپ یہاں سے گزریں، تو شادمان ہوں، اور اپنی شفا کیلئے خُدا کے حضور شکر گزاری کریں۔ آمین۔

(358) اب اُن لوگوں کے لیے، جو یہاں قریب رہتے ہیں، بھائی نیول کے پروگرام کو

دیکھیں، اگلے ہفتے، تقریباً۔تقریباً......اگر میں اگلے اتوار کو وقت پر آ گیا، تو اگلے اتوار کی عبادت لوں گا۔ٹھیک ہے۔[بھائی برنہم بیماروں کیلئے دُعا کرتے ہیں۔ٹیپ پر خالی جگہ ہے۔ایڈیٹر۔]

خُدا کا مہیا کردہ ایک راستہ

(God Hath A Provided Way)

URD56-0108

یہ پیغام برادر ولیم میرئین برنہم کی جانب سے، بنیادی طور پر انگلش میں اتوار کی صبح ،8 جنوری، 1956 ، برنہم ٹیبر نیکل جیفرسن ویل، انڈیانا، یو۔ایس۔اے۔میں دیا گیا، جو کہ ٹیپ ریکارڈنگ سے لیا گیا اور بلا اختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اُردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا ہے۔

URDU

©2021 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227 ڈیفنس ویو، فیز II، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جو کہ یسُوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اِس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اِسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اِس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org